تکمیل الحسنات
تلخیص
افضل الصلوات
علی
سید السادات
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
تالیف
حضرت علامہ قاضی یوسف بن اسمٰعیل النبہانی

افضل الصلوات علی سید السادات

عظیم عاشقِ رسول ﷺ حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النبھانی رضی اللہ عنہ نے درُود وسلام کے موضوع پر کئی کتب تحریر فرمائیں جن میں کتاب ''**افضل الصلوات علی سید السادات**'' آپ کی اولین تصنیف ہے جو آپ کی حیاتِ مبارکہ میں 1309ھ بیروت پریس ''لبنان'' سے شائع ہوئی۔ یہ بابرکت کتاب جب بلادِ اسلامیہ میں پھیل گئی تو سرکارِ مدینہ ﷺ کے فیوضات وبرکات سے اِس کتاب کو شرفِ قبولیت حاصل ہوا۔

بحمداللہ! یہ مقبول وبابرکت کتاب پاکستان میں بھی کئی بار شائع ہوئی۔ پھر جناب محمد ذیشان انجم قادری صاحب نے اِس کتابِ مبارکہ اور حضرت علامہ یوسف اسماعیل النبھانی کی ایک اور مشہورِ زمانہ کتاب ''**سعادة الدارین**'' کو یکجا کر کے اعلیٰ قسم کے آرٹ پیپر پر چہار رنگوں میں بنام ''**گلدستۂ درُود و سلام**'' شائع کرنے کی عظیم سعادت حاصل کی اور جامع مسجد آرام باغ، کراچی میں مجلسِ دلائل الخیرات شریف کے زیرِ انتظام حضرت سیدنا محمد بن سلیمان الجزولی رضی اللہ عنہ کے سالانہ عظیم الشان عرسِ مبارک کے موقع پر مؤرخہ 20 فروری 2010ء کو اِس عظیم وبابرکت کتاب کی رونمائی ہوئی۔

یہ بابرکت کتاب اندرون وبیرون ملک (بالخصوص حجازِ مقدس، ترکی، شام، مصر، ایران، الجزائر، مراکش، فن لینڈ، اسپین، برطانیہ، تیونس، ازبکستان، لیبیا......) تقسیم ہو کر عشاقانِ درُود وسلام کے ہاتھوں میں پہنچی جس پر بے شمار تہنیتی ودُعاؤں بھرے خطوط وپیغامات موصول ہوئے، جن میں مراکش کے بادشاہ، ایران کی اہم ومقتدر شخصیات، الجزائر کے وزیر اوقاف ومذہبی امور، پاکستان کی عظیم شخصیات اور سرکاری وغیر سرکاری لائبریریوں کے سربراہان کے پیغامات سرِفہرست ہیں، جن میں سے چند ایک آئندہ صفحات پر ملاحظہ فرمائیں۔

مارچ 2010ء میں ''**افضل الصلوات**'' ایک نئے انداز میں 3000 کی تعداد میں بنام ''**تکمیل الحسنات تلخیص افضل الصلوات علی سید السادات**'' اعلیٰ قسم کے آرٹ پیپر پر چہار رنگہ طباعت اور رنگین تصاویر کے ہمراہ شائع کروانے کی سعادت حیدرآباد کے ہمارے ایک محبّ کو حاصل ہوئی۔

1309ھ بیروت پریس (لبنان) سے شائع ہونے والی کتاب، پاکستان سے شائع ہونے والی کتاب **گلدستۂ درُود و سلام** اور **تکمیل الحسنات** کے سرورق کے عکس ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔
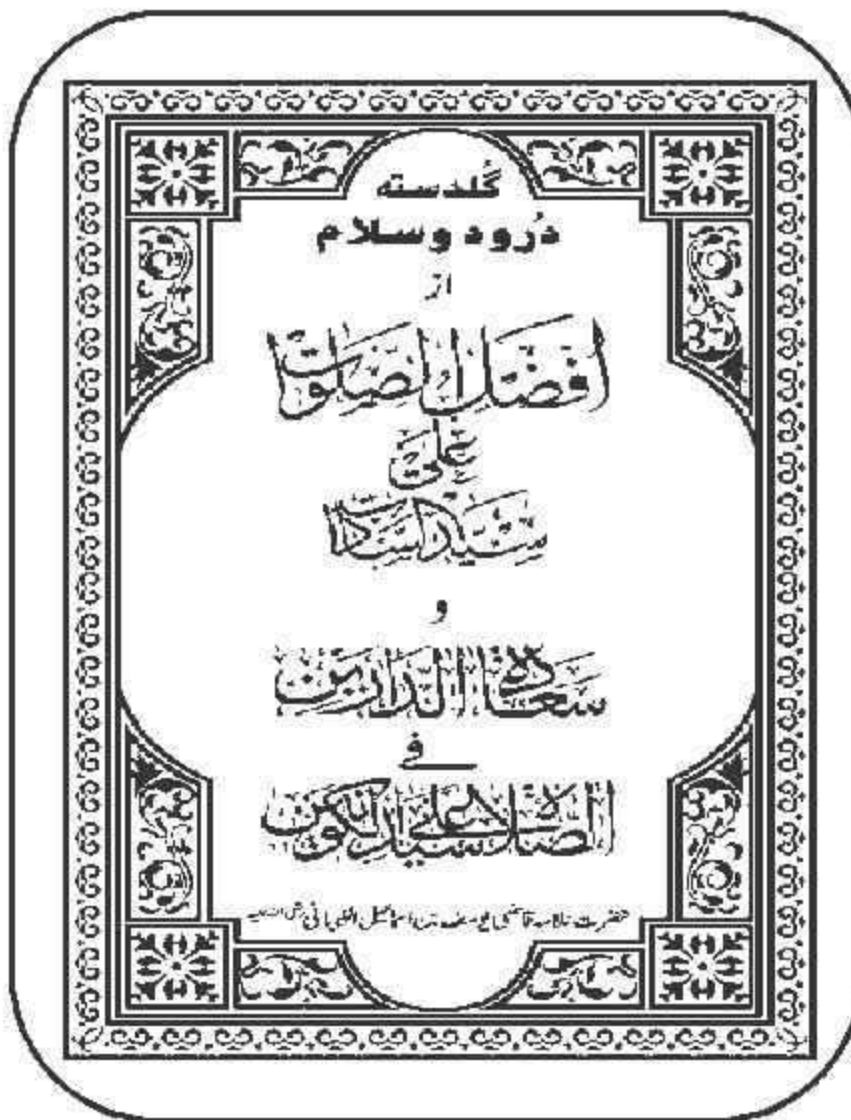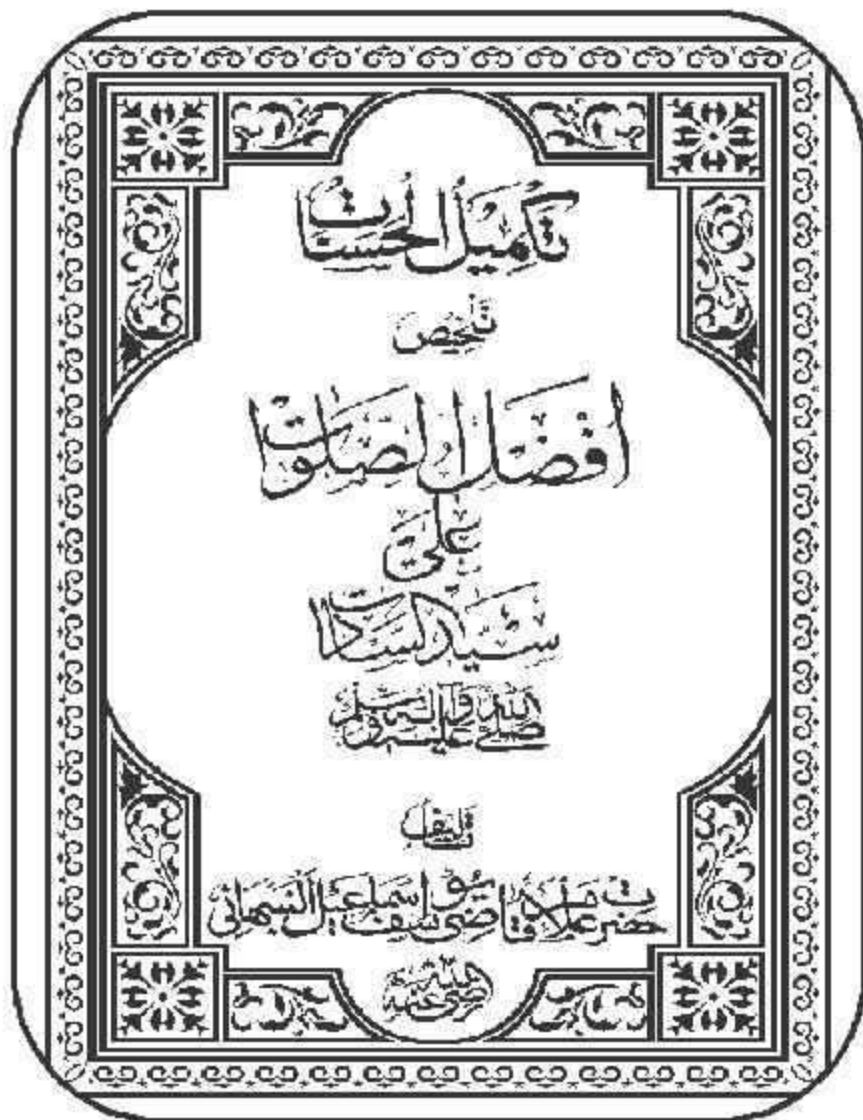
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قَالَ اللّٰہُ سُبۡحَانَہٗ وَتَعَالٰی

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلآئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النُّوۡرِ الذَّاتِیْ وَالسِّرِّ السَّارِیْ فِیْ سَائِرِ الْاَسۡمَاءِ وَالصِّفَاتِ

مختصر معلوماتِ کتاب

نام کتاب .... تکمیل الحسنات

(تلخیص) افضل الصلوات علی سید السادات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مؤلف .... حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تلخیص و ترجمہ .... حضرت علامہ الحاج مفتی محمد کریم بخش

باجازت و دعائے خصوصی.. شہزادہ غوث الثقلین السید محمد انور گیلانی قادری رزاقی مدظلہ العالی

ترتیب نو و تقدیم .... سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک ادنیٰ ترین اُمتی

کمپوزنگ و گرافکس .... ولید اخلاق (واہ کینٹ) / عاطف اقبال (راولپنڈی)

051-5125200 / 0322-5288061

پرنٹنگ .... پرنٹ لائن پرنٹرز (برنس روڈ، کراچی) 0343-2655546

تاریخ و تعداد اشاعت ..... (باراول) جولائی 1992، (2000)

(باردوم) مارچ 2010، (1500)

ہدیۂ کتاب — دُرود و سلام پر مداومت اور دعائے مغفرت بحق اُمتِ محمدیہ

یا ارحم الراحمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کتاب ہٰذا کا اجر و ثواب ان تمام مذکورین کو عطا فرما

- سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت سے لے کر **فاذا نقر فی الناقور** تک تمام اُمت مرحومہ
- تمام مومنین و مومنات، مسلمین و مسلمات جو ازل سے ابد تک تیرے علم میں ہیں
- کتاب ہٰذا کی نشر و اشاعت کرنے والوں اور جملہ معاونین کے آباؤ اجداد، اولین تا آخرین مرد و زن، تمام اساتذہ و مشائخ دوست و احباب اور اعزا و اقارب

اہمیتِ دُرود و سلام

نا قبولِ بارگاہِ حق کبھی ہوتا نہیں
غور کے قابل ہے یہ تخصیص و تفرید **دُرود**
خود خدا بھی اور کرتے ہیں فرشتے بھی یہ کام
اہلِ ایماں کو بھی ہے تلقین و تاکیدِ **دُرود**
بڑھ رہی ہے دِن بدن توقیر و تقدیسِ **سلام**
اوج پر ہر روز ہے تحلیل و تمجیدِ **دُرود**
اس کی برکت سے عطا ہوتی ہے ہر غم سے نجات
مشکلیں آساں ہوتی ہیں بہ تائیدِ **دُرود**
دائی لطفِ خدا و مصطفیٰ ﷺ پائے گا وہ
بھا گیا جس دیدہ ور کو حُسنِ جاویدِ **دُرود**

**سَیِّدِیْ یَا اَبَا الْبَتُوْلِ ﷺ سُؤَالُ
مِنْ فَقِیْرٍ جَوَابُہٗ الْاِعْطَاءُ**

اے میرے آقا و سردار، سیدۃ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بابا جان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ایک فقیر کا سوال ہے جس کا جواب عطا ہے۔

(حضرت علامہ یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

سیدالاولین والآخرین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں روزانہ چالیس ہزار مرتبہ دُرُود شریف پیش کرنے والی عظیم شخصیت

ولیِ کامل **حضرت شیخ احمد الزواوی المصری** رضی اللہ عنہ

قطبِ ربانی حضرت سیدی امام عبدالوہاب الشعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت شیخ احمد الزواوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں روزانہ 40000 چالیس ہزار مرتبہ دُرُود وسلام کا نذرانہ پیش کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ ہم کثرت سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرُود شریف کا ہدیہ ارسال کرتے ہیں یہاں تک کہ حالتِ بیداری میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ساتھ تشریف فرما ہوتے ہیں اور ہم آپ کے ساتھ صحابہ کرام کی مانند مجلس کرتے ہیں۔

حضرت شیخ احمد الزواوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مزار مبارک ملک مصر کے شہر "دمنھور" میں ہے۔ الحمدللہ اس مقام پر بھی حاضری کا شرف حاصل ہو چکا ہے۔

حضرت شیخ احمد الزواوی رضی اللہ عنہ کے مزار مبارک کا بیرونی منظر

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا سَیِّدِیْ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ
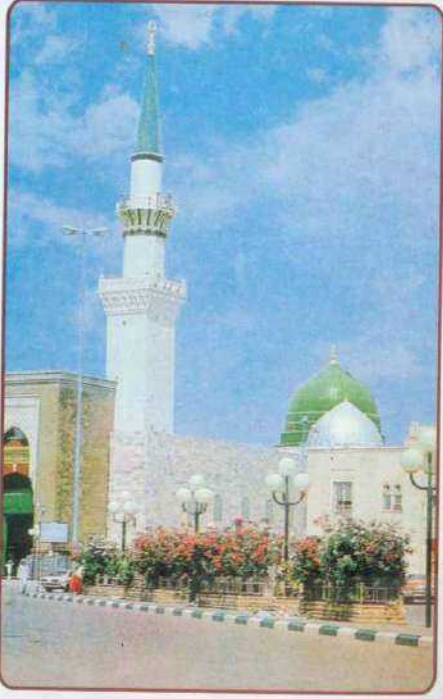
دلائل الخیرات شریف

دلائل الخیرات وہ عظیم کتاب ہے جو دنیا کے کونے کونے میں پڑھی جاتی ہے۔ بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اس بابرکت کتاب کی قبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعض خوش بختوں کو اس کتاب کی خود اجازت فرمائی۔

حضرت سیدی الصدیق الفلالی، اُمی ولی اللہ ہو گزرے ہیں۔ آپ کو مکمل دلائل الخیرات حفظ تھی اور فرمایا کرتے تھے کہ **"ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علمہ ایاہ مناما"** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُنہیں خواب میں خود دلائل الخیرات شریف پڑھائی تھی۔

"کشف الظنون" میں دلائل الخیرات کے بارے میں تحریر ہے کہ دُرود پاک کے متعلق یہ ایک ایسی کتاب ہے جو اللہ تبارک وتعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔

دلائل الخیرات شریف کے مصنف حضرت سیدی محمد بن سلیمان الجزولی الشاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ دیگر وظائف کے علاوہ کثرت سے سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں دُرود وسلام کا نذرانہ پیش فرماتے جس کی وجہ سے آج تک آپ کی قبرِ مبارک سے کستوری کی خوشبو آتی ہے۔

زیارتِ نبوی ﷺ

"الكنوز المحمدية لرؤية خير البرية"
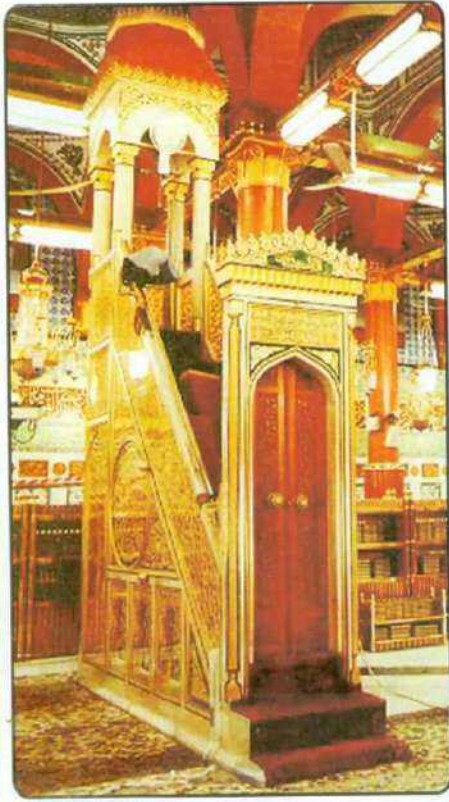
زیارت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے چند وظائف پر مشتمل ایک بابرکت کتاب ہے، جس میں آیاتِ قرآنیہ، مدحیہ اشعار، دعائیں اور دُرودِ پاک کے مجموعوں کا ایک گلدستہ پیش کیا گیا ہے۔ ان میں چند دُرودِ پاک ایسے بھی ہیں جو سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محبوبوں کو القائی طور پر عطا ہوئے ہیں۔

درج ذیل دُرودِ پاک اللہ تبارک وتعالیٰ نے 1416ھ مسجد نبوی شریف میں کتاب "الكُنُوزُ المحمّدية لرُؤية خير البريّة" کے مرتب ایک حسنی مدنی بزرگ حضرت السید تیسیر محمد یوسف الحسنی السمہودی مدظلہ العالی کو زیارتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے عطا فرمایا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْعِبَادِ وَبِجَاهِهٖ بَلِّغْنَا الْمُرَادَ

فہرست

پیغام

نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم الامین
وعلی آلہ و عترتہ و اصحابہ اجمعین

وبعد! میرے لئے یہ باعثِ سعادت وخیر وبرکت ہے کہ درود وسلام کے موضوع پر عاشقِ رسول حضرت علامہ یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مشہور زمانہ کتاب افضل الصلوات علی سید السادات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلخیص وترجمہ بنام **"تکمیل الحسنات"** پر اپنا پیغام ارسال کروں۔

حضرات گرامی! سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں شہد کی مکھی حاضر تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ تم تو مختلف پھولوں کا رس چوستی ہو جن کا ذائقہ پھیکا بلکہ قدرے تلخ بھی ہوتا ہے لیکن شہد تو میٹھا ہوتا ہے، اس میں شیرینی کہاں سے آجاتی ہے؟ جس پر مکھی نے جواب دیا۔

گفت چو خوانیم بر احمد ﷺ درود
می شود شیریں و تلخی را ربود

کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ہم رس چوس کر اپنے چھتوں کی طرف روانہ ہوتی ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پیش کرتی ہیں۔ جس کی وجہ سے اس رس کی تلخی اور ترشی دور ہو جاتی ہے اور وہ میٹھا ہو جاتا ہے۔

آج کے اس پرفتن دور میں پہلے سے زیادہ اس بات کی ضرورت اور اہمیت ہے کہ ہم سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر زیادہ سے زیادہ درود وسلام کا نذرانہ پیش کریں کیونکہ یہی وہ عبادت ہے جو ہر صورت قبول ومنظور ہے۔ **تکمیل الحسنات** کی نشر واشاعت پر دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اس کے شائع کرنے والوں اور جملہ معاونین کے حق میں دعا گو ہوں۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سید محمد انور گیلانی قادری رزاقی
سجادہ نشین آستانہ عالیہ گیلانیہ قادریہ
سدرہ شریف، ڈیرہ اسماعیل خان

مؤرخہ یکم ربیع الاول شریف ۱۴۳۱ھ
16 فروری، 2010ء

خزینۂ درود و سلام

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک بار درود پڑھتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں، دس گناہ معاف فرماتے ہیں اور دس درجے بلند کیے جاتے ہیں۔

درود پاک سے مراد صیغہ ہائے درود اور صیغہ ہائے سلام ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن پاک میں ایمان والوں کو اپنے حبیب اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں درود پیش کرنے کے ساتھ سلام کو زیادہ تاکید اور خوب انداز میں پیش کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ اس لیے ایسا درود پاک پیش کرنا چاہیئے جس میں صیغہ ہائے درود کے ساتھ صیغہ ہائے سلام بھی شامل ہو۔

ہدیہ درود وسلام پیش کرنا تمام عبادات میں اس لحاظ سے افضل و برتر ہے کہ عبادات کا حکم اللہ تبارک وتعالیٰ نے دیا ہے لیکن ان عبادات میں خود شریک نہیں، صرف اور صرف درود پاک ہی ایک ایسا وظیفہ ہے کہ جس میں اللہ تبارک وتعالیٰ اور اس کے فرشتے اس عمل میں شریک ہیں۔ اس لیے سب سے افضل وظیفہ بلکہ سید الوظائف "درود وسلام" ہی ہے اور یہ وہ وظیفہ ہے جو بہر صورت قبول ومنظور ہے۔ اس عظیم وظیفہ کی اہمیت اور فضیلت پر قرآن پاک کی یہ آیہ مبارکہ "اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا" ہی کافی ہے۔

"سنن دار قطنی" میں ایک حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ "لَا صَلٰوۃَ لِمَنْ لَمْ یُصَلِّ فِیْھَا عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ" سید کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "اگر کوئی شخص فرض نماز میں آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک نہ پڑھے تو اُس کی نماز ہی نہ ہوگی" ایک اور حدیث مبارکہ

جس کو "دار قطنی" اور "بیہقی" نے حضرت ابی مسعود الانصاری البدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے "مَنْ صَلّٰی صَلَاۃً لَمْ یُصَلِّ فِیْھَا عَلَیَّ وَلَا عَلٰی اَھْلِ بَیْتِیْ لَمْ یُقْبَلْ مِنْہُ" کہ جس نے نماز میں مجھ پر اور میری اہل بیت پر درود پاک نہ پڑھا تو اسکی نماز بھی قبول نہ ہوگی۔

حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کی، یارسول اللہ میں آپ پر درود پڑھنے کے لیے کتنا وقت مقرر کروں فرمایا تم جو چاہو، عرض کی، چوتھائی وقت، سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہو تو اور زیادہ کرلو تو تمھارے لئے بھلائی ہے۔ میں نے عرض کی، نصف وقت، آقائے کریم نے فرمایا اگر تم چاہو تو اور زیادہ کرلو تمھارے لئے بہتری ہے، میں نے عرض کی دو تہائی، جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہو تو اور زیادہ کرلو تمھارے لئے بہتری ہے۔ میں نے ایک بار پھر عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سارا وقت ہی درود پڑھنے کے لئے مقرر کرلوں جس پر آپ نے فرمایا کہ ایسا کرنے سے تمھارے تمام کاموں کی کفایت ہوجائے گی اور تمھارے گناہ بخش دیے جائیں گے۔

حضرت شیخ ابوالمواہب الشاذلی رضی اللہ عنہ کو خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا، آپ نے سرکار مدینہ کی بارگاہ اقدس میں عرض کی کہ یارسول اللہ جو شخص آپ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے اللہ تبارک وتعالی اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے تو کیا یہ انعام اس شخص کے لئے ہے جو حضور قلب سے درود پڑھے گا؟ جس پر سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ اجر تو اس شخص کے لئے ہے جو بغیر حضور قلب سے مجھ پر درود پڑھتا ہے لیکن جو شخص حضور قلب اور خشوع وخضوع کے ساتھ درود پڑھتا ہے تو اس شخص کے اجر کا علم سوائے اللہ تبارک وتعالی کے کسی کو نہیں۔

عظیم عاشق رسول حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ نے درود وسلام پر اپنی پہلی دو مشہور زمانہ مقبول ومعروف تصانیف "افضل الصلوات علی سید السادات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" اور "سعادۃ الدارین فی الصلاۃ علی سید الکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" میں ضخیم تعداد میں درود وسلام کے فضائل وفوائد جمع فرمائے ہیں، برکت حاصل کرنے کے لئے انہی دو بابرکت کتابوں سے کچھ اقتباسات پیش کئے جاتے ہیں۔

اللہ تبارک وتعالی نے حضرت آدم علیہ سلام کی عظمت کے اظہار کے لئے فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ آدم کو سجدہ کریں، لیکن جب اپنے حبیب پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت وشان اور علو مرتبے کو ظاہر کرنے کا ارادہ فرمایا تو یوں ارشاد فرمایا کہ (تحقیق اللہ تعالی اور اس کے فرشتے نبی پاک پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی ان پر درود اور خوب سلام پیش کرو)۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ جو شخص روزانہ مجھ پر ہزار مرتبہ درود پڑھتا ہے وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنا مقام دیکھ لے گا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن مجھ پر زیادہ درود پڑھا کرو جو اس پر عمل کرے گا روز محشر، میں اس کی گواہی دینے کے ساتھ اس کی شفاعت کروں گا۔

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن بعد از نماز عصر 80 مرتبہ درود پڑھے تو اس کے 80 برس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ جو شخص کسی کتاب میں مجھ پر درود لکھے گا اور جب تک اس کتاب میں میرا نام رہے گا، فرشتے اس کے لئے بخشش و مغفرت کرتے رہیں گے۔

سید الاولین والاخرین کا ارشاد مبارک ہے کہ بندہ کی دعا اُس وقت تک پردہ حجاب میں رہتی ہے جب تک دعا مانگنے والا مجھ پر درود نہ پڑھے۔

تاج العارفین حضرت شیخ ابن عطاء اللہ السکندری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کے قیام وصیام میں کمی رہ گئی ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ اپنے آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے میں مصروف کر لے۔

حضرت امام فاسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اللہ تبارک وتعالیٰ کا قرب حاصل کرنا چاہے تو درود شریف اس کے لئے بہترین وسیلہ ہے کیونکہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف اس کے رسول کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ قریب اور بڑھ کر کوئی وسیلہ نہیں ہے۔

حضرت امام شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت خضر علیہ سلام نے حکم فرمایا کہ صبح سے لیکر طلوع آفتاب تک درود شریف پڑھا کرو اور پھر جب ہم نے اس طرح درود شریف کا ورد شروع کیا تو ہمیں دنیا اور آخرت کی بے شمار برکتیں حاصل ہوئیں اور رزق میں فراخی نصیب ہوئی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے تو وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین شخص میری زیارت سے محروم ہوں گے۔ پہلا اپنے والدین کا نافرمان، دوسرا میری سنت کا تارک، اور تیسرا وہ شخص کہ جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ روز محشر تم میں سے میرے زیادہ قریب وہ ہوگا جس نے مجھ پر درود پاک کی کثرت کی ہوگی۔ تم میں سے جو جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ستر حاجتیں آخرت کی اور تیس دنیا کی۔ پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے جو اس کے درود پاک کو لے کر میری خدمت میں حاضر ہوتا ہے اور عرض کرتا ہے کہ درود پاک کا یہ ہدیہ فلاں امتی نے جو فلاں کا بیٹا اور فلاں قبیلے کا ہے اس نے ہدیہ بھیجا ہے تو میں اس درود پاک کو نور کے سفید صحیفے میں محفوظ کر لیتا ہوں۔

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کیا کرو کیونکہ قبر میں تم سے میرے متعلق سوال ہوگا۔

سید الاولین والاخرین کا ارشاد مبارک ہے کہ تمہارا مجھ پر درود پڑھنا قیامت کے دن پل صراط کے اندھیرے میں تمہارے لئے نور ہوگا اور جو شخص یہ چاہے گا کہ قیامت کے دن اسے اجر کا پیمانہ بھر بھر کر دیا جائے تو وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ نوری فرشتے وہ ہیں جو صرف جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن زمین پر اترتے ہیں ان کے ہاتھوں میں سونے کے قلم، چاندی کی دواتیں اور نور کے کاغذ ہوتے ہیں وہ صرف اور صرف ان میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنے والوں کا درود لکھتے ہیں۔

حضرت حذیفہ الیمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان ہے کہ درود پاک کا پڑھنا درود پاک پڑھنے والے کو اور اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد کو رنگ دیتا ہے۔

سیدنا ابو العباس تیجانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد گرامی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا ہر خیر و برکت کی چابی ہے۔ انوار و اسرار و معارف کی چابی ہے تو

جو شخص اس سے الگ ہو گیا وہ کٹ گیا اور دھتکارا گیا۔

حضرت شیخ ابو المواھب الشاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے خواب میں زیارت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شرف حاصل ہوا تو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے شاذلی! تو میری امت کے ایک لاکھ کی شفاعت کرے گا میں نے عرض کی کہ کس وجہ سے؟ جس پر سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو میرے دربار میں درود پاک کا ہدیہ پیش کرتا رہتا ہے۔

حضرت ابو المواھب الشاذلی فرماتے ہیں مجھے خواب میں زیارت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نوازا گیا تو دیکھا کہ آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے منہ کو بوسہ دیا اور فرمایا کہ میں اس منہ کو بوسہ دیتا ہوں جو مجھ پر ہزار بار دن میں اور ہزار بار رات میں درود پڑھتا ہے۔

حضرت امام شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے شیخ احمد نے بتایا کہ انھوں نے فرشتوں کو قلم کے ساتھ لکھتے دیکھا ہے کہ درود پاک پڑھنے والے جو کلمہ منہ سے نکالتے ہیں اس کو فرشتے صحیفوں میں محفوظ کر لیتے ہیں۔

حضرت ابراھیم بن شیبان فرماتے ہیں کہ میں نے حج کیا اور مدینہ منورہ حاضر ہو کر سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں جب سلام پیش کیا تو میں نے روضہ انور کے اندر سے آواز سنی وعلیک السلام یا ولدی۔

حضرت عبداللہ بن محمد مروزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے والد رات کو آپس میں حدیث پاک کا دور کیا کرتے تھے اور جس جگہ بیٹھ کر یہ دور کیا کرتے تھے وہاں نور کا ایک ستون دیکھا جو آسمان کی بلندیوں تک جاتا تھا، پوچھا گیا یہ کیسا نور ہے؟ تو جواب ملا کہ یہ حدیث پاک کے دور کے وقت جو درود پاک کی کثرت ہوتی ہے یہ اس درود

پاک کا نور ہے۔

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے درود پاک کی جو برکات دیکھی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ میرا ایک دوست فوت ہو گیا میں نے اسے خواب میں دیکھا اس کے احوال دریافت کئے جس پر اس نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا اور اپنے فضل سے عزت و اکرام سے نوازا۔ پھر میں نے پوچھا کیا آپ پر ہمارا حال بھی کچھ ظاہر ہوا ہے یا نہیں؟ اس نے جواب دیا اے بھائی! تجھے بشارت ہو کہ تو اللہ تبارک و تعالیٰ نے نزدیک صدیقوں میں سے ہے۔ میں نے پوچھا یہ کس وجہ سے ہے؟ تو اس نے جواب دیا کہ تو نے درود پاک کے متعلق جو کتاب لکھی ہے یہ اس وجہ سے ہے۔

حضرت ابو العباس خیاط رحمۃ اللہ علیہ ایک دن محمد ابن رشیق کی محفل میں آئے اور فرمایا کہ تم پڑھو، اپنا کام کرو میں تو اس لئے حاضر ہوا ہوں کہ مجھے خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا ہے اور مجھے آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ ابن رشیق کی مجلس میں جایا کرو کیونکہ وہ مجھ پر بہت زیادہ درود پاک پیش کرتا ہے۔

فرمایا گیا کہ وہ کون سا وسیلہ شفاعت ہے اور کون سا عمل ہے جو زیادہ نفع دینے والا ہو اس ذات والا صفات پر درود پاک پڑھنے سے، جس ذات بابرکات پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود پاک بھیجتے ہیں بس اس ذات والا صفات پر درود پاک پڑھنا نور اعظم ہے اور یہ وہ تجارت ہے جس میں خسارہ نہیں۔ درود پاک کو مضبوطی سے پکڑ لو اس کی برکتوں سے تیرا غیب پاک ہوگا، تیرے اعمال پاکیزہ ہوں گے تو انتہائی امیدوں کو حاصل کرلے گا اور قیامت کے دشوار ترین دن پریشانیوں سے امن میں رہے گا۔

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہما کی ایک روایت کے مطابق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ میرے نزدیک وہ شخص ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ پر دُرود پڑھتا ہوگا۔

دُرود وسلام کے موضوع پر ابتداء سے ہی کتابیں مرتب ہونا شروع ہوئیں، ہورہی ہیں اور انشاء اللہ ہوتی رہیں گی، کیونکہ سیدُ الاولین والاخرین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکرِ مبارک بغیر کسی وقفہ سے جاری وساری ہے اور ابد تک جاری رہے گا کیونکہ اللہ تبارک تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اے حبیب! ہم نے آپ کے ذکر کو بلند کیا۔

ہر صدی کی طرح تیرویں صدی ہجری میں بھی بے شمار عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دنیا میں تشریف لائے اور اللہ تبارک وتعالیٰ کے پیارے حبیب اور ہم سب کے آقا و شفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنی عقیدت ومحبت کا اظہار اسطرح فرمایا کہ آج اُن کے دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد ان عظیم شخصیات اور عشق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ڈوبی ان کی تالیفات کا تذکرہ جاری وساری ہے، انھی میں دنیائے عرب کی ایک عظیم شخصیت عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، فاضل جلیل، ادیب وشاعر، بوصیری عصر حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ ہیں ان سطور میں اس عظیم شخصیت اور دُرود وسلام کے حوالے سے اُنکی مشہور زمانہ کتاب

افضل الصلوات علی سید السادات صلی اللہ علیہ وسلم

کا مختصر الفاظ میں خیر وبرکت حاصل کرنے کیلئے تذکرہ مقصود ہے۔

عظیم

عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النبہانی

تعارف عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
حضرت علامہ امام یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ

آپ رضی اللہ عنہ کا اسم گرامی یوسف بن اسماعیل النبہانی اور ولادت باسعادت شہر انبیاء واولیاء ''فلسطین'' کے شمال میں واقع ایک گاؤں ''**اجــزم**'' میں 1265 ہجری (1849ء) میں ہوئی، قرآن پاک اپنے والد ماجد (جو اپنے وقت کے کامل بزرگ تھے) سے پڑھا پھر انھوں نے آپکو اعلیٰ دینی تعلیم کے لئے قاہرہ (مصر) بھیجا جہاں پر آپ یکم محرم الحرام 1283 ہجری (مئی 1866ء) جامعہ ازہر میں داخل ہوئے اور رجب 1289 ہجری (اکتوبر 1872ء) تک قیام کے دوران جید علماء اور مشائخ سے علم حاصل کیا۔ آپ اپنے ان اساتذہ اور مشائخ کے بارے میں فرمایا کرتے تھے ''**لو انفرد کل واحد منهم فى اقليم**'' کہ اگر اُن میں سے کوئی ایک بھی دُنیا کے کسی خطہ میں ہوتا ''**لكان قائداهله الى جنة النعيم**'' تو وہ اس علاقہ کے مکینوں کو جنت کی راہ پر چلانے کیلئے اُن کا سربراہ ہوتا۔ جامعہ ازہر سے فراغت کے بعد اپنے گاؤں اجزم تشریف لے آئے پھر کچھ عرصہ ''عکا'' اور ''اجزم'' میں قیام کے دوران دینی علوم کی تکمیل کی۔

اس کے بعد آپ بیروت اور 1292 ہجری میں شام تشریف لے گے اور شامی علماء ومشائخ کی صحبت میں رہ کر اپنی ظاہری وباطنی منازل طے کرتے رہے۔ اُس زمانہ کی ایک عظیم ومشہور شخصیت فضیلت الشیخ السید محمود آفندی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں نہ صرف حاضری کا شرف حاصل ہوا بلکہ آپ نے اُن سے بُخاری شریف کا درس بھی لیا اور مختلف اجازتیں بھی حاصل ہوئیں۔ 1293 ہجری آپ قسطنطنیہ (ترکی) روانہ ہوئے اور وہاں پر جریدۃ ''**الجوائب**'' کے ادارہ میں شامل ہو گے۔ اس ادارے کا مالک احمد آفندی آپ سے بہت زیادہ عقیدت ومحبت رکھتا تھا آپ نے تقریباً ڈھائی سال ترکی میں قیام فرمایا جس

کے بعد آپ موصل (عراق) کے ایک مقام ''**کوی سنجق**'' میں قاضی مقرر ہو گئے اور 15 ماہ تک قاضی کے فرائض سرانجام دینے کے بعد بغداد تشریف لے آئے اور ایک ماہ قیام کے دوران سادات کرام اور اولیائے کرام کے مزارات مبارکہ پر حاضری کا شرف حاصل کیا پھر بغداد شریف سے شام تشریف لائے اور یہاں پر اپنے والد گرامی اور عزیز واقارب سے ملاقات اور کچھ عرصہ قیام کے بعد دوبارہ 1297 ہجری میں قسطنطنیہ تشریف لے گئے جہاں دوسال مزید قیام فرمایا، اسی دوران آپ نے اپنی پہلی کتاب ''**الشرف المؤبد لآل محمد صلى الله عليه وآله وسلم**'' تالیف فرمائی۔

1300 ہجری میں شام کے ایک ساحلی شہر ''**لاذقیہ**'' میں بطور قاضی عدل تقرری ہوئی یہاں تقریباً 5 سال قیام رہا اس دوران اپنے فرائض منصبی کی ادائیگی کے علاوہ عبادت وریاضت کے ساتھ ساتھ اولیاء کرام کے آستانوں پر حاضر ہو کر اُن سے فیوضات وبرکات حاصل کرتے ''**لاذقیہ**'' میں 5 سال قیام کے بعد ''بیت المقدس شریف'' کے محکمہ عدل میں تقرری ہوئی۔ یہاں پر ایک عظیم ولی کامل قادری بزرگ سیدی شیخ حسن ابی حلاوہؒ سے مُلاقات کا شرف حاصل ہوا اور اُن سے فیوضات وبرکات، سلسلہ قادریہ اور اذکار بھی حاصل کیے، اس عظیم ولی کامل نے آپ کو درود پاک کا ایک صیغہ بھی عطا فرمایا جو پریشانیوں اور مصیبتوں سے نجات کیلئے مجرب ہے، برکت کیلئے یہ صیغہ یہاں بھی درج کر رہے ہیں۔

''**اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْحَبِيْبِ الْمَحْبُوْبِ شَافِى الْعِلَلِ وَمُفَرِّجِ الْكُرُوْبِ**''۔

بیت المقدس شریف میں ایک سال سے کچھ کم عرصہ گزارنے کے بعد 1305 ہجری (1888ء) آپکو ترقی دے کر بیروت (لبنان) میں ''**محکمہ الحقوق**'' کا سربراہ (چیف جسٹس/قاضی القضاۃ) مقرر کر دیا گیا اور ہجری 1327 تک آپ اس منصب پر فائز رہے۔

حضرت علامہ یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ اپنی کتاب "الدلالات الواضحات علی دلائل الخیرات" کے مقدمہ میں فرماتے ہیں کہ میں نے محکمہ عدل وانصاف میں 30 سال گزارے "واللہ انی لا اذکرانی حکمت فی ھذہ المدۃ حکما مخالفا للشریعہ المطھرۃ" اور خدا کی قسم مجھے یاد نہیں پڑتا کہ میں نے اس سارے عرصہ میں کوئی ایک فیصلہ بھی شریعت مطہرۃ کے خلاف کیا ہو "ولذلک رایت فی منامی وانافی المدینۃ المنورہ وان محکمتی فی جانب محکمۃ سیدنا عمر الفاروق رضی اللہ عنہ" اسی سبب میں نے اپنی ایک خواب میں دیکھا کہ میں مدینہ منورہ میں ہوں اور میری عدالت سیدنا عمر الفاروق رضی اللہ عنہ کی عدالت کے ساتھ ہے اور میں زندوں کی طرح اُن کے ہمراہ ہوں اور اس کرم ومہربانی پر میں اللہ تبارک وتعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں۔

عاشق رسول ﷺ حضرت علامہ یوسف اسماعیل النبہانی 1327 ہجری میں جب بیروت کے محکمۃ الحقوق سے فارغ ہوئے تو پھر اپنا سارا وقت عبادت وریاضت اور تحریر و تالیف کے لئے وقف کر دیا اور سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربت اختیار کرنے کی خاطر مدینہ طیبہ تشریف لے گئے اور تقریباً 7 سال سید الاولین والاخرین صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر پاک میں مُقیم رہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح سرائی کے لئے اپنی زبان اور قلم سے وہ خدمات سرانجام دیں "مالم یتیسر لغیرہ ولا عشر معشارہ" جو آج تک کسی کو اُن خدمات کا عشر عشیر بھی نصیب نہ ہو سکا۔ اپنے قیام مدینہ منورہ کے دوران شیخ الدلائل حضرت علامہ محمد سعید مالکی رضی اللہ عنہ سے دلائل الخیرات شریف کی اجازت نصیب ہوئی جو چند واسطوں سے صاحب دلائل الخیرات سیدی محمد بن سلیمان الجزولی رضی اللہ عنہ تک پہنچتی ہے۔ آپ کے ایک عظیم سوانح نگار حضرت علامہ محمد حبیب الشنقیطی بیان فرماتے ہیں کہ میں نے مدینہ منورہ میں آپکو اس قدر عبادت وریاضت

کرتے دیکھا کہ کہنا پڑتا ہے کہ اسطرح کی سعادت اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے اولیاء اور اصفیاء کو ہی عطا فرماتا ہے۔

حضرت علامہ یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ عشق رسول اور خدمت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں زندگی گزارنے کے بعد رمضان 1350 ہجری (1932ء) اس دار الفناء سے دار البقاء کی جانب روانہ ہوئے اور شہر بیروت (لبنان) کے مشہور قبرستان "مقبرۃ باشورہ" میں آخری قیام گاہ بنی جہاں پر آج بھی اُن کے چاہنے والے حاضری کا شرف حاصل کرتے ہیں۔

مزار پُر انوار

حضرت علامہ یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ

تصانیف

حضرت علامہ یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ دلائل الخیرات شریف کی شرح کے ابتدائیہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ مجھ پر اللہ تبارک تعالیٰ کا بہت زیادہ فضل وکرم اور مہربانی ہے کہ اُسی کی توفیق سے میں اس وقت تک 60 سے زائد کتب تحریر کر چکا ہوں اور وہ سب کی سب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے دین متین کی خدمت میں ہیں اور پھر اُسکی توفیق اور فضل وکرم سے یہ کتابیں شائع ہوکر عالم اسلام میں پھیلیں اور انکو شرف قبولیت حاصل ہوا اور لوگ اُن سے مستفیض ہو رہے ہیں اللہ تبارک تعالیٰ اور اُس کے حبیب اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں ان کتابوں کی قبولیت کی سب سے عظیم نشانی یہ ہے کہ مجھے ان کتابوں کی تالیف کے بعد حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت مبارکہ کا شرف حاصل ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ پر کمال مہربانی فرماتے ہوئے متعدد بار اپنی زیارت سے سرفراز فرمایا۔ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی ان کتابوں میں سے کئی کتابیں صرف درود وسلام کے موضوع پر تحریر کیں۔ برکت حاصل کرنے کیلئے ان کتابوں کے ناموں کا ذکر کرتے ہیں۔

1. افضل الصلوات علی سید السادات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
2. سعادة الدارین فی الصلاة علی سیدالکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
3. صلوات الثناء علی سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
4. جامع الصلوات فی سید السادات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
5. صلوات الاخیار علی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
6. الصلوات الالفیہ فی الکمالات المحمدیة
7. صلوات المخاطبات الجامعہ لدلائل النبوة والمعجزات
8. الدلدلات الواضحات علی دلائل الخیرات وشوارق الانوار فی ذکر الصلاة علی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ کی تالیفات مبارکہ کی دستیاب فہرست کتاب ہٰذا کے آخر میں ملاحظہ فرمائی جاسکتی ہے۔

قارئین کرام! زیرِ نظر کتاب "افضل الصلوات علی سید السادات صلی اللہ علیہ وسلم" حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ کی درود وسلام کے موضوع پر اولین کتاب ہے جو آپ کی حیاتِ مبارکہ میں 1309 ہجری، بیروت پریس (لبنان) سے شائع ہوئی۔ یہ مبارک کتاب جب بلادِ اسلامیہ میں پھیل گئی تو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے اس کتاب کو شرف قبولیت حاصل ہوا۔ کتاب مذکورہ میں فضائل درود وسلام پر 7 فصلیں اور 70 صیغہ ہائے درود و سلام کو مستند اسناد کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔ انشاء اللہ ان صیغوں کو پڑھنے سے وہ تمام فیوضات اور برکات حاصل ہوں گے جو ان میں پوشیدہ ہیں۔ جن احباب کو یہ بابرکت نسخہ وصول ہو ان سے یہ درخواست ہوگی کہ وہ ان تمام پُرنور صیغہ ہائے درود وسلام کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھنے کی سعادت حاصل کرنے کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام اُمت کی بخشش ومغفرت کے لئے دُعا فرمائیں اور جنہوں نے اس کتاب کو شائع کرنے کا اہتمام کیا، حضرت علامہ یوسف اسماعیل النبہانی کے وسیلہ جلیلہ سے ان کا یہ ہدیۂ عقیدت بارگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں شرف قبولیت پا جائے۔ آمین

بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

والسلام علیکم و رحمۃ اللہ وبرکاتہ

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ادنیٰ ترین امتی

قطعۂ تاریخ سالِ وصال

حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النبھانی رحمۃ اللہ علیہ

سالِ وصال 1932 عیسوی - 1350 ہجری

"نیرِ مُنیرِ معرفت"

1350 ہجری

واصف و مداحِ محبوبِ خُدا — عاشقِ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ

فاضلِ دوراں زعیمِ روزگار — اہلِ دل اہلِ نظر کا پیشوا

جو کتابیں وصفِ آقا ﷺ میں لکھیں — اُن کی شہرت ہے جہاں میں جا بجا

ہر زمانے کیلئے ہیں بالیقین — اُس کی تحریریں مُفید، ایماں فزا

جو لکھا اُس نے درُود، اُس نے سلام — ہے وہ بے حد رُوح پرور دل کُشا

گوہرِ یکتائے دُرجِ معرفت — گلشنِ معنیٰ کا وردِ خُوش نُما

مرجع و مخدومِ اہلِ ذوق و شوق — عارفوں، دیدہ وروں کا مُقتدا

وہ ہے مقبولِ مُحبانِ نبی ﷺ — وہ عزیزِ عاشقانِ مصطفیٰ ﷺ

ولولہ انگیزِ عشقِ شاہِ دیں — خُوش نوا نغمہ گرِ خیرُالوریٰ

یمن "حی" سے وصلِ نبہانی کا سال 18 — "اوجِ حق مردِ حقیقت آشنا" 1332+18 = 1350

ہے سَر "بے مثل" سے "شیخِ عظیم" 1930+2=1932 2 — سالِ رحلت اُس جلیل القدر کا 1332+18 = 1350

نتیجۂ فکر

طارقؔ سلطانپوری

أفضل الصلوات على سيد السادات

جمع الفقير يوسف بن اسماعيل النبهاني رئيس محكمة حقوق بيروت غفر الله له ولمن دعا له بالمغفرة

قال قطب زمانه سيدي محمد البكري الكبير رضي الله عنه

مَا أَرْسَلَ الرَّحْمٰنُ أَوْ يُرْسِلُ * مِنْ رَحْمَةٍ تَصْعَدُ أَوْ تَنْزِلُ

فِي مَلَكُوتِ اللهِ أَوْ مُلْكِهِ * مِنْ كُلِّ مَا يَخْتَصُّ أَوْ يَشْمَلُ

إِلَّا وَطٰهَ الْمُصْطَفٰى عَبْدُهُ * نَبِيُّهُ مُخْتَارُهُ الْمُرْسَلُ

وَاسِطَةٌ فِيهَا وَأَصْلٌ لَهَا * يَعْلَمُ هٰذَا كُلُّ مَنْ يَعْقِلُ

طبع برخصة مجلس معارف ولاية بيروت الجليلة المؤرخة في ٢٤ تشرين الثاني سنة ٣٠٧ نومرو ٤٧٤

في بيروت بالمطبعة الأدبية سنة ١٣٠٩ هجرية

بیروت پریس (لبنان) سے 1309 ہجری میں شائع ہونے والا "افضل الصلوات علی سید السادات" کے عربی نسخے کے سرورق کا عکس

پہلی فصل

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا o (پ22 سورۃ الاحزاب آیت 56)

"بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر اے ایمان والو تم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام عرض کیا کرو"۔

جب صلوۃ کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف ہو تو اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں کی مجلس میں اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف وثناء کرتا ہے۔

صَلٰوةُ اللّٰهِ تَعَالٰى ثَنَآؤُهٗ عَلَيْهِ عِنْدَ الْمَلٰٓئِكَةِ (رواہ البخاری)

اللہ تعالیٰ کے درود بھیجنے کا مطلب یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر کو بلند کر کے آپ کے دین کو سب دینوں پر غلبہ عطا فرما کر آپکی شریعت پر عمل قیامت تک برقرار رکھ کر دنیا میں آپکی عزت وشان میں زیادتی فرماتا ہے اور قیامت کے دن امت کے لئے آپکی شفاعت قبول فرما کر اور مقام محمود پر کھڑا کر کے آپکی شان کو ظاہر فرمائے گا۔ جب یہ آیت نازل ہوئی تو صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مبارکباد پیش کرتے رہے۔

حضرت علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبہ سے مطلع فرمایا کہ میرے نزدیک میرے محبوب کی یہ شان ہے کہ میں خود عالم بالا میں مقربین فرشتوں کے سامنے اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات ومراتب بیان کرتا ہوں۔ اور میرے فرشتے میری بارگاہ

میں میرے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درجات کی بلندی اور مقامات کی رفعت کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں۔ ادھر میں نے عالم دنیا میں رہنے والے تمام ایمان والوں کو حکم دیا کہ میرے محبوب پر درود وسلام بھیجو!

سہل بن محمد بن سلیمان فرماتے ہیں:

حضرت آدم علیہ السلام کی عظمت کے اظہار کیلئے اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ آدم علیہ السلام کی طرف سجدہ کریں اور اپنے حبیب پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبہ وشان کو اپنے فرمان "**اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ**" الآیت۔ میں ظاہر فرماتے ہوئے پہلے خبر دی کہ خداوند کریم خود اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے۔ پھر فرشتوں کے درود بھیجتے رہنے کا ذکر فرمایا۔ پھر ایمان والوں کو درود وسلام بھیجنے کا حکم فرمایا۔

حضرت ابن فدیک فرماتے ہیں:

بعض اکابرین نے فرمایا کہ جو شخص آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اقدس پر حاضر ہو کر پہلے یہ آیت پڑھے "**اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا**" پھر ستر مرتبہ "**صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ**" کہے تو آسمان سے فرشتہ کہتا ہے کہ آج کے دن تیری تمام حاجتیں پوری ہو گئیں۔

ایک حدیث شریف میں آتا ہے کہ ایک آدمی آنکھوں سے معذور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری بینائی لوٹا دے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم کیا کہ اچھی طرح وضو کرے پھر یہ دعا

مانگے۔

''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ لِتُقْضٰی لِیْ اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِیَّ''

اس آدمی نے آپ کے حکم پر عمل کیا تو اس کی بینائی لوٹ آئی۔ بعض اہل علم نے فرمایا کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ یا رسول اللہ پڑھنا چاہیے۔

حضرت ابن العربی فرماتے ہیں کہ درود شریف پڑھنے کے فوائد خود درود پڑھنے والے کی طرف رجوع کرتے ہیں کیونکہ یہ عقیدہ کی درستی اور صفائی اور اظہار محبت اور اطاعت پر مداومت پر دلالت کرتا ہے اور اس میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و توقیر بھی ہے اور آپ تمام نعمتوں کے حصول میں واسطہ و ذریعہ بھی ہیں۔

جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا جاتا ہے اسی طرح دیگر انبیاء کرام علیہم السلام پر بھی درود و سلام پڑھنا چاہیے صحابہ کرام و تابعین عظام اور دیگر اکابرین پر رضی اللہ تعالیٰ عنہم و رحم اللہ تعالیٰ علیہم کہنا چاہیے۔ لیکن بالاستقلال درود پڑھنا صحابہ پر روا نہیں البتہ بالتبع درست ہے صحابی کا نام آئے تو رضی اللہ تعالیٰ عنہ پڑھا جائے۔ تابعین اور سلف صالحین کے نام پر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی پڑھ سکتے ہیں اور رحمۃ اللہ علیہ پڑھنا بھی درست ہے۔

حضرت عزیز الدین بن عبد السلام فرماتے ہیں کہ ہم جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتے ہیں یہ ہماری طرف سے سفارش نہیں ہم اس مرتبے کے کہاں ہوتے ہیں آپ جیسی ہستی کیلئے اللہ تعالیٰ کے دربار میں سفارش کریں۔ اصل بات یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمارے اوپر بے شمار احسانات و انعامات ہیں جن کا بدلہ دینے سے ہم عاجز

ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ نے ہماری عاجزی کو دیکھا تو درود شریف کا حکم دیا۔ تاکہ کچھ نہ کچھ احسانات کی مکافات ہو جائے۔ گویا ہم عرض کرتے ہیں یا اللہ تو پاک ہے اور تیرا نبی بھی پاک ہے۔ اپنے پاک درود اپنے پاک نبی پر بھیج کر ہماری طرف سے مکافات فرما دے۔

سیدی عبدالعزیز دباغ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان:

آپ فرماتے ہیں کہ درود شریف کا پڑھنا ''اَفْضَلُ الْاَوْرَادِ'' تمام اعمال اور وظائف سے اس کا پڑھنا افضل ہے اور جو فرشتے جنت کے ارد گرد رہتے ہیں ان کا ذکر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود پڑھنا ہے جب وہ فرشتے درود بھیجنا شروع کرتے ہیں تو جنت وسیع ہوتی جاتی ہے۔ فرشتے درود بھیجنے میں سستی نہیں کرتے اور انکے درود بھیجنے سے جنت وسیع ہوتی رہتی ہے۔ کیونکہ کہ جنت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے پیدا ہوئی ہے۔

دوسری فصل

ان حدیثوں کا بیان جن میں درود پڑھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

حدیث: **قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً صَلَّی اللّٰہُ بِھَا عَشْرًا۝**

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پرایک مرتبہ درود پڑھا اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے"

اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کا کس قدر اونچا مرتبہ ہے۔

وَقَالَ رُسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَامِنْ اَحَدٍ یُسَلِّمُ عَلَیَّ اِلَّارَدَّ اللّٰہُ عَلَیَّ رُوْحِیْ حَتّٰی اَرُدَّعَلَیْہِ السَّلَامَ۝

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر سلام کرتا ہے اللہ تعالیٰ میری روح کولوٹا دیتا ہے اور میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں"

اس کی تشریح میں لمعات میں فرمایا:

"اِنَّمَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الْبَرْزَخِ مَشْغُوْلٌ بِاَحْوَالِ الْمَلَکُوْتِ مُسْتَغْرَقٌ فِیْ مُشَاھَدَہِ رَبِّہٖ فَعَبَّرَ عَنْ اِفَاقَتِہٖ مِنْ تِلْکَ الْمُشَاھَدَۃِ مِنْ ذٰلِکَ الْاِسْتِغْرَاقِ بِرَدِّ الرُّوْحِ" (لمعات ج ۳ ص ۱۹۲)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عالم برزخ میں ملکوت کے حالات میں مشغول اپنے رب تعالیٰ کے مشاہدہ میں مستغرق رہتے ہیں اس مشاہدہ اور استغراق سے افاقہ کو رَدِّ روح سے تعبیر کیا ہے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! اللہ تعالیٰ تبارک تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جو

سب مخلوق کی آواز سنتا ہے میرے وصال کے بعد میرے روضہ اقدس پر کھڑا رہے گا پس جو شخص سچے دل سے میرے اوپر درود پڑھے گا وہ فرشتہ عرض کرے گا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں ابن فلاں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پیش کیا ہے پھر اللہ تبارک تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور فرشتے بھی اُس شخص کیلئے استغفار کرتے رہتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود پڑھتا رہے گا۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! کہ مجھ پر جمعہ کے دن زیادہ درود پڑھا کرو کیونکہ میری اُمت کا درود ہر جمعہ کے دن مجھ پر پیش کیا جاتا ہے اور میں خود بھی اُن کا درود سنتا ہوں۔

ترمذی شریف اور ابن ماجہ کی ایک حدیث میں ہے کہ بیشک میں دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے اور سنتا ہوں وہ تمام جو تم نہیں سنتے۔ اس حدیث میں "ما" کا لفظ عام ہے اگر "ما موصولہ" ہے تو یہ خود عموم کیلئے آتا ہے اور اگر "ما" نکرہ ہوتا تو وہ بھی مقامِ نفی میں ہونے کی وجہ سے عام ہوگیا۔

جلاء الافهام فی الصلوۃ والسلام علی خیر الانام

میں ابن قیم نے حدیث نقل فرمائی ہے کہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ پر زیادہ درود پڑھا کرو۔ کیونکہ اس دن فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور جو شخص بھی مجھ پر درود پڑھتا ہے وہ جہاں کہیں بھی ہو اس کا درود اور اس کی آواز مجھ تک پہنچتی ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا اور آپ کے وصال کے بعد بھی ایسا ہوگا فرمایا ہاں میرے وصال کے بعد بھی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کردیا ہے کہ وہ انبیاء علیہم السلام کے اجسام مبارکہ کو کوئی گزند پہنچائے۔

باقی درود شریف آپ خود بھی سنتے ہیں اور ایک نظام کے ماتحت فرشتے بھی

پہنچاتے ہیں جیسے اللہ تعالیٰ بندوں کے تمام افعال کو دیکھتا ہے اور جملہ باتوں کو سنتا ہے اور اس کے باوجود بھی فرشتے صبح وشام بندوں کے اعمال حاضر بھی کرتے ہیں۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور جو شخص مجھ پر سو بار درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ شخص منافقت سے بیزار ہے اور دوزخ سے آزاد ہے اور قیامت کے دن وہ جنت میں شہیدوں کے ساتھ ہوگا تم مجھ پر بکثرت درود پڑھا کرو جب میرا ذکر کیا جائے کیونکہ اس سے تمہارے تمام گناہ بخشے جاتے ہیں۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہزار مرتبہ روزانہ مجھ پر درود پڑھے وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنی جگہ دیکھ لے گا۔

بزرگان دین کے اقوال

1. حضرت ابوغسان مدنی رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جو شخص روزانہ سو بار دورد شریف پڑھ لے اس کو ہمیشہ عبادت میں مشغول رہنے کا ثواب ملے گا۔

2. حضرت سید علی الخواص رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ درود شریف پڑھنے پر اللہ تعالیٰ جو رحمتیں اپنے بندہ پر نازل فرماتا ہے وہ غیر متناہی ہیں کیونکہ اس کی رحمت کی نہ کوئی ابتداء ہے اور نہ انتہا۔

3. حضرت ابوالحسن شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سیر وسیاحت کے دوران ایک رات درندوں کی زد میں آ گیا جب وہ میرے اوپر حملہ کرنے لگے تو میں ایک اونچے ٹیلے پر بیٹھ گیا میرے دل میں خیال آیا کہ اب مجھے درود شریف پڑھنا چاہیے کیونکہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر

دس رحمتیں نازل فرماتا ہے جب اللہ تعالیٰ مجھ پر دس رحمتیں نازل فرمادیں تو میں ان درندوں سے محفوظ ہو جاؤں گا چنانچہ ایسا ہی ہوا جب میں نے درود پڑھ لیا تو تمام رات کیلئے درندوں سے محفوظ رہا۔

4. عارف باللہ تاج الدین عطاء اللہ السکندری فرماتے ہیں! جو شخص اپنی زندگی بیکار کاموں میں ضائع کر بیٹھا اس کو چاہیے کہ اس کی تلافی اذکار جامعہ کے ذریعہ سے کرے اور جو شخص زیادہ نفلی روزے نماز بکثرت ادا نہیں کر سکا اس کو چاہیے کہ جناب رسالتماب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے میں مشغول ہو جائے کیونکہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اس پر رحمتیں نازل فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ایک رحمت زندگی کی تمام عبادتوں سے درجہ میں زیادہ ہے پھر یہاں تو ایک درود پڑھنے پر دس رحمتیں ہیں۔

5. امام فاکہانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بہت بڑا مقصد اولین وآخرین کا یہ رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ایک رحمت حاصل ہو جائے تو مقاصد دارین کے حصول کیلئے صرف ایک رحمت خداوند کریم کی بھی کافی ہے یہاں تک کہ اگر کسی عاقل سے سوال کیا جائے کہ تو کیا پسند کرتا ہے یہ کہ تمام مخلوق کے نیک اعمال تیرے اعمال نامہ میں شامل کر دیے جائیں یا اللہ تعالیٰ کی رحمت تیرے اعمال نامہ میں داخل کر دی جائے تو وہ عاقل اللہ تعالیٰ کی رحمت کے برابر تمام مخلوق کے اعمال صالحہ کو بھی نہیں قرار دے گا۔ پھر یہاں تو درود پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ بھی رحمتیں نازل کرتا رہتا ہے اور تمام فرشتے بھی، تو کسی مسلمان کو یہ مناسب نہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود نہ پڑھے یا درود پڑھنے سے غافل ہو جائے۔

تیسری فصل

ان احادیث کے بیان میں جن میں جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن درود شریف بھیجنے کی ترغیب دی گئی ہے اور اس کی حکمت کا بیان:

1. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات میرے اوپر زیادہ درود پڑھا کرو۔ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اللہ تعالی اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔

2. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! ہر جمعہ کے دن مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود پڑھا کرو کیونکہ میری امت کا درود ہر جمعہ کے دن میرے سامنے پیش ہوتا رہتا ہے لہذا جو شخص مجھ پر زیادہ درود پڑھے گا وہ سب سے زیادہ میرے قریب ہوگا۔

3. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن میرے اوپر زیادہ درود پڑھا کرو۔ جو ایسا کرے گا میں قیامت کے دن اس کے لئے گواہی دوں گا اور شفاعت کروں گا۔

4. آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر ایک سو مرتبہ درود بھیجے گا اس کے اسی (80) برس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

5. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جو شخص جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ مجھ پر درود پڑھے گا وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھ لے گا۔

6. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز پڑھ کر اٹھنے اور گفتگو سے پہلے اسی (80) مرتبہ درود پڑھے تو اُس کے اسی (80) سال گناہ معاف ہو جائیں گے اور اسی (80) سال کی عبادت اس کے نامہ اعمال میں لکھ دی جائے گی۔

7. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! اللہ تعالی کے نورانی فرشتوں کی ایک

جماعت ہے جو جمعہ کی شب اور جمعہ کے دن زمین پر اترتے ہیں ان کے ہاتھوں میں سونے کی قلمیں اور نور کے کاغذات ہوتے ہیں جن سے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف ہی لکھتے ہیں۔

امام شافعی کا فرمان ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود شریف پڑھنے سے محبت رکھتا ہوں۔ ہر حال میں خاص طور پر جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن تو بہت ہی زیادہ درود پڑھنے کو پسند کرتا ہوں۔

حضرت ابن حجر رحمتہ اللہ علیہ نے بعض بزرگوں سے روایت فرمایا کہ جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات درود شریف پڑھنے کا ثواب تلاوت قرآن مجید سے بھی زیادہ ہے۔ بغیر سورۃ کہف کے کیونکہ اس سورۃ کو جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات پڑھنے کی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تصریح فرمائی ہے۔

چوتھی فصل
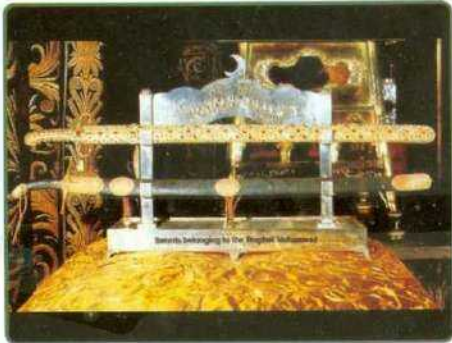
اُن احادیث کے بیان میں جن میں زیادہ درود پڑھنے کی احادیث وارد ہوئی ہیں اور اُن کے متعلق دیگر روایات۔

1. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! مجھ پر زیادہ درود پڑھا کرو کیونکہ قبر میں میرے متعلق تم سے سوال ہوگا۔

2. آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! کہ مجھ پر درود پڑھنے والے کو روزِ محشر پُل صراط کی تاریکی میں نور حاصل ہوگا۔

3. سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جو پسند کرے کہ اللہ تعالیٰ تبارک تعالیٰ اُس کو اس حال میں ملے کہ اللہ تبارک تعالیٰ کی رضا اُس پر ہو تو چاہیئے مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود پڑھا جائے۔

4. جنابِ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جس کو کوئی مشکل پیش آئے وہ مجھ پر زیادہ تعداد میں درود پڑھے کیونکہ اس سے مشکلیں، مصیبتیں، غم اور پریشانیاں دُور ہوتی ہیں رزق میں زیادتی ہوتی ہے اور تمام حاجتیں پوری ہو جاتی ہیں۔

5. آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! بیشک قیامت کے دن تم میں سے اُس دن کی سختیوں سے نجات پانے والا وہ ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ درود پڑھا ہوگا۔

6. نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! قیامت کے دن تین شخص عرش کے نیچے ہوں گے جس دن اُس کے بغیر کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ وہ کون لوگ ہوں گے جس پر سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! ایک وہ شخص جو مصیبت میں میرے کسی اُمتی پر آسانی کرے دوسرا وہ شخص جو میری کسی سنت کو لوگوں میں زندہ رکھے اور تیسرا وہ شخص جو مجھ پر زیادہ درود شریف پڑھے۔

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں! کہ اللہ تبارک تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف یہ وحی نازل کی کہ اے موسیٰ! اگر میرے عبادت گزار بندے نہ ہوتے تو میں نافرمانوں کو ذرہ بھر مہلت نہ دیتا، اگر میری وحدانیت کی گواہی دینے والے دنیا میں نہ ہوتے تو دنیا والوں پر عذاب نازل کرتا۔ اے موسیٰ! کیا تو چاہتا ہے کہ روزِ محشر کو تجھے پیاس محسوس نہ ہو تو میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر زیادہ درود پڑھتے رہنا۔

حضرت علامہ سخاوی بیان فرماتے ہیں! کہ بنی اسرائیل میں ایک بدکردار شخص رہتا تھا جب وہ مر گیا تو لوگوں نے اُس کو پھینک دیا۔ اللہ تبارک تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر وحی نازل کی کہ اس شخص کو غسل دو اور اُس کی نمازِ جنازہ بھی ادا کرو کیونکہ میں نے اس کو بخش دیا ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے میرے پروردگار تو نے اس کو کیسے بخشا وہ تو بڑا بدکار آدمی تھا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا! اس نے ایک دن کتاب تورات میں میرے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک دیکھا اور درود پڑھا اسی وجہ سے میں نے اس کو بخش دیا ہے۔

امام شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ بعض علماء کرام کے نزدیک زیادہ درود پڑھنے کی کم از کم مقدار یہ ہے کہ روزانہ سات سو مرتبہ دن میں پڑھے اور سات سو مرتبہ ہر رات میں پڑھے۔

شیخ نورالدین الشونی رضی اللہ عنہ روزانہ دس ہزار بار درود پڑھتے تھے اور حضرت شیخ احمد الزواوی چالیس ہزار مرتبہ روزانہ درود پڑھتے تھے۔ مسلم شریف میں آتا ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

مَنْ رَآنِیْ فِیْ مَنَامِهٖ فَسَیَرَانِیْ فِی الْیَقْظَةِ

''جس نے مجھے خواب میں دیکھا وہ مجھے بیداری میں دیکھے گا''

حضرت ابن ابی حمزہ، امام بارزی، امام یافعی اور تابعین کی ایک جماعت سے روایت ہے کہ انہوں نے آپ کو خواب میں دیکھا پھر اس کے بعد آپ کو بیداری میں دیکھا اور بہت سی پوشیدہ چیزوں کے بارے میں آپ سے پوچھا اور آپ نے چیزوں کی ان کو خبر دی بعد ازاں وہ اس طرح واقع ہوئیں جیسے آپ نے اطلاع دی۔

حضرت عبدالعزیز دباغ رضی اللہ عنہ کو بھی بیداری میں آپ کی زیارت حاصل ہوئی تھی۔ موصوف آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بعض مسائل پوچھتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے جوابات ارشاد فرماتے تھے۔ حضرت محمود الکروی رحمتہ اللہ علیہ کو بھی بیداری میں آپکی زیارت نصیب ہوئی تھی۔

حضرت امام غزالیؒ اپنی کتاب "المنقذ من الضلال" میں فرماتے ہیں۔ "اِنَّ اَرْبَابَ الْقُلُوْبِ فِیْ یَقْظَتِهِمْ قَدْ یُشَاهِدُوْنَ الْمَلَائِکَةَ وَاَرْوَاحَ الْاَنْبِیَاءِ وَیَسْمَعُوْنَ مِنْهُمْ اَصْوَاتًا وَیَقْتَبِسُوْنَ مِنْهُمْ" (بیشک عارفین بیداری میں کبھی کبھی فرشتوں کو اور انبیاء علیہم السلام کو دیکھتے ہیں اور ان کی آواز بھی سنتے ہیں اور ان سے فوائد حاصل کرتے ہیں)

شیخ عبدالحق محدث دھلوی کتاب ترغیب اہل السعادات میں لکھتے ہیں۔ "شب جمعہ شریف میں دو رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ بار آیۃ الکرسی اور گیارہ بار قل ھو اللہ اور بعد سلام سو بار یہ درود شریف پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ جمعہ نہ گزرنے پائیں گے کہ زیارت نصیب ہوگی"۔ وہ درود شریف یہ ہے!

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ"

دیگر موصوف نے لکھا ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں پچیس بار

قل ھو اللہ اور بعد سلام کے یہ درود شریف ہزار مرتبہ پڑھے دولتِ زیارت نصیب ہو وہ درود شریف یہ ہے!

"صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ"

نیز شیخ موصوف نے لکھا کہ سوتے وقت ستر مرتبہ اس درود شریف کو پڑھنے سے دولت زیارت نصیب ہو۔

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مَمْلَکَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطَرِیْقِ شَرِیْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِیْدِكَ اِنْسَانِ عَیْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِیْ کُلِّ مَوْجُوْدٍ عَیْنِ اَعْیَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِیَائِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰی بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰی لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِیْكَ وَتُرْضِیْهِ وَتَرْضٰی بِهَا عَنَّا یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ"

نیز شیخ نے اس درود شریف کو بھی سوتے وقت چند بار پڑھنا زیارت کیلئے لکھا ہے۔

"اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِرُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ"

مگر شرط اس دولت کے حصول میں دل کا پُر شوق ہونا اور ظاہری اور باطنی گناہوں سے بچنا ہے۔

ان احادیث کے بیان میں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں کے لئے شفاعت فرمائیں گے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتے ہیں۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مؤذن اذان دینے لگے تو تم بھی اس طرح کہو جیسے وہ آذان کے کلمات پڑھے پھر مجھ پر درود پڑھو کیونکہ مجھ پر جو درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ پھر میرے لئے وسیلہ طلب کرو، وسیلہ بہت اونچا مقام ہے بہشت میں اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے کو حاصل ہوگا۔ جو مجھے حاصل ہوگا۔

جو شخص میرے لئے وسیلہ طلب کرے گا میں اس کیلئے شفاعت کروں گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص آذان سن کر یہ دعا پڑھے میری شفاعت اس کیلئے واجب ہو جاتی ہے۔ آذان کے بعد کی دعا یہ ہے!

"اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالشَّفَاعَةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"

اس میں بشارت ہے کہ اس درود پڑھنے والے کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔ کیونکہ آپ کی شفاعت سے کفار محروم ہوں گے اگر وہ ایماندار گنہگار ہوگا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے اس کے گناہ بخشے جائیں گے اور اگر وہ صالح ہوگا تو اس کے درجے بلند ہوں گے اور عرش کے سایہ میں ہوگا اس کا حساب و کتاب نہ ہوگا اور وہ جنت میں جلدی داخل ہوگا۔ حُسن خاتمہ کے دیگر اسباب استقامت و دوام ذکر اور اس دعا کا ہمیشہ پڑھنا۔ دعا یہ ہے!

"اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْ هٰذِهِ الْاُمَّةَ الْمُحَمَّدِيَّةَ بِجَمِيْلِ

عَوَائِدِكَ فِى الدَّارَيْنِ اِكْرَامًا لِمَنْ جَعَلْتَهَا مِنْ اُمَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ"

اور سید الاستغفار صبح و شام تین تین بار پڑھنا وہ یہ ہے۔

"اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِىْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَىَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِىْ فَاغْفِرْلِىْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ"

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات میں نے ایک شخص کو خواب میں پل صراط پر گرتا پڑتا دیکھا اس کے پاس مجھ پر درود شریف پڑھنے والا عمل آیا اور اس کو سیدھا کر دیا یہاں تک کہ وہ پل صراط سے عافیت کے ساتھ گزر گیا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی مجلسوں کو مجھ پر درود پڑھنے سے زینت دیا کرو۔ کیونکہ تمہارا یہ درود قیامت کے دن تمہارے لئے نور ہوگا۔ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کتاب میں مجھ پر درود لکھے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔ جب تک میرا نام کتاب میں رہے گا۔

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ جس شخص کو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت مانگنی ہو پہلے وہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھے پھر اپنی حاجت کی دعا مانگے تو وہ دعا قبول ہوگی۔

حضرت ابو سلیمان الدارانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے کوئی سوال کرنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ پہلے درود شریف پڑھے پھر اپنی حاجت کا سوال کرے پھر آخر میں درود شریف پڑھے۔ اللہ تعالیٰ درود کو یقیناً قبول فرماتا ہے جب وہ اول و

آخر درود کو قبول فرمائے گا تو درمیان سے اس کی حاجت کو رد کرنا اس کی شان کریمی کے شایانِ شان نہیں۔ حضرت الحافظ ابن الصلاح فرماتے ہیں جب بھی آپ کا نام لکھو تو ساتھ درود وسلام ضرور لکھو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ درود پڑھتا ہے!

"جَزَی اللّٰهُ عَنَّامُحَمَّدًا مَّاهُوَ اَهْلُهٗ"

ستر کاتب ہزار دن تک اس کا ثواب نہیں لکھ سکتے۔

حضرت ابو المواہب شاذلی قدس سرہٗ نے فرمایا میں ہزار بار درود روزانہ پڑھتا تھا تو جلدی جلدی پڑھنا شروع کر دیا تو مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! "اے شاذلی تجھے معلوم نہیں جلدی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے پھر فرمایا آہستگی اور ترتیب سے یوں پڑھو"

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنَا وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ"

البتہ اگر وقت کم ہو تو جلدی پڑھنے میں حرج نہیں۔ نیز یہ بھی فرمایا جب درود پڑھنے لگو تو بہتر یہ ہے اول و آخر درود تامہ پڑھ لیا کرو۔ درود تامہ یہ ہے!

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنَا وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِی الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ"

ابو ذرعہ کو موت کے بعد حضرت بن عبد اللہ نے خواب میں دیکھا کہ آسمان پر فرشتوں کی امامت کرتا ہے۔ یعنی فرشتوں کو نماز پڑھاتا ہے۔ اس نے پوچھا اے ابو ذرعہ یہ درجہ تو نے کیسے حاصل کر لیا؟ فرمایا! میں نے اپنے ہاتھ سے دس لاکھ احادیث لکھی ہیں اور ہر

بار سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی کے ساتھ درود لکھا اور سید سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک بار درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔

ھناد ابن ابراہیم نسفی نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف سے کچھ منقبض ہیں میں نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک کو بوسہ دیا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اصحاب حدیث سے ہوں اور غریب ہوں یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تبسم فرمایا اور فرمایا کہ جب تو مجھ پر درود پڑھتا ہے تو سلام کیوں چھوڑ دیتا ہے اس کے بعد جب درود لکھتا ہوں تو پورا صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ لکھتا ہوں۔

چھٹی فصل

ان احادیث کے بیان میں جن میں درود چھوڑنے پر وعید آئی ہے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیا جائے اور اس کے مناسب دیگر روایات کا بیان:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

"مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ أَخْطَأَ طَرِيقَ الْجَنَّةِ"

"جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے تو وہ جنت کا راستہ بھول گیا"

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

"لَا يَرَى وَجْهِي ثَلَاثَةُ أَنْفُسٍ اَلْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ وَتَارِكُ سُنَّتِي وَمَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ إِذَا ذُكِرْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ"

"رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! تین شخص زیارت سے محروم ہوں گے۔ ایک اپنے والدین کا نافرمان، دوسرا میری سنت کا چھوڑنے والا، تیسرا وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود شریف نہ پڑھے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور اس مجلس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہیں پڑھتے تو وہ اگرچہ جنت میں داخل ہو بھی گئے تو پھر بھی ان پر حسرت طاری ہوگی۔ جب درود پڑھنے والوں کا ثواب دیکھیں گے۔

اُم المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سحری کے وقت کوئی چیز سوئی سے سی رہیں تھیں اُن کی سوئی گم ہوگئی اور چراغ بھی بجھ گیا اس وقت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم باہر سے اندر داخل ہوئے تو آپ کی چمک اور نور سے تمام گھر روشن ہوگیا اور روشنی سے حضرت

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اپنی سوئی مل گئی۔

حضرت عائشہ نے عرض کیا! **"مَا ضَوْءُ وَجْهِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ"**

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! **"وَيْلٌ لِمَنْ لَا يَرَانِي يَوْمَ الْقِيٰمَةِ"**

ہلاکت ہے اس بندے کیلئے جو قیامت کے دن مجھے نہ دیکھ سکے گا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون ہے جو آپکو نہ دیکھ سکے گا؟ فرمایا وہ بخیل ہے۔ عرض کیا بخیل کون ہے؟ فرمایا جس نے میرا نام مبارک سنا اور مجھ پر درود نہ پڑھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حدیث میں فرمایا!

"مَا مِنْ دُعَاءٍ إِلَّا بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَآءِ حِجَابٌ حَتّٰى يُصَلِّي عَلَيَّ فَإِذَا صَلّٰى عَلَيَّ اِنْخَرَقَ الْحِجَابُ وَصَعِدَ الدُّعَآءُ"

کوئی دعا اس وقت تک آسمانوں کی طرف نہیں چڑھتی جب دعا مانگنے والا مجھ پر درود نہ پڑھے۔ جب وہ درود پڑھ لیتا ہے تو اس کی دعا قبولیت کے مقام پر پہنچ جاتی ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

"مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ فَلَا دِينَ لَهُ"

"جس شخص نے مجھ پر درود نہ پڑھا اس کا کوئی دین نہیں ہے"

حضرت ابو طاہر رضی اللہ عنہ نے خواب میں دیکھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا چہرا دوسری طرف پھیر لیا۔ ابو طاہر کے عرض کرنے پر فرمایا کہ تو کتاب میں جب میرا ذکر کرتا ہے تو مجھ پر درود نہیں لکھتا۔ شیخ ابو طاہر فرماتے ہیں اس دن سے جب بھی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک کسی کتاب میں لکھتا ہوں تو ساتھ یہ لکھتا ہوں۔

"صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا"

ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا مگر نبی اکرم صلی اللہ

علیہ وسلم نے اس کی طرف توجہ نہ فرمائی۔ اس کے عرض کرنے پر فرمایا تم مجھ پر درود نہیں پڑھتے اور میری عنایت اس پر ہوتی ہے جو مجھ پر درود پڑھتا ہے۔ جب وہ شخص بیدار ہوا تو بڑے شوق ومحبت سے درود پڑھتا رہا۔ ایک دن پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ بہت خوش ہیں اور فرماتے ہیں قیامت کے دن میں تیری شفاعت کا ضامن ہوں لیکن درود نہ چھوڑنا۔
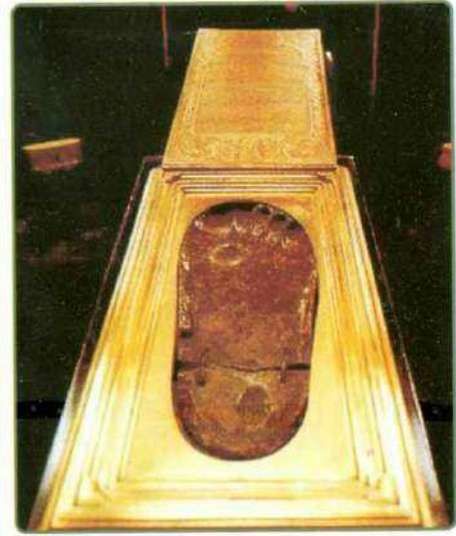
ساتویں فصل

ان بعض فوائد ومنافع کا بیان ہے جو درود شریف پڑھنے والے کو دنیا اور آخرت میں حاصل ہوتے ہیں۔

حضرت ابن فرحون قرطبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے سے دس نعمتیں حاصل ہوتی ہیں۔

1. اللہ تعالیٰ درود پڑھنے والے پر رحمتیں نازل فرماتا ہے۔
2. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت فرمائیں گے۔
3. قدسی فرشتوں کی پیروی اور اقتداء حاصل ہوتی ہے۔
4. درود پڑھنے میں منافقین اور کفار کی مخالفت ہے۔
5. اس کے تمام گناہ اور خطائیں معاف کردی جاتی ہیں۔
6. اس کی تمام مرادیں پوری ہوجاتی ہیں۔
7. اس کو ظاہر اور باطن کی صفائی نصیب ہوتی ہے۔
8. دوزخ کے عذاب سے نجات حاصل ہوگی۔
9. جنت میں داخلہ نصیب ہوگا۔
10. اللہ تعالیٰ اس پر سلام فرمائے گا۔

درود شریف پڑھنا عبادت ہے اور سب عبادتوں سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین عبادت ہے۔ جس مجلس میں درود پڑھا جاتا ہے اس کو زینت حاصل ہوتی ہے۔ درود سے محتاجی دور ہوتی ہے اور خوشحالی حاصل ہوتی ہے۔ دل سے زنگ دور ہوجاتا ہے دل منافقت سے پاک رہتا ہے دشمنوں پر غلبہ نصیب ہوتا ہے درود بھیجنے کا فائدہ بھیجنے والے کو بھی حاصل ہوتا ہے۔ حضرت امام شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ابوالعباس الخضر علیہ السلام نے حکم

کیا کہ درود شریف صبح کے بعد طلوع آفتاب تک پڑھا کرو، پھر اس کے بعد اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرو۔ امام شعرانی فرماتے ہیں مجھے اور میرے احباب کو اس طرح درود شریف کا عمل کرنے سے دنیا اور آخرت کی بیشمار خوبیاں اور بھلائیاں حاصل ہوئیں اور رزق میں فراخی نصیب ہوئی۔

حضرت الفاسی شرح دلائل الخیرات میں فرماتے ہیں جو شخص اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا چاہے تو درود شریف اس کیلئے بہترین وسیلہ ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا **"وَابتَغُوا اِلَیهِ الوَسِیلَةَ"** اللہ تعالیٰ کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور کوئی وسیلہ اللہ تعالیٰ کی طرف اس کے رسول کریم رؤف رحیم سے زیادہ قریب اور بڑھ کر نہیں ہے۔

مَولَایَ صَلِّ وَسَلِّم دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیبِكَ خَیرِ الخَلقِ کُلِّهِم

اللہ تعالیٰ کی ہمارے اوپر بے شمار نعمتیں ہیں وہ انعامات دینے والا اللہ تعالیٰ ہے اور تقسیم کرنے والے اس کے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ لہذا نعمتیں دینے والے کا شکریہ کرنا بھی ہم پر لازم ہے۔ تو ہمارے اوپر لازم ہے کہ ہم ان نعمتوں کے شکریہ کے طور پر ہمیشہ آپ پر درود و سلام پڑھتے رہیں۔ جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود پڑھتا ہے اس کی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم خود تربیت فرماتے ہیں۔ دیگر کسی مربی کو اس کو حاجت نہیں رہتی۔

بعض عارفین نے فرمایا! بکثرت درود پڑھنے کے پاس سکرات موت کے وقت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آتے ہیں اور آپ کی برکت سے اس پر آسانی ہو جاتی ہے۔ اور "**مابعد الموت**" جو جو نعمتیں اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے تیار فرمائی ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی بشارت اس کو دیتے ہیں۔ کثرت سے درود شریف کا ایک

فائدہ یہ بھی ہے کہ اس سے پیاس کی شدت زائل ہو جاتی ہے خواہ بخار کیوجہ سے ہو یا سفر میں پانی نہ ملنے کی وجہ سے ہو شدت پیاس کو زائل کرنے کیلئے یہ درود مجرب ہے۔

"اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ المَبعُوثِ اِلَینَا بِالحَقِّ المُبِینِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الاُمِّیِّ الاَمِینِ"

درود شریف پڑھنے سے بھولی ہوئی چیز یاد آ جاتی ہے۔ جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن درود پڑھنے والے کی سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں ستر آخرت کی اور تیس دنیا کی۔ درود پڑھنے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دل میں محبت زیادہ ہوتی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس نے کتاب میں میرے نام کے ساتھ درود شریف لکھا فرشتے اس کیلئے بخشش کی دعائیں کرتے رہیں گے۔ جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔

"صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی حَبِیبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ"

مسطح نامی جو کہ آزاد طبع خواہشات پرست تھا جب فوت ہو گیا تو اس کو ایک صالح نے خواب میں دیکھا پوچھا کیا حال ہے اس نے جواب دیا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا ہے صالح نے وجہ پوچھی تو بتایا کہ میں نے ایک محدث کے پاس حدیث پڑھی محدث نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی پر درود پڑھا میں نے بھی بلند آواز سے درود پڑھا۔ دوسرے اہل مجلس نے درود سن کر درود پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے درود کی برکت سے ہم سب کو بخش دیا۔

نزہۃ المجالس میں ایک بزرگ فرماتے ہیں میں بہار کے موسم میں باہر گیا اور اس طرح درود پڑھا یا اللہ! درود بھیج اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درختوں کے پتوں کے برابر، یا اللہ! درود بھیج اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پھولوں اور پھلوں کے برابر یا اللہ!

درود بھیج اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر سمندر کے قطروں کے برابر یا اللہ! درود بھیج اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ریگستان کی ریت کے ذروں کے برابر جو سمندر میں ہیں یا خشکی میں ہیں۔ تو غیب سے آواز آئی اے خدا کے بندے تو نے نیکیاں لکھنے والے فرشتوں کو قیامت تک تھکا دیا اور اپنے پروردگار سے جنت عدن کا حقدار ہوا اور وہ بہت اچھا گھر ہے۔

ایک بزرگ نے نماز پڑھی اور تشہد میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا بھول گئے رات کو خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! اے میرے امتی تو نے میرے اوپر نماز میں درود کیوں نہیں پڑھا۔ عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درود یاد نہیں رہا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے میری یہ حدیث نہیں سنی کہ تمام نیکیاں، عبادتیں، دعائیں روک دی جاتی ہیں جب تک مجھ پر درود نہ پڑھا جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آگاہ رہو اگر بندہ قیامت کے دن دربار الٰہی میں تمام جہاں والوں کی نیکیاں لے کر حاضر ہو جائے اور ان نیکیوں میں مجھ پر درود نہ پڑھا ہوا شامل ہوا تو تمام نیکیاں اس کے منہ پر ماری دی جائیں گی ان میں سے ایک بھی قبول نہیں ہوگی۔

صیغه هائے درُود و سلام و فضائل

افضل الصلوات علی سید السادات

واحسن منک لم تر قط عینی — واجمل منک لم تلد النساء
خلقت مبرا من کل عیب — کانک قد خلقت کما تشاء

سید و سرور محمد ﷺ نور جان — مهتر و بهتر شفیع مجرمان
از درم ها نام شاهان بر کنند — نام احمد ﷺ تا ابد بر می زند

نسیما جانب بطحاء گزر کن — ز احوالم محمد ﷺ را خبر کن
توئی سلطان عالم یا محمد ﷺ — ز روئے لطف سوئے من نظر کن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

درود شریف نمبر 1: (درود ابراھیمی)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ" مَّجِیْدٌ"○

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس درود شریف کو پڑھے گا میں قیامت کے دن اس کے ایماندار ہونے کی گواہی دونگا اور اس کی شفاعت کروں گا۔

بعض علمائے کرام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اس درود شریف کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا اس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔ امام احمد بن حجر نے فرمایا کہ محمد سے پہلے سیدنا کا لفظ پڑھنا چاہیے اور ادب کا تقاضا بھی یہی ہے۔

علمائے کرام نے فرمایا کہ درود شریف کو تمام صیغوں سے ان الفاظ کے ساتھ درود شریف پڑھنا افضل ہے کیونکہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالٰی عنہم نے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے درود کے متعلق سوال کیا تو آپ نے یہی درود شریف صحابہ کرام کو سکھایا، معلوم ہوا یہ تمام درود کے صیغوں سے افضل ہے نماز میں تو یہ درود شریف متعین ہے اس کو پڑھنا چاہیے۔ ایک مرتبہ صحابہ کرامؓ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا "فَکَیْفَ نُصَلِّیْ عَلَیْکَ اِذَا نَحْنُ صَلَّیْنَا فِیْ صَلٰوتِنَا" جب ہم نماز پڑھیں تو آپ پر اپنی نماز میں درود شریف کس طرح پڑھیں۔ تو اس پر آپ نے درود ابراہیمی کی تعلیم دی معلوم ہوا کہ نماز میں درود ابراہیمی پڑھا جائے اور نماز کے علاوہ درود و سلام بھی پڑھا جائے آیت پر عمل ہو جائیگا کیونکہ آیت "اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ" الآیۃ میں درود و سلام پڑھنے کا حکم ہوا یہ مطلق ہے

اس میں کسی زبان یا صیغہ کی کوئی پابندی نہیں۔ البتہ جو الفاظ درود و سلام کے صحیح حدیثوں سے ثابت ہیں ان کے ساتھ درود و سلام پڑھنا افضل ہوگا غیر منقول درود و سلام کے پڑھنے سے بھی آیت پر عمل ہوگا خواہ یہ درود و سلام عربی میں پڑھنے یا فارسی میں یا اردو میں یا کسی اور زبان میں خواہ بیٹھ کر پڑھے یا کھڑے ہو کر خواہ خطاب کر کے "اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ" کہیا "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ" یا "صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ" سب الفاظ سے درود شریف پڑھنا آیت کے اطلاق میں داخل ہے۔

درود شریف نمبر 2:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ" مَّجِیْدٌ"○

امام محی الدین نووی رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف تمام درودوں سے افضل ہے کیونکہ یہ صحیح سند کیساتھ بخاری شریف اور مسلم شریف میں وراد ہے۔

درود شریف نمبر 3:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِی الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِی الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ كَمَا يَلِيْقُ بِعَظِيْمِ شَرَفِهٖ وَكَمَالِهٖ وَرِضَاكَ عَنْهُ وَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ دَائِمًا اَبَدًا بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ اَفْضَلَ صَلٰوةٍ وَاَكْمَلَهَا وَاَتَمَّهَا كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَذٰلِكَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ ○

علامہ ابن حجر فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف تمام مروی کیفیات درود کا جامع ہے دیگر استنباط شدہ کیفیات بھی اس میں موجود ہیں لہٰذا اس درود کو بکثرت پڑھنا چاہیے خاص طور پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں حاضری کے وقت۔

درود شریف نمبر 4: (درود شہادت)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ۨالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓی اٰلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَّعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدِ ۨالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

حضرت امام شعرانی نے فرمایا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ میرے اوپر درود پڑھو تو یہ درود پڑھا کرو اور امام شعرانی نے کہا کہ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس درود کے الفاظ کو جبرائیل نے میرے ہاتھ میں شمار کیا اور جبرائیل کے ہاتھ میں میکائیل نے شمار کیا اور ان کے ہاتھ میں خداوند کریم جل جلالہ نے شمار کیا۔

پھر جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو یہ درود پڑھے گا۔ قیامت کے دن میں اس کے ایماندار ہونے کی گواہی دوں گا اور اس کے لئے شفاعت کروں گا۔

کشف الغمه اور **شفا شریف** میں اس کی سند یوں مذکور ہے۔

علی بن الحسین عن ابیه الحسین عن علی ابن ابی طالب

درود شریف نمبر 5:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ مِنْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ○

حضرت رویفع ابن ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے یہ درود پڑھا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگی۔

درود شریف نمبر 6:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِهٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِهٖ فِی الْقُبُوْرِ○

سید دو عالم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے یہ درود شریف پڑھا، مجھے خواب میں دیکھے گا اور جس نے مجھے خواب میں دیکھا وہ قیامت کے دن مجھے دیکھے گا اور جس نے قیامت کے دن مجھے دیکھا میں اس کی شفاعت کروں گا اور وہ حوض کوثر سے سیراب ہوگا۔ اور اُس کا جسم دوزخ پر حرام ہو جائیگا۔ امام فاکھانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خواب مین زیارت کرنے کیلئے ستر ۷۰ مرتبہ اس درود شریف کو پڑھنا چاہیئے اس درود شریف کا پڑھنا سوتے وقت زیارت کیلئے مجرب ہے۔

درود شریف نمبر 7: (درود نایاب)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی يَوْمِ الدِّيْنِ○

امام شعرانی نے روایت نقل فرمائی ہے کہ ایک دن ایک شخص نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر سلام کیا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قریب بٹھایا یہاں تک کہ سیدنا ابو بکر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے بھی زیادہ قریب حاضرین مجلس کو تعجب ہوا تو جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ شخص میرے اوپر ایسا درود پڑھتا ہے اس سے پہلے کسی نے نہیں پڑھا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالٰی عنہ نے پوچھا یہ کونسا درود پڑھتا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ درود ذکر فرمایا۔

درود شریف نمبر 8: (درود شفاعت)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضَاءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ○

امام شعرانی نے اس درود شریف کی فضیلت میں یہ حدیث ذکر فرمائی کہ جو شخص یہ درود پڑھے گا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہے۔

درود شریف نمبر 9:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ○

سیدالمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو خیرات کرنے کی طاقت نہ ہوتو وہ اپنی دعا میں یہ درود شریف پڑھے یہ درود اس کیلئے صفائی کا موجب اور خیرات کے قائم مقام ہوجائیگا اور ایماندار کبھی بھلائی سے غافل نہیں ہوتا۔ یہاں تک کہ جنت میں پہنچ جاتا ہے۔ امام شعرانی فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو ایک جماعت نے ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے۔

درود شریف نمبر 10: (درود محبت)

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ٥

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے یہ درود پڑھا اس نے اپنے اوپر ستر دروازے رحمت کے کھول دیئے اور اللہ تعالیٰ اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دے گا اس کے ساتھ کوئی شخص عداوت نہیں رکھے گا مگر وہ جس کے دل میں منافقت ہو۔ امام سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں نے خضر و الیاس علی نبینا وعلیہم السلام سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان "صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ" پڑھتا ہے اس کے ساتھ لوگ محبت کرتے ہیں اگرچہ پہلے ان کو اس سے عداوت ہی کیوں نہ ہو اور اس سے اللہ تعالیٰ بھی محبت کرتا ہے۔

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ بسند امام سمرقندی ذکر فرماتے ہیں کہ ایک شخص شامی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرا باپ بہت بوڑھا ہے اور وہ آپکی زیارت کرنا چاہتا ہے آپ نے فرمایا اس کو میرے پاس لاؤ اس شخص نے عرض کیا

وہ تو اندھا ہے آپ نے فرمایا اس کو کہو ایک ہفتہ تک رات کو یہ پڑھے "صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ" وہ مجھے نیند میں دیکھ لے گا اور مجھ سے حدیث بھی روایت کرے گا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

درود شریف نمبر 11: (درود بخشش)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَسَلِّمْ٥

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کی کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ درود شریف کھڑے ہو کر پڑھے گا تو بیٹھنے سے پہلے اس کی بخشش ہو جائے گی اور بیٹھ کر پڑھے گا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کی بخشش ہو جائیگی۔

درود شریف نمبر 12: (درود افضل)

اَللّٰهُمَّ یَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاَعْطِ مُحَمَّدًا اَلدَّرَجَةَ وَالْوَسِیْلَةَ فِی الْجَنَّةِ٥ اَللّٰهُمَّ یَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ اِجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَاهُوَ اَهْلُهٗ٥

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح و شام یہ درود پڑھے اس کا ثواب ستر کاتب ہزار دن تک بھی نہیں لکھ سکتے اور پڑھنے والے کے والدین کو بھی بخش دیا جاتا ہے۔ حضرت مجد دین فیروز آبادی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص قسم اٹھالے کہ میں سب سے

افضل درود پڑھوں گا تو اس کو یہ درود پڑھنا چاہیئے۔

درود شریف نمبر 13: (درود زیارتِ حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ۝

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ درود شریف جمعہ کے دن 80 مرتبہ پڑھ لے اس کے 80 سال کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

العارف المری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جو شخص روزانہ اس درود شریف کو پانچ سو مرتبہ پڑھے اس کو مرنے سے پہلے بیداری کی حالت میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہوگا۔

امام یافعی رحمتہ اللہ علیہ نے ایک حدیث اس درود شریف کی فضیلت میں ذکر فرمائی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا اس کو خواب میں خداوند کریم کا دیدار نصیب ہوگا یا اس کے حبیب پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کا یا پھر وہ جنت میں اپنی جگہ دیکھ لے گا اور اس وظیفہ کو پانچ جمعہ تک کرنا چاہیئے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص جمعہ کی رات میں دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ آیۃ الکرسی ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص پندرہ مرتبہ نماز کے بعد ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اس کو خواب میں میرا دیدار نصیب ہوگا۔ دوسرا جمعہ آنے سے پہلے وہ جنتی ہو جائیگا اور اس کے تمام گناہ بخشے جائیں گے۔

درود شریف نمبر 14: (درود حاجات)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَهْلِ بَيْتِهٖ ۝

حدیث شریف میں آتا ہے جو شخص یہ درود ہر دن میں سو مرتبہ پڑھے اس کی سو حاجتیں اللہ تعالیٰ پوری کر دیتے ہیں۔ 30 دنیا اور 70 آخرت کی۔

درود شریف نمبر 15: (درود رفع الذنوب والخطایا)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی النَّبِيِّيْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی يَوْمِ الدِّيْنِ ۝

حضرت سعید ابن عطار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شخص صبح کو تین مرتبہ اور شام کو تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھتا رہے اس کے گنا بخش دیئے جائیں گے اور غلطیاں معاف ہو جائیں گی اور وہ شخص ہمیشہ خوش رہے گا اور دعا قبول ہوگی اور آرزوئیں پوری ہونگی اور دشمنوں پر اس کو غلبہ نصیب ہوگا۔

درود شریف نمبر 16: (درود اہلِ بیتِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ)

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيْمًا لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ اَلْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ ○

یہ درود شریف ''شفا شریف'' میں حضرت سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے۔

درود شریف نمبر 17: (درود سیدنا علی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ اِجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَرَاْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْاَبَاطِيْلِ كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا فِيْ مَرْضَاتِكَ وَاعِيًا لِوَحْيِكَ حَافِظًا لِعَهْدِكَ مَاضِيًا عَلٰى نَفَاذِ اَمْرِكَ حَتّٰى اَوْرٰى قَبَسًا لِقَابِسٍ آلَآءَ اللّٰهِ تَصِلُ بِاَهْلِهٖ اَسْبَابُهٗ بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ وَاَبْهَجَ

مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَنَائِرَاتِ الْاَحْكَامِ وَمُنِيْرَاتِ الْاِسْلَامِ فَهُوَ اَمِيْنُكَ الْمَاْمُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً ○ اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ فِيْ عَدْنِكَ وَاَجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّئَاتٍ لَهٗ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُوْلِ وَجَزِيْلِ عَطَائِكَ الْمَعْلُوْلِ ○ اَللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلٰى بِنَاءِ النَّاسِ بِنَآءَهٗ وَاَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ وَاَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ وَاجْزِهٖ مِنْ اُبْتِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّخُطَّةٍ فَصْلٍ وَّبُرْهَانٍ عَظِيْمٍ ○

اس درود شریف کو قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے شفا شریف میں ذکر فرمایا اور امام محمد سلیمان جزولی نے دلائل الخیرات شریف میں ذکر فرمایا اور علامہ قسطلانی نے مواہب میں سلامۃ الکندی سے روایت کیا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ دعا اور درود لوگوں کو سکھاتے تھے۔

درود شریف نمبر 18: (درود حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ

درود شریف نمبر 21: (درود جمعۃ المبارک)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضَآءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَاَعْطِهِ الْوَسِیْلَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَاهُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَاجَازَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلَیْهِ وَعَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصَّالِحِیْنَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ○

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس درود شریف کو جمعہ کے دن سات مرتبہ پڑھنا چاہیے اور اس کی فضیلت میں یہ روایت نقل فرمائی۔ کہ جو شخص جمعے کے دن اس درود شریف کو سات جمعے سات مرتبہ پڑھتا رہے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اس کی شفاعت لازم ہو جائیگی۔

درود شریف نمبر 22: (درود حوض کوثر)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْیَاعِهٖ وَمُحِبِّیْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَیْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِیْنَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ○

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کوثر سے پورے طور پر سیراب ہونا چاہتا ہے اس کو چاہیئے کہ وہ یہ درود پڑھے۔

درود شریف نمبر 23: (درود اُم المومنین جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنھا)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ○

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ اور امام حجر عسقلانی کے نزدیک یہ تمام درودوں سے افضل ہے۔ علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو افضل درود پڑھنے کی قسم اٹھائے اس کی قسم اس درود کو پڑھنے سے پوری ہو جائیگی۔ حضرت شیخ فرماتے ہیں کہ اس درود پڑھنے والے کو اس قدر ثواب ملے گا جس قدر اس میں تعداد مذکور ہے۔ اس لحاظ سے یہ بڑا جامع درود ہے۔

اس درود کی کیفیت ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث تسبیح والی کیفیت سے ماخوذ ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے گھر سے صبح کی نماز کے بعد باہر تشریف لے گئے اور وہ اس وقت سبحان اللہ سبحان اللہ پڑھ رہی تھیں چاشت کے وقت جب آپ واپسی پر تشریف لائے تو وہ بدستور تسبیح میں مشغول تھی۔ آپ نے پوچھا کہ تو اس وقت سے ابتک تسبیح پڑھتی رہی اس نے عرض کی ہاں آپ نے فرمایا میں نے تیرے بعد چار کلمے تین مرتبہ پڑھے ہیں اور ان کو تیری تمام تسبیحات سے وزن کیا جائے تو وہ چار کلمے ثواب میں بڑھ جائیں گے۔ وہ چار کلمے یہ تھے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ اسی درود شریف میں بھی ہے۔

وَالآخِرُوْنَ○

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جب جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھو تو بہترین طریقہ سے پڑھو شاید تمہارا درود آپ پر پیش کیا جائے پھر آپ نے یہ درود ذکر فرمایا۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب میرے اوپر درود پڑھو تو اچھے طریقے سے پڑھو شاید تمہارا درود میرے سامنے پیش ہو۔ پھر آپ نے یہ درود پڑھنے کا حکم فرمایا۔

درود شریف نمبر 19: (درود فضیلت)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الصَّلٰوۃِ شَیْءٌ وَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّآلَ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَایَبْقٰی مِنَ الرَّحْمَۃِ شَیْءٌ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَایَبْقٰی مِنَ الْبَرَکَۃِ شَیْءٌ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَایَبْقٰی مِنَ السَّلَامِ شَیْءٌ○

یہ درود ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے ایک شخص نے یہ درود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پڑھا اور اس کو بڑی فضیلت وخوبی حاصل ہوئی۔

درود شریف نمبر 20: (درود امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فَضَائِلَ صَلَوَاتِکَ وَنَوَامِیَ بَرَکَاتِکَ وَشَرَائِفَ زَکَوَاتِکَ وَرَأْفَتَکَ وَرَحْمَتَکَ وَتَحِیَّتَکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتِمِ النَّبِیّٖنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ قَائِدِ الْخَیْرِ وَفَاتِحِ الْبِرِّ وَنَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَسَیِّدِ الْاُمَّۃِ○ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا تُزْلِفُ بِہٖ قُرْبَہٗ وَتُقِرُّ بِہٖ عَیْنَہٗ یَغْبِطُہُ الْاَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ○ اَللّٰھُمَّ اَعْطِہِ الْفَضْلَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالشَّرَفَ وَالْوَسِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَالْمَنْزِلَۃَ الشَّامِخَۃَ الْمُنِیْفَۃَ○ اَللّٰھُمَّ اَعْطِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا سُؤَالَہٗ وَبَلِّغْہُ مَاْمُوْلَہٗ وَاجْعَلْہُ اَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَوَّلَ مُشَفَّعٍ○ اَللّٰھُمَّ عَظِّمْ بُرْھَانَہٗ وَثَقِّلْ مِیْزَانَہٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَہٗ وَارْفَعْ فِیْ اَعْلَی الْمُقَرَّبِیْنَ دَرَجَتَہٗ○ اَللّٰھُمَّ احْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِہٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَھْلِ شَفَاعَتِہٖ وَاَحْیِنَا عَلٰی سُنَّتِہٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِہٖ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَہٗ وَاَسْقِنَا بِکَاسِہٖ غَیْرَ خَزَایَا وَلَا نَادِمِیْنَ وَلَا شَاکِّیْنَ وَلَا مُبَدِّلِیْنَ وَلَا فَاتِنِیْنَ وَلَا مَفْتُوْنِیْنَ○ آمِیْنَ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ○

یہ حقیقت میں دو درود ہیں۔ امام غزالی نے اپنی کتاب احیاء العلوم میں ذکر فرمایا کہ علامہ موصوف کا ان درودوں کو انتخاب کرنا دلالت کرتا ہے یہ اُن کے نزدیک افضل ہیں۔

درود شریف نمبر 24: (درود ہزارہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَآءِ الرَّحْمَةِ وَمِیْمِ الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ اَلسَّیِّدُ الْکَامِلُ الْفَاتِحُ الْخَاتِمُ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِكَ کَائِنٌ" اَوْ قَدْ کَانَ کُلَّمَا ذَکَرَكَ وَذَکَرَهُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِكَ وَذِکْرِهِ الْغَافِلُوْنَ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِیَةً بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰی لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ"○

ایک مرتبہ اس درود کو پڑھنے سے لاکھ نیکیاں نامہ اعمال میں لکھی جاتی ہیں۔

حضرت ابوالعباس الحاجری رضی اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور اس دورد کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا یہ دس درود ہیں اور ہر درود میں دس نیکیاں ہیں اور نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے۔

درود شریف نمبر 25: (درود زیارت رسول صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ مَلَأْتَ قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَیْنَهٗ مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَسْرُوْرًا مُؤَیَّدًا مَنْصُوْرًا وَّعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذٰلِكَ○

حضرت ابوعبداللہ ابن النعمان رحمۃ اللہ علیہ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں ایک سو مرتبہ زیارت کی آخری مرتبہ پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کونسا درود

آپ پر پڑھنا سب سے افضل ہے آپ نے یہ درود سکھایا۔

درود شریف نمبر 26: (درود تُنْجِیْنَا)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْآفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ○

حضرت حسن بن علی اسوانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو شخص اس درود شریف کو کسی حاجت میں یا کسی مصیبت کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی مشکل آسان فرمادیگا اور وہ شخص اپنے مقصد کو پائیگا۔ حضرت شیخ موسیٰ الضریر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ سمندر کا سفر جہاز کے ذریعہ میں نے کیا سمندر میں ہوا کا طوفان اٹھا لوگ گھبراہٹ کی وجہ سے چیخنے لگے میں نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ آپ نے فرمایا جہاز والوں کو کہو یہ درود ایک ہزار مرتبہ پڑھیں چنانچہ ہم نے یہ درود شریف ابھی تین سو مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری مشکل آسان فرمادی طوفان ختم ہوگیا۔

بعض مشائخ نے فرمایا جو شخص اس درود شریف کو کسی حاجت کیلئے پڑھے یا کسی مصیبت کیلئے ہزار مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت دور فرمادیگا۔ جو طاعون میں پڑھے اس سے امن میں آجائے گا۔ اور جو شخص غنی ہونے کیلئے یا کوئی مقصد پورا ہونے کیلئے پانچ سو مرتبہ پڑھے گا اس کا وہ مقصد پورا ہوجائیگا۔

حضرت شیخ الاکبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس درود میں آل کا ذکر بھی کرنا چاہیے یعنی یہ درود یوں پڑھے۔ "**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً** ...الخ" حضرت شیخ فرماتے ہیں کہ یہ درود عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے جو شخص اس درود کو ایک ہزار مرتبہ رات کو پڑھے جس حاجت کیلئے بھی پڑھے گا وہ پوری ہوگی خواہ حاجت دنیا کی ہو یا آخرت کی۔

درود شریف نمبر 27: (درود نور القیامۃ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مَمْلُكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِيَائِكَ صَلٰوۃً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوۃً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ ○

حضرت احمد الصاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس درود شریف کو ایک پتھر پر قلم قدرت کے ساتھ لکھا ہوا پایا اور اس درود شریف کا نام "**درود نور یوم القیامۃ**" کیونکہ اس درود شریف کے پڑھنے والے کو قیامت کے دن نور حاصل ہوگا۔

بعض بزرگان دین نے ارشاد فرمایا جو شخص اس درود شریف کو ایک مرتبہ پڑھے اس کو چودہ ہزار درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

درود شریف نمبر 28: (درود امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ بِالصَّلٰوۃِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰی عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَيْهِ ○

امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس درود شریف کو پڑھتے تھے۔ امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں دیکھا گیا اور پوچھا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ امام شافعی نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ پھر پوچھا گیا کہ کس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے تجھے بخش دیا۔ فرمایا درود کے ان پانچ کلموں کی وجہ سے جو میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھتا تھا۔

درود شریف نمبر 29: (درود امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ)

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ○

یہ درود امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی کتاب، کتاب الرسالۃ، میں ذکر فرمایا ہے۔

حضرت عبداللہ بن الحکم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت ہے کہ میں نے امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ امام شافعی نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میرے اوپر رحمت فرمائی اور مجھے بخش دیا اور

جنت کو آراستہ کر کے دلہن کی طرح میری طرف بھیج دیا۔ میں نے پوچھا کہ اس اعزاز کے لائق کس وجہ سے ہوا تو کہا گیا کتاب الرسالۃ میں اس درود شریف کو ذکر کرنے کی وجہ سے۔

حضرت ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور عرض کیا کہ امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو اپنی کتاب الرسالۃ میں آپ پر درود شریف ذکر فرمایا آپ کی طرف سے اس کو کیا جزا ملے گی۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو حساب کیلئے نہیں روکا جائیگا۔

درود شریف نمبر 30: (درود ابی الحسن الکرخی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَۃِ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّآلِ مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَۃِ وَاجْزِ مُحَمَّدًا وَاٰلِ مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَۃِ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَۃِ٥

یہ درود حضرت ابوالحسن الکرخی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے وہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ درود پڑھتے تھے اور موصوف نے اس درود شریف کو بہت بڑے علمائے کرام سے نقل فرمایا ہے۔

درود شریف نمبر 31: (درود سیدنا عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ وَرَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰی مِنْ خَلْقِکَ وَمَنْ بَقِیَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْھُمْ وَمَنْ شَقِیَ صَلَاۃً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلَاۃً لَا غَایَۃَ لَھَا وَلَا مُنْتَھٰی وَلَا اِنْقِضَآءَ صَلَاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِکَ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا مِثْلَ ذٰلِکَ٥

یہ درود حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ نے درود کے اختتام پر ذکر فرمایا۔ حضرت محی الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس کو یمن کا جنید سمجھا جاتا تھا فرماتے ہیں کہ جو شخص اس درود کو دس دن تک صبح و شام پڑھے گا وہ اللہ تعالیٰ کی رضائے اکبر کا مستحق ہو جائیگا اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے مامون و مصون ہوگا۔ اور وہ مسلسل اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور حفاظت میں رہے گا اور اس کے تمام کام آسان ہو جائیں گے۔

درود شریف نمبر 32:

(درود الشمس الکنز الاعظم للامام الغزالی وقیل لسیدنا عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ اَبَدًا ٥ وَاَنْمٰی بَرَکَاتِکَ سَرْمَدًا ٥ وَاَزْکٰی تَحِیَّاتِکَ فَضْلًا وَّعَدَدًا ٥ عَلٰی اَشْرَفِ الْخَلَائِقِ الْاِنْسَانِیَّۃِ ٥ وَمَجْمَعِ الْحَقَائِقِ الْاِیْمَانِیَّۃِ ٥ وَطُوْرِ التَّجَلِّیَاتِ الْاِحْسَانِیَّۃِ ٥ وَمَھْبَطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِیَّۃِ ٥ وَاسِطَۃِ عِقْدِ النَّبِیِّیْنَ ٥ وَمُقَدَّمِ جَیْشِ الْمُرْسَلِیْنَ ٥ وَقَائِدِ رَکْبِ

الْاَنْبِيَآءِ الْمُكَرَّمِيْنَ ٥ وَاَفْضَلِ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ حَامِلِ لِوَآءِ الْعِزِّ الْاَعْلٰى ٥ وَمَالِكِ اَزِمَّةِ الْمَجْدِ الْاَسْنٰى ٥ شَاهِدِ اَسْرَارِ الْاَزَلِ ٥ وَمُشَاهِدِ اَنْوَارِ السَّوَابِقِ الْاُوَلِ ٥ وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ ٥ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ ٥ مَظْهَرِ سِرِّ الْجُوْدِ الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ ٥ وَاِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ ٥ رُوْحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ ٥ وَعَيْنِ حَيَاةِ الدَّارَيْنِ ٥ اَلْمُتَحَقِّقِ بِاَعْلٰى رُتَبِ الْعُبُوْدِيَّةِ ٥ اَلْمُتَخَلِّقِ بِاَخْلَاقِ الْمَقَامَاتِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ ٥ اَلْخَلِيْلِ الْاَعْظَمِ ٥ وَالْحَبِيْبِ الْاَكْرَمِ ٥ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى آلِهِمْ وَصَحْبِهِمْ اَجْمَعِيْنَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِمُ الْغَافِلُوْنَ ٥

یہ درود حضرت قطب عیدروس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے اس درود شریف کا نام "**شمس الکنز الاعظم**" جو اس درود شریف کو پڑھے اس کا دل شیطانی وسوسوں سے محفوظ ہو جائیگا۔ اور بعض علمائے کرام فرماتے ہیں یہ درود شریف حضرت قطب ربانی سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا ہے جو عشاء کی نماز کے بعد تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور تین تین مرتبہ **قل اعوذ برب الفلق** اور **قل اعوذ برب الناس** سورتیں پڑھے اور پھر اس درود شریف کو پڑھے اس کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔

درود شریف نمبر 33: (درود سیدنا احمد الرفاعی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى نُوْرِكَ الْاَسْبَقِ وَصِرَاطِكَ الْمُحَقَّقِ الَّذِیْ اَبْرَزْتَهٗ رَحْمَةً شَامِلَةً لِوُجُوْدِكَ وَاَكْرَمْتَهٗ بِشُهُوْدِكَ وَاصْطَفَيْتَهٗ لِنُبُوَّتِكَ وَرِسَالَتِكَ وَاَرْسَلْتَهٗ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا نُقْطَةِ مَرْكَزِ الْبَآءِ الدَّائِرَةِ الْاَوَّلِيَّةِ وَسِرِّ اَسْرَارِ الْاَلِفِ الْقُطْبَانِيَّةِ الَّذِیْ فَتَقْتَ بِهٖ رَتْقَ الْوُجُوْدِ وَخَصَّصْتَهٗ بِاَشْرَافِ الْمَقَامَاتِ بِمَوَاهِبِ الْاِمْتِنَانِ وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَاَقْسَمْتَ بِحَيَاتِهٖ فِیْ كِتَابِكَ الْمَشْهُوْدِ لِاَهْلِ الْكَشْفِ وَالشُّهُوْدِ فَهُوَ سِرُّكَ الْقَدِيْمُ السَّارِیْ وَمَاءُ جَوْهَرِ الْجَوْهَرِيَّةِ الْجَارِیْ الَّذِیْ اَحْيَيْتَ بِهِ الْمَوْجُوْدَاتِ مِنْ مَعْدَنٍ وَّحَيَوَانٍ وَّنَبَاتٍ قَلْبِ الْقُلُوْبِ وَرُوْحِ الْاَرْوَاحِ وَاَعْلَامِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ الْقَلَمِ الْاَعْلٰى وَالْعَرْشِ الْمُحِيْطِ رُوْحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَبَرْزَخِ الْبَحْرَيْنِ وَثَانِیَ اثْنَيْنِ وَفَخْرِ الْكَوْنَيْنِ اَبِی الْقَاسِمِ اَبِی الطَّيِّبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا بِقَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِكَ فِیْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ "سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ" عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ٥

یہ درود حضرت سید احمد الرفاعی رضی اللہ عنہ کے وظائف میں سے ہے جو شخص

اس کو ہمیشہ پڑھے اس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جناب سے اسرار و رموز و کمالات حاصل ہوتے ہیں۔

درود شریف نمبر 34: (درود سیدنا احمد البدوی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِيَّةِ وَلَمْعَةِ الْقَبْضَةِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَاَفْضَلِ الْخَلِيْقَةِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَاَشْرَفِ الصُّوْرَةِ الْجِسْمَانِيَّةِ وَمَعْدِنِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَخَزَائِنِ الْعُلُوْمِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ صَاحِبِ الْقَبْضَةِ الْاَصْلِيَّةِ وَالْبَهْجَةِ السَّنِيَّةِ وَالرُّتْبَةِ الْعَلِيَّةِ مَنِ انْدَرَجَتِ النَّبِيُّوْنَ تَحْتَ لِوَآئِهٖ فَهُمْ مِنْهُ وَاِلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ اِلٰى يَوْمِ تُبْعَثُ مَنْ اَفْنَيْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۝

یہ درود قطب الاقطاب سید احمد البدوی رضی اللہ عنہ کا ہے بہت عارفین و بزرگان دین نے اس درود شریف کے فضائل ذکر کئے ہیں کہ اس کے پڑھنے سے بہت انوار و اسرار پڑھنے والے کو حاصل ہوتے ہیں خواب میں اور بیداری میں جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہوتا ہے رزق میں فراخی حاصل ہوتی ہے۔ علوم و اسرار میں اضافہ ہوتا ہے۔ نفس، شیطان اور دشمنوں پر غلبہ نصیب ہوتا ہے۔ اس درود شریف کو تین مرتبہ پڑھنے سے پوری دلائل الخیرات کے ختم کا ثواب ملتا ہے۔

درود شریف نمبر 35: (درود سیدنا احمد البدوی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَتِرْيَاقِ الْاَغْيَارِ وَمِفْتَاحِ بَابِ الْيَسَارِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُخْتَارِ وَآلِهِ الْاَطْهَارِ وَاَصْحَابِهِ الْاَخْيَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰهِ وَاَفْضَالِهٖ۝

یہ درود بھی سید احمد البدوی رضی اللہ عنہ کا ہے۔ یہ درود قضائے حاجات اور حل مشکلات اور مصیبتوں کے دور کرنے کیلئے مجرب ہے۔ حصول انوار و اسرار کیلئے مجرب ہے۔

درود شریف نمبر 36: (درود سیدنا ابراہیم الدسوقی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الذَّاتِ الْمُحَمَّدِيَّةِ اللَّطِيْفَةِ الْاَحَدِيَّةِ شَمْسِ سَمَآءِ الْاَسْرَارِ وَمَظْهَرِ الْاَنْوَارِ وَمَرْكَزِ مَدَارِ الْجَلَالِ وَقُطْبِ فَلَكِ الْجَمَالِ ۝ اَللّٰهُمَّ بِسِرِّهٖ لَدَيْكَ وَبِسَيْرِهٖ اِلَيْكَ آمِنْ خَوْفِيْ وَاَقِلْ عَثْرَتِيْ وَاَذْهِبْ حُزْنِيْ وَحِرْصِيْ وَكُنْ لِيْ وَخُذْنِيْ اِلَيْكَ مِنِّيْ وَارْزُقْنِي الْفَنَآءَ عَنِّيْ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَفْتُوْنًا بِنَفْسِيْ مَحْجُوْبًا بِحِسِّيْ وَاكْشِفْ لِيْ عَنْ كُلِّ سِرٍّ مَكْتُوْمٍ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ۝

یہ درود شریف بحر الحقیقت والشریعت سید ابراہیم الدسوقی رضی اللہ عنہ کا ہے۔

درود شریف نمبر 37: (درود شیخ اکبر سیدنا محی الدین بن العربی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ اَفِضْ صِلَةَ صَلَوَاتِكَ وَسَلَامَةَ تَسْلِيمَاتِكَ عَلٰى
اَوَّلِ التَّعَيُّنَاتِ الْمُفَاضَةِ مِنَ الْعَمَآءِ الرَّبَّانِىِّ وَآخِرِ التَّنَزُّلَاتِ
الْمُضَافَةِ اِلَى النَّوْعِ الْاِنْسَانِىِّ الْمُهَاجِرِ مِنْ مَكَّةَ كَانَ اللّٰهُ
وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُ شَیْءٌ ثَانٍ اِلٰى مَدِيْنَةَ وَهُوَ الْآنَ عَلٰى مَا عَلَيْهِ
كَانَ مُحْصِىْ عَوَالِمِ الْحَضَرَاتِ الْاِلٰهِيَّةِ الْخَمْسِ فِىْ
وُجُوْدِهٖ وَكُلَّ شَیْءٍ اَحْصَيْنَاهُ فِىْ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَرَاحِمِ سَائِلِىْ
اَسْتِعْدَادَاتِهَا بِنَدَاهُ وَجُوْدِهٖ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ
نُقْطَةِ الْبَسْمَلَةِ الْجَامِعَةِ لِمَا يَكُوْنُ وَلِمَا كَانَ وَنُقْطَةِ الْاَمْرِ
الْجَوَّالَةِ بِدَوَائِرِ الْاَكْوَانِ سِرِّ الْهُوِيَّةِ الَّتِىْ فِىْ كُلِّ شَیْءٍ
سَارِيَةٌ وَعَنْ كُلِّ شَیْءٍ مُجَرَّدَةٌ وَّعَارِيَةٌ آمِيْنِ اللّٰهِ عَلٰى
خَزَائِنِ الْفَوَاضِلِ وَمُسْتَوْدَعِهَا وَمُقَسِّمِهَا عَلٰى حَسْبِ
الْقَوَابِلِ وَمُوَزِّعِهَا كَلِمَةِ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ وَفَاتِحَةِ الْكَنْزِ
الْمُطَلْسَمِ الْمَظْهَرِ الْاَتَمِّ الْجَامِعِ بَيْنَ الْعُبُوْدِيَّةِ وَالرُّبُوْبِيَّةِ
وَالنَّشْءِ الْاَعَمِّ الشَّامِلِ لِلْاِمْكَانِيَّةِ وَالْوُجُوْبِيَّةِ الطَّوْدِ الْاَشَمِّ
الَّذِىْ لَمْ يُزَحْزِحْهُ تَجَلِّى التَّعَيُّنَاتِ عَنْ مَقَامِ التَّمْكِيْنِ
وَالْبَحْرِ الْخِضَمِّ الَّذِىْ لَمْ تُعَكِّرْهُ جِيَفُ الْغَفَلَاتِ عَنْ صَفَآءِ
الْيَقِيْنِ الْقَلَمِ النُّوْرَانِىِّ الْجَارِىْ بِمِدَادِ الْحُرُوْفِ الْعَالِيَاتِ
وَالنَّفَسِ الرَّحْمَانِىِّ السَّارِىْ بِمَوَادِّ الْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ
اَلْفَيْضِ الْاَقْدَسِ الذَّاتِىِّ الَّذِىْ تَعَيَّنَتْ بِهِ الْاَعْيَانُ

وَاسْتِعْدَادَاتُهَا وَالْفَيْضِ الْمُقَدَّسِ الصِّفَاتِىِّ الَّذِىْ تَكَوَّنَتْ بِهِ
الْاَكْوَانُ وَاِسْتِمْدَادَاتُهَا مَطْلَعِ شَمْسِ الذَّاتِ فِىْ سَمَآءِ
الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ وَمَنْبَعِ نُوْرِ الْاِفَاضَاتِ فِىْ رِيَاضِ النِّسَبِ
وَالْاِضَافَاتِ خَطِّ الْوَحْدَةِ بَيْنَ قَوْسَىِ الْاَحَدِيَّةِ وَالْوَاحِدِيَّةِ
وَوَاسِطَةِ التَّنَزُّلِ مِنْ سَمَآءِ الْاَزَلِيَّةِ اِلٰى اَرْضِ الْاَبَدِيَّةِ
النُّسْخَةِ الصُّغْرٰى الَّتِىْ تَفَرَّعَتْ عَنْهَا الْكُبْرٰى وَالدُّرَّةِ الْبَيْضَآءِ
الَّتِىْ تَنَزَّلَتْ اِلَى الْيَاقُوْتَةِ الْحَمْرَا جَوْهَرَةِ الْحَوَادِثِ
الْاِمْكَانِيَّةِ الَّتِىْ لَا تَخْلُوْ عَنِ الْحَرَكَةِ وَالسُّكُوْنِ وَمَادَّةِ
الْكَلِمَةِ الْفَهْوَانِيَّةِ الطَّالِعَةِ مِنْ كِنِّ كُنْ اِلٰى شَهَادَةِ فَيَكُوْنُ
هُيُوْلَى الصُّوَرِ الَّتِىْ لَا تَتَجَلّٰى بِاِحْدَاهَا مَرَّةً لِاثْنَيْنِ وَلَا
بِصُوْرَةٍ مِنْهَا لِاَحَدٍ مَرَّتَيْنِ قُرْآنِ الْجَمْعِ الشَّامِلِ لِلْمُمْتَنِعِ
وَالْعَدِيْمِ وَفُرْقَانِ الْفَرْقِ الْفَاصِلِ بَيْنَ الْحَادِثِ وَالْقَدِيْمِ
صَائِمِ نَهَارٍ اِنِّىْ اَبِيْتُ عِنْدَ رَبِّىْ وَقَائِمِ لَيْلٍ تَنَامُ عَيْنَاىَ وَلَا
يَنَامُ قَلْبِىْ وَاسِطَةِ مَا بَيْنَ الْوُجُوْدِ وَالْعَدَمِ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
يَلْتَقِيَانِ وَرَابِطَةِ تَعَلُّقِ الْحُدُوْثِ بِالْقِدَمِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا
يَبْغِيَانِ فَذٰلِكَةِ دَفْتَرِ الْاَوَّلِ وَالْآخِرِ وَمَرْكَزِ اِحَاطَةِ الْبَاطِنِ
وَالظَّاهِرِ حَبِيْبِكَ الَّذِىْ اسْتَجْلَيْتَ بِهٖ جَمَالَ ذَاتِكَ عَلٰى
مَنَصَّةِ تَجَلِّيَاتِكَ وَنَصَبْتَهُ قِبْلَةً لِتَوَجُّهَاتِكَ فِىْ جَامِعِ
تَجَلِّيَاتِكَ وَخَلَعْتَ عَلَيْهِ خِلْعَةَ الصِّفَاتِ وَالْاَسْمَا ۝ وَتَوَّجْتَهُ
بِتَاجِ الْخِلَافَةِ الْعُظْمٰى وَاَسْرَيْتَ بِجَسَدِهٖ يَقْظَةً مِّنَ الْمَسْجِدِ

الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصٰى حَتّٰى انْتَهٰى إِلٰى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى وَتَرَقّٰى إِلٰى قَابِ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى فَأَنْسَرَّ فُؤَادُهٗ بِشُهُوْدِكَ حَيْثُ لَا صَبَاحَ وَلَا مَسَاءَ ۝ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأٰى وَقَرَّ بَصَرُهٗ بِوُجُوْدِكَ حَيْثُ لَا خَلَاءَ وَلَا مَلَاءَ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى صَلِّ اَللّٰهُمَّ عَلَيْهِ صَلَاةً يَصِلُ بِهَا فَرْعِيْ إِلٰى أَصْلِيْ وَبَعْضِيْ إِلٰى كُلِّيْ لِتَتَّحِدَ ذَاتِيْ بِذَاتِهٖ وَصِفَاتِيْ بِصِفَاتِهٖ وَتَقَرَّ الْعَيْنُ بِالْعَيْنِ وَيَفِرَّ الْبَيْنُ مِنَ الْبَيْنِ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ سَلَامًا ۝ أَسْلَمُ بِهٖ فِيْ مُتَابَعَتِهٖ مِنَ التَّخَلُّفِ وَأَسْلَمُ فِيْ طَرِيْقِ شَرِيْعَتِهٖ مِنَ التَّعَسُّفِ لِأَفْتَحَ بَابَ مَحَبَّتِكَ إِيَّايَ بِمِفْتَاحِ مُتَابَعَتِهٖ وَأُشْهِدَكَ فِيْ حَوَاسِّيْ وَأَعْضَائِيْ مِنْ مِشْكَاةِ شَرْعِهٖ وَطَاعَتِهٖ وَأَدْخُلَ وَرَائَهٗ إِلٰى حِصْنِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَفِيْ أَثَرِهٖ إِلٰى خَلْوَتِهٖ لِيْ وَقْتٌ مَّعَ اللّٰهِ إِذْ هُوَ بَابُكَ الَّذِيْ مَنْ لَّمْ يَقْصِدْكَ مِنْهُ سُدَّتْ عَلَيْهِ الطُّرُقُ وَالْأَبْوَابُ وَرُدَّ بِعَصَا الْأَدَبِ إِلٰى إِصْطَبْلِ الدَّوَابِّ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ يَا مَنْ لَيْسَ حِجَابُهٗ إِلَّا النُّوْرَ وَلَا خَفَاؤُهٗ إِلَّا شِدَّةَ الظُّهُوْرِ أَسْأَلُكَ بِكَ فِيْ مَرْتَبَةِ إِطْلَاقِكَ عَنْ كُلِّ تَقْيِيْدٍ الَّتِيْ تَفْعَلُ فِيْهَا مَا تَشَاءُ وَتُرِيْدُ وَبِكَشْفِكَ عَنْ ذَاتِكَ بِالْعِلْمِ النُّوْرِيِّ وَتَحَوُّلِكَ فِيْ صُوَرِ أَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ بِالْوُجُوْدِ الصُّوَرِيِّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكْحَلُ بِهَا بَصِيْرَتِيْ بِالنُّوْرِ الْمَرْشُوْشِ فِي الْأَزَلِ لِأَشْهَدَ فَنَاءَ مَا لَمْ يَكُنْ وَبَقَاءَ مَا لَمْ يَزَلْ وَأَرَى

الْأَشْيَاءَ كَمَا هِيَ فِيْ أَصْلِهَا مَعْدُوْمَةً مَفْقُوْدَةً وَكَوْنَهَا لَمْ تَشَمَّ رَائِحَةَ الْوُجُوْدِ فَضْلًا عَنْ كَوْنِهَا مَوْجُوْدَةً وَأَخْرِجْنِيَ اللّٰهُمَّ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ مِنْ ظُلْمَةِ أَنَانِيَّتِيْ إِلَى النُّوْرِ وَمِنْ قَبْرِ جُثْمَانِيَّتِيْ إِلٰى جَمْعِ الْحَشْرِ وَفَرْقِ النُّشُوْرِ وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ سَمَاءِ تَوْحِيْدِكَ إِيَّاكَ مَا تُطَهِّرُنِيْ بِهٖ مِنْ رِجْسِ الشِّرْكِ وَالْإِشْرَاكِ وَأَنْعِشْنِيْ بِالْمَوْتَةِ الْأُوْلٰى وَالْوِلَادَةِ الثَّانِيَةِ وَأَحْيِنِيْ بِالْحَيَاةِ الْبَاقِيَةِ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا الْفَانِيَةِ وَاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا أَمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ وَأَرٰى بِهٖ وَجْهَكَ أَيْنَمَا تَوَلَّيْتُ بِدُوْنِ إِشْتِبَاهٍ وَلَا الْتِبَاسٍ نَاظِرًا بِعَيْنَيِ الْجَمْعِ وَالْفَرْقِ فَاصِلًا بِحُكْمِ الْقَطْعِ بَيْنَ الْبَاطِلِ وَالْحَقِّ دَالًّا بِكَ عَلَيْكَ وَهَادِيًا بِإِذْنِكَ إِلَيْكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ (3بار) صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَتَقَبَّلُ بِهَا دُعَائِيْ وَتُحَقِّقُ بِهَا رَجَائِيْ وَعَلٰى آلِهٖ أَهْلِ الشُّهُوْدِ وَالْعِرْفَانِ وَأَصْحَابِهٖ أَصْحَابِ الذَّوْقِ وَالْوِجْدَانِ مَا انْتَشَرَتْ طُرَّةُ لَيْلِ الْكِيَانِ وَأَسْفَرَتْ غُرَّةُ جَبِيْنِ الْعِيَانِ آمِيْن (3بار) وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝

یہ درود سیدی محی الدین ابن العربی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے ویسے تو اس درود شریف کو ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے۔ لیکن جمعہ کے دن اور جمعہ کی شب میں پڑھنا اس کا خصوصیت رکھتا ہے۔

درود شریف نمبر 38: (درود شیخ اکبر سیدی محی الدین بن العربی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْمَلِ مَخْلُوْقَاتِكَ وَسَيِّدِ اَهْلِ اَرْضِكَ وَاَهْلِ سَمٰوَاتِكَ النُّوْرِ الْاَعْظَمِ وَالْكَنْزِ الْمُطَلْسَمِ وَالْجَوْهَرِ الْفَرْدِ وَالسِّرِّ الْمُمْتَدِ الَّذِىْ لَيْسَ لَهٗ مِثْلُ "مَنْطُوْق" وَلَا شِبْهُ "مَخْلُوْق" وَارْضَ عَنْ خَلِيْفَتِهٖ فِىْ هٰذَا الزَّمَانِ مِنْ جِنْسِ عَالَمِ الْاِنْسَانِ الرُّوْحِ الْمُتَجَسِّدِ وَالْفَرْدِ الْمُتَعَدِّدِ حُجَّةِ اللّٰهِ فِى الْاَقْضِيَةِ وَعُمْدَةِ اللّٰهِ فِى الْاَمْضِيَةِ مَحَلِّ نَظْرِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِهٖ مُنَفِّذِ اَحْكَامِهٖ بَيْنَهُمْ بِصِدْقِهِ الْمُمِدِّ لِلْعَوَالِمِ بِرُوْحَانِيَّتِهِ الْمُفِيْضِ عَلَيْهِمْ مِنْ نُوْرِ نُوْرَانِيَّتِهٖ مَنْ خَلَقَهُ اللّٰهُ عَلٰى صُوْرَتِهٖ وَاَشْهَدَهٗ اَرْوَاحَ مَلَائِكَتِهٖ وَخَصَّصَهٗ فِىْ هٰذَا الزَّمَانِ لِيَكُوْنَ لِلْعَالَمِيْنَ اَمَان" فَهُوَ قُطْبُ دَائِرَةِ الْوُجُوْدِ وَمَحَلُّ السَّمْعِ وَالشُّهُوْدِ فَلَا تَتَحَرَّكُ ذَرَّة" فِى الْكَوْنِ اِلَّا بِعِلْمِهٖ وَلَا تَسْكُنُ اِلَّا بِحُكْمِهٖ لِاَنَّهٗ مَظْهَرُ الْحَقِّ وَمَعْدَنُ الصِّدْقِ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ سَلَامِىْ اِلَيْهِ وَاَوْقِفْنِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَفِضْ عَلَىَّ مِنْ مَدَدِهٖ وَاَحْرُسْنِىْ بِعُدَدِهٖ وَانْفُخْ فِىَّ مِنْ رُوْحِهٖ كَىْ اَحْيٰى بِرُوْحِهٖ وَلِاَشْهَدَ حَقِيْقَتِىْ عَلَى التَّفْصِيْلِ فَاَعْرِفَ بِذٰلِكَ الْكَثِيْرَ وَالْقَلِيْلَ وَاَرٰى عَوَالِمَهُ الْغَيْبِيَّةَ تَتَجَلّٰى بِصُوَرِى الرُّوْحَانِيَّةِ عَلَى اخْتِلَافِ الْمَظَاهِرِ لِاَجْمَعَ بَيْنَ الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ وَالْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ فَاَكُوْنَ مَعَ اللّٰهِ آلِهٖ بَيْنَ صِفَاتِهٖ وَاَفْعَالِهٖ لَيْسَ لِىْ مِنَ الْاَمْرِ

شَىْءٌ "مَعْلُوْم" وَلَا جُزْءٌ "مَقْسُوْم" فَاَعْبُدَهٗ بِهٖ فِىْ جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ بَلْ بِحَوْلِ وَقُوَّةِ ذِى الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ يَاجَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّارَيْبَ فِيْهِ اَجْمَعْنِىْ بِهٖ وَعَلَيْهِ وَفِيْهِ حَتّٰى لَا اُفَارِقَهٗ فِى الدَّارَيْنِ وَلَا اَنْفَصِلَ عَنْهُ فِى الْحَالَيْنِ بَلْ اَكُوْنَ كَاَنِّىْ اِيَّاهُ فِىْ كُلِّ اَمْرٍ تَوَلَّاهُ مِنْ طَرِيْقِ الْاِتِّبَاعِ وَالْاِنْتِفَاعِ لَا مِنْ طَرِيْقِ الْمُمَاثَلَةِ وَلِارْتِفَاعِ وَاَسْاَلُكَ بِاَسْمَآءِ الْحُسْنَى الْمُسْتَجَابَةِ اَنْ تُبَلِّغَنِىْ ذٰلِكَ مِنَّةً مُسْتَطَابَةً وَلَا تَرُدَّنِىْ مِنْكَ خَائِبٌ" وَلَا مِمَّنْ لَكَ نَائِبٌ" فَاِنَّكَ الْوَاجِدُ الْكَرِيْمُ وَاَنَا الْعَبْدُ الْعَدِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○

یہ درود بھی امام العارفین وخاتم الاولیاء المحققین الشیخ الاکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔

درود شریف نمبر 39: (درود شیخ فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ جَدِّدْ وَجَرِّدْ فِىْ هٰذَا الْوَقْتِ وَفِىْ هٰذِهِ السَّاعَةِ مِنْ صَلَوَاتِكَ التَّامَّاتِ وَتَحِيَّاتِكَ الزَّاكِيَاتِ وَرِضْوَانِكَ الْاَكْبَرِ الْاَتَمِّ الْاَدْوَمِ اِلٰى اَكْمَلِ عَبْدٍ لَّكَ فِىْ هٰذَا الْعَالَمِ مِنْ بَنِىْ آدَمَ الَّذِىْ جَعَلْتَهٗ لَكَ ظِلًّا وَلِحَوَائِجِ خَلْقِكَ قِبْلَةً وَمَحَلًّا وَاصْطَفَيْتَهٗ لِنَفْسِكَ وَاَقَمْتَهٗ بِحُجَّتِكَ

وَاَظْهَرْتَهٗ بِصُوْرَتِكَ وَاخْتَرْتَهٗ مُسْتَوًى لِتَجَلِّيْكَ وَمَنْزِلًا لِتَنْفِيْذِ اَوَامِرِكَ وَنَوَاهِيْكَ فِيْ اَرْضِكَ وَسَمٰوٰتِكَ وَوَاسِطَةً بَيْنَكَ وَبَيْنَ مُكَوَّنَاتِكَ وَبَلِّغْ سَلَامَ عَبْدِكَ هٰذَا اِلَيْهِ فَعَلَيْهِ مِنْكَ الْاٰنَ عَنْ عَبْدِكَ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَاَشْرَفُ التَّسْلِيْمِ وَاَزْكَى التَّحِيَّاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْهُ بِيْ لِيَذْكُرَنِيْ عِنْدَكَ بِمَا اَنْتَ اَعْلَمُ اَنَّهٗ نَافِعٌ لِّيْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا عَلٰى قَدْرِ مَعْرِفَتِهٖ بِكَ وَمَكَانَتِهٖ لَدَيْكَ لَا عَلٰى مِقْدَارِ عِلْمِيْ وَمُنْتَهٰى فَهْمِيْ اِنَّكَ بِكُلِّ فَضْلٍ جَدِيْرٌ وَّعَلٰى مَاتَشَآءُ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝

یہ درود امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اس کے پڑھنے میں بھی بہت اجر وثواب ہے۔

درود شریف نمبر 40: (درود سیدی شمس الدین محمد الحنفی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ۣالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَاعَلِمْتَ وَزِنَةَ مَاعَلِمْتَ وَمِلْءَ مَاعَلِمْتَ ۝

یہ درود شریف سید شمس الدین محمد الحنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔ موصوف کے متعلق حضرت شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک خواب دیکھا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سید شمس الدین حاضر ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنے پہلو میں

بٹھا کر حضرت ابوبکر وحضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے فرمایا کہ میں اس شخص سے محبت رکھتا ہوں مگر اس کے بغیر شملہ کے گول پگڑی سے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اجازت دو میں اسے پگڑی باندھ دوں چنانچہ آپ کی اجازت سے حضرت ابوبکر صدیق نے شمس الدین کو پگڑی باندھی اور اس کا شملہ بائیں طرف لٹکا دیا۔ جب شریف نعمانی نے یہ خواب سید شمس الدین محمد الحنفی کو بتلایا تو وہ بہت روئے ان کی وجہ سے حاضرین مجلس پر بھی گریہ طاری ہو گیا بعد ازاں محمد الحنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا اگر پھر کبھی اپنے دادا جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو تو پوچھ لینا کہ میرے کس عمل کی بدولت یہ اعزاز حاصل ہوا اور اس کی علامت کیا ہے پھر جب شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو علامت پوچھی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سید شمس الدین محمد الحنفی خلوت میں غروب آفتاب سے پہلے میرے اوپر یہ درود روزانہ پڑھتا رہتا ہے۔

درود شریف نمبر 41: (درود سیدی ابراہیم المتبولی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى سَآئِرِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهِمْ وَصَحْبِهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَاَنْ تَغْفِرَلِيْ مَامَضٰى وَتَحْفَظَنِيْ فِيْمَا بَقِيَ ۝

یہ درود شریف سید ابراہیم المتبولی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے امام شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں پسند کرتا ہوں کہ میرے سب احباب اس درود شریف کو

پڑھا کریں۔

درود شریف نمبر 42: (درود مصباح الظلام لسیدی نورالدین الشونی رضی اللہ عنہ)

1. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ○

2. اَللّٰهُمَّ صَلِّ اَفْضَلَ صَلٰوةٍ عَلٰى اَفْضَلِ مَخْلُوْقَاتِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ○

3. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَافِى السَّمٰوٰتِ وَمَافِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَاَجْرِلُطْفَكَ فِىْ اُمُوْرِنَا وَالْمُسْلِمِيْنَ اَجْمَعِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ○

4. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَاكَانَ وَعَدَدَ مَايَكُوْنُ وَعَدَدَ مَاهُوَ كَائِنٌ

فِىْ عِلْمِ اللّٰهِ○

5. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى اِسْمِهٖ فِى الْاَسْمَآءِ○

6. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْعَلَامَةِ وَالْغَمَامَةِ○

7. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ هُوَ اَبْهٰى مِنَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حَسَنَاتِ اَبِىْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ وَاَوْرَاقِ الشَّجَرِ○

8. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الَّذِىْ جَمَعْتَ بِهٖ شَتَاتَ النُّفُوْسِ وَنَبِيِّكَ الَّذِىْ جَلَيْتَ بِهٖ ظَلَامَ الْقُلُوْبِ وَحَبِيْبِكَ الَّذِىْ اَخْتَرْتَهٗ عَلٰى كُلِّ حَبِيْبٍ○

9. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ جَآءَ بِالْحَقِّ الْمُبِيْنِ وَاَرْسَلْتَهٗ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ○

10. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِىِّ الْمَلِيْحِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْاَعْلٰى وَاللِّسَانِ الْفَصِيْحِ○

11. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِىْ لِشَرَفِ نُبُوَّتِهٖ وَلِعَظِيْمِ قَدْرِهِ الْعَظِيْمِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

أُحِسَّ إِلَّا بِهَا وَاجْعَلِ الْحِجَابَ الْأَعْظَمَ حَيَاةَ رُوحِي
وَرُوحِهِ سِرَّ حَقِيقَتِي وَحَقِيقَتِهِ جَامِعَ عَوَالِمِي بِتَحْقِيقِ الْحَقِّ
الْأَوَّلِ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ اِسْمَعْ نِدَائِي بِمَا
سَمِعْتَ نِدَاءَ عَبْدِكَ زَكَرِيَّا وَانْصُرْنِي بِكَ لَكَ وَأَيِّدْنِي بِكَ
لَكَ وَاجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ غَيْرِكَ اَللّٰهُ اللّٰهُ
اللّٰهُ إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَآدُّكَ إِلٰى مَعَادٍ رَبَّنَا
اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا إِنَّ اللّٰهَ
وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا
عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۝

یہ درود شریف سید عبدالسلام بن مشیش رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔ اس درود شریف کو احمد نخلی شیخ احمد بابلی اور شیخ عیسٰی ثعالبی سے حاصل کیا انہوں نے صبح کی نماز کے بعد اور مغرب کی نماز کے بعد پڑھنے کا حکم فرمایا۔

بعض نے تین مرتبہ صبح کے بعد اور تین مرتبہ مغرب کے بعد ورد کرنے کو فرمایا

اس درود شریف پر مداومت کرنے سے بے شمار اسرار و انوار حاصل ہوتے ہیں۔ پڑھنے والے کو صداقت اور اخلاص نصیب ہوتا ہے شرح صدر کی دولت نصیب ہوتی ہے۔ پڑھنے والا ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہتا ہے تمام ظاہری و باطنی آلام واسقام حوادث و بلیات سے مامون و مصون ہوجاتا ہے دشمنوں پر غلبہ ہوتا ہے۔

درود شریف نمبر 44: (درود النور الذاتی لسیدی ابوالحسن الشاذلی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النُّوْرِ
الذَّاتِيِّ وَالسِّرِّ السَّارِيْ فِيْ سَآئِرِ الْأَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ۝

یہ درود سید ابوالحسن شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے اس کا نام "صلوة النور الذاتی" یہ درود پڑھنے سے لاکھ درود پڑھنے کا ثوب حاصل ہوتا ہے حل مشکلات کیلئے اس کو پانچ سو بار پڑھا جائے۔

درود شریف نمبر 45: (درود امام النووی رضی اللہ عنہ)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ
اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ
اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَذِيْرُ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا بَشِيْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طُهْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طَاهِرُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الرَّحْمَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ
الْمُرْسَلِيْنَ وَخَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ الْخَلَائِقِ
اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
وَعَلٰى آلِكَ وَأَهْلِ بَيْتِكَ وَأَزْوَاجِكَ وَذُرِّيَّتِكَ وَأَصْحَابِكَ
اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَجَمِيْعِ عِبَادِ
اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ جَزَاكَ اللّٰهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَزٰى

سَیِدِنَا مُحَمَّدِ الرَّسُوْلِ الْکَرِیْمِ الْمُطَاعِ الْاَمِیْنِo

12. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْحَبِیْبِ وَعَلٰی اَبِیْهِ اِبْرَاهِیْمَ الْخَلِیْلِ وَعَلٰی اَخِیْهِ مُوْسَی الْکَلِیْمِ وَعَلٰی رُوْحِ اللّٰهِ عِیْسَی الْاَمِیْنِ وَعَلٰی دَاؤدَ وَسُلَیْمَانَ وَ زَکَرِیَّا وَیَحْیٰی وَعَلٰی آلِهِمْ کُلَّمَا ذَکَرَكَ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِهِمُ الْغَافِلُوْنَo

13. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی عَیْنِ الْعِنَایَةِ وَزَیْنِ الْقِیَامَةِ وَکَنْزِ الْهِدَایَةِ وَطِرَازِ الْحُلَّةِ وَعَرُوْسِ الْمَمْلَکَةِ وَلِسَانِ الْحُجَّةِ وَشَفِیْعِ الْاُمَّةِ وَاِمَامِ الْحَضْرَةِ وَنَبِیِّ الرَّحْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آدَمَ وَ نُوْحٍ وَّ اِبْرَاهِیْمَ الْخَلِیْلِ وَعَلٰی اَخِیْهِ مُوْسَی الْکَلِیْمِ وَعَلٰی رُوْحِ اللّٰهِ عِیْسَی الْاَمِیْنِ وَعَلٰی دَاؤدَ وَسُلَیْمَانَ وَ زَکَرِیَّا وَیَحْیٰی وَعَلٰی آلِهِمْ کُلَّمَا ذَکَرَكَ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِهِمُ الْغَافِلُوْنَo

یہ درود شریف نورالدین شونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے اس درود کا نام ہے "مصباح الظلام فی الصلوۃ والسلام علی خیر الانام" حقیقت میں یہ تیرہ درود ہیں جن کو ملا کر ایک بنا دیا ہے۔

حضرت نورالدین شونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان اکابرین سے ہیں جو بیداری میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنے والے ہیں جیسے علی الخواص، علامہ سیوطی، موصوف نے اپنی زندگی میں درود شریف کی بے شمار مجالس قائم کیں آپ کے وصال کے بعد کسی نے آپ سے پوچھا کہ آپ کا کیا حال ہے فرمایا مجھے عالم برزخ کا نگران بنا دیا گیا ہے اور فرمایا

میرے اوپر جس قدر اعمال پیش ہوتے ہیں سب میں میرے احباب کا سورۃ الخلاص پڑھنے کا عمل اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا عمل اور لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھنے کا عمل سب سے زیادہ نورانی اور چمکدار ہوتے ہیں۔

درود شریف نمبر 43: (درود سیدی عبدالسلام بن مشیش رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ مِنْهُ اِنْشَقَّتِ الْاَسْرَارُ وَانْفَلَقَتِ الْاَنْوَارُ وَفِیْهِ اِرْتَقَتِ الْحَقَائِقُ وَتَنَزَّلَتْ عُلُوْمُ آدَمَ فَاَعْجَزَ الْخَلَائِقَ وَلَهُ تَضَاءَلَتِ الْفُهُوْمُ فَلَمْ یُدْرِکْهُ مِنَّا سَابِقٌ" وَلَا لَاحِقٌ" فَرِیَاضُ الْمَلَکُوْتِ بِزَهْرِ جَمَالِهٖ مُوْنِقَةٌ" وَحِیَاضُ الْجَبَرُوْتِ بِفَیْضِ اَنْوَارِهٖ مُتَدَفِّقَةٌ" وَلَا شَیْءَ اِلَّا وَهُوَ بِهٖ مَنُوْطٌ" اِذْلَوْلَا الْوَاسِطَةُ لَذَهَبَ کَمَاقِیْلَ الْمَوْسُوْطُ صَلٰوةً تَلِیْقُ بِكَ مِنْكَ اِلَیْهِ کَمَا هُوَ اَهْلُهٗ o اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ سِرُّكَ الْجَامِعُ الدَّالُّ عَلَیْكَ وَحِجَابُكَ الْاَعْظَمُ الْقَائِمُ لَكَ بَیْنَ یَدَیْكَo اَللّٰهُمَّ اَلْحِقْنِیْ بِنَسَبِهٖ وَحَقِّقْنِیْ بِحَسَبِهٖ وَعَرِّفْنِیْ اِیَّاهُ مَعْرِفَةً اَسْلَمُ بِهَا مِنْ مَوَارِدِ الْجَهْلِ وَاَکْرَعُ بِهَا مِنْ مَوَارِدِ الْفَضْلِ وَاحْمِلْنِیْ عَلٰی سَبِیْلِهٖ اِلٰی حَضْرَتِكَ حَمْلًا مَّحْفُوْفًا بِنُصْرَتِكَ وَاقْذِفْ بِیْ عَلَی الْبَاطِلِ فَاَدْمَغَهٗ وَزُجَّ بِیْ فِیْ بِحَارِ الْاَحَدِیَّةِ وَانْشُلْنِیْ مِنْ اَوْحَالِ التَّوْحِیْدِ وَاَغْرِقْنِیْ فِیْ عَیْنِ بَحْرِ الْوَحْدَةِ حَتّٰی لَا اَرٰی وَلَا اَسْمَعَ وَلَا اَجِدَ وَلَا

نَبِيًّا وَّرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ ذَاكِرٌ
وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ" اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ وَاَطْيَبَ مَا صَلّٰى
عَلٰى اَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَخِيَرَتُهٗ مِنْ
خَلْقِهٖ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ
وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَجَاهَدْتَ فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؐ اَللّٰهُمَّ
وَآتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ
وَآتِهٖ نِهَايَةَ مَا يَنْبَغِىْ اَنْ يَّسْاَلَهُ السَّائِلُوْنَ ؐ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ
اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ" مَّجِيْدٌ" ؐ

یہ علامہ نووی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا درود ہے یہ درود آپ کی زیارت کے وقت پڑھنے کیلئے علامہ موصوف نے ذکر فرمایا۔

درود شریف نمبر 46: (درود الشیخ محمد ابی المواہب الشاذلی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى هٰذِهِ الْحَضْرَةِ النَّبَوِيَّةِ الْهَادِيَةِ
الْمَهْدِيَّةِ الرُّسُلِيَّةِ بِجَمِيْعِ صَلَوَاتِكَ التَّامَّاتِ صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ

جَمِيْعَ الْعُلُوْمِ بِالْمَعْلُوْمَاتِ بَلْ صَلَاةً لَا نِهَايَةَ لَهَا فِىْ آمَادِهَا
وَلَا انْقِطَاعَ لِاَمْدَادِهَا وَسَلِّمْ كَذٰلِكَ عَلٰى هٰذَا النَّبِىِّ
يَاسَيِّدَنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْتَ الْمَقْصُوْدُ مِنَ الْوُجُوْدِ وَاَنْتَ
سَيِّدُ كُلِّ وَالِدٍ وَّمَوْلُوْدٍ وَاَنْتَ جَوْهَرَةُ الْيَتِيْمَةُ الَّتِىْ دَارَتْ
عَلَيْهَا اَصْنَافُ الْمُكَوَّنَاتِ وَاَنْتَ النُّوْرُ الَّذِىْ مَلَاَاِشْرَاقُهُ
الْاَرْضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ بَرَكَاتُكَ لَا تُحْصٰى وَمُعْجِزَاتُكَ لَا
يَحُدُّهَا الْعَدَدُ فَتَسْتَقْصَى الْاَحْجَارُ وَالْاَشْجَارُ سَلَّمَتْ عَلَيْكَ
وَالْحَيَوَانَاتُ الصَّامِتَةُ نَطَقَتْ بَيْنَ يَدَيْكَ وَالْمَاءُ تَفَجَّرَ
وَجَرٰى مِنْ بَيْنِ اُصْبُعَيْكَ وَالْجِذْعُ عِنْدَ فِرَاقِكَ حَنَّ اِلَيْكَ
وَالْبِئْرُ الْمَالِحَةُ حَلَتْ بِتَفْلَةٍ مِنْ بَيْنِ شَفَتَيْكَ بِبَعْثَتِكَ
الْمُبَارَكَةِ اٰمِنَّا الْمَسْخَ وَالْخَسْفَ وَالْعَذَابَ وَبِرَحْمَتِكَ
الشَّامِلَةِ شَمِلَتْنَا الْاَلْطَافُ وَنَرْجُوْ رَفْعَ الْحِجَابِ يَاطَهُوْرُ
يَامُطَهِّرُ يَا طَاهِرُ يَا اَوَّلُ يَا آخِرُ يَا بَاطِنُ يَا ظَاهِرُ شَرِيْعَتُكَ
مُقَدَّسَةٌ" طَاهِرَةٌ" وَمُعْجِزَاتُكَ بَاهِرَةٌ" ظَاهِرَةٌ" اَنْتَ الْاَوَّلُ
فِى النِّظَامِ وَالْاٰخِرُ فِى الْخِتَامِ وَالْبَاطِنُ بِالْاَسْرَارِ وَالظَّاهِرُ
بِالْاَنْوَارِ اَنْتَ جَامِعُ الْفَضْلِ وَخَطِيْبُ الْوَصْلِ وَاِمَامُ اَهْلِ
الْكَمَالِ وَصَاحِبُ الْجَمَالِ وَالْجَلَالِ وَالْمَخْصُوْصُ
بِالشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ الْعَلِىِّ الْاَسْمٰى وَبِلِوَآءِ
الْحَمْدِ الْمَعْقُوْدِ وَالْكَرَمِ وَالْفُتُوَّةِ وَالْجُوْدِ فَيَا سَيِّدًا
سَادَالْاَسْيَادَ وَيَاسَنَدًا اِسْتَنَدَ اِلَيْهِ الْعِبَادُ عَبِيْدُ مَوْلَوِيَّتِكَ

الْعُصَاةُ يَتَوَسَّلُوْنَ بِكَ فِى غُفْرَانِ السَّيِّئَاتِ وَسَتْرِ الْعَوْرَاتِ وَقَضَاءِ الْحَاجَاتِ فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا وَعِنْدَ انْقِضَآءِ الْاَجَلِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ يَارَبَّنَا بِجَاهِهٖ عِنْدَكَ تَقَبَّلْ مِنَّا الدَّعَوَاتِ وَارْفَعْ لَنَا الدَّرَجَاتِ وَاقْضِ عَنَّا التَّبِعَاتِ وَاسْكِنَّا اَعْلَى الْجَنَّاتِ وَاَبِحْنَا النَّظَرَ اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ فِىْ حَضَرَاتِ الْمُشَاهَدَاتِ وَاجْعَلْنَا مَعَهٗ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ اَهْلِ الْمُعْجِزَاتِ وَاَرْبَابِ الْكَرَامَاتِ وَهَبْ لَنَا الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةِ مَعَ اللُّطْفِ فِى الْقَضَآءِ آمِيْن يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَكْرَمَكَ عَلَى اللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ٥ مَاخَابَ مَنْ تَوَسَّلَ بِكَ اِلَى اللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْاَمْلَاكُ تَشَفَّعَتْ بِكَ عِنْدَ اللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ٥

اَلْاَنْبِيَآءُ وَالرُّسُلُ مَمْدُوْدُوْنَ مِنْ مَدَدِكَ الَّذِى خُصِصْتَ بِهٖ مِنَ اللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْاَوْلِيَآءُ اَنْتَ الَّذِىْ وَالَيْتَهُمْ فِىْ عَالَمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ حَتّٰى تَوَلَّاهُمُ اللّٰهُ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ سَلَكَ فِىْ مَحَجَّتِكَ وَقَامَ بِحُجَّتِكَ اَيَّدَهُ اللّٰهُ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمَخْذُوْلُ مَنْ اَعْرَضَ عَنِ الْاِقْتِدَاءِ بِكَ اِىْ وَاللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

اللّٰهِ مَنْ اَطَاعَكَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ عَصَاكَ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَتٰى لِبَابِكَ مُتَوَسِّلًا قَبِلَهُ اللّٰهُ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ حَطَّ رَحْلَ ذُنُوْبِهٖ فِى عَتَبَاتِكَ غَفَرَلَهُ اللّٰهُ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ دَخَلَ حَرَمَكَ خَائِفًا اَمَّنَهُ اللّٰهُ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ لَاذَ بِجَنَابِكَ وَعَلِقَ بِاَذْيَالِ جَاهِكَ اَعَزَّهُ اللّٰهُ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَمَّ لَكَ وَاَمَّلَكَ لَمْ يَخِبْ مِنْ فَضْلِكَ لَا وَاللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمَّلْنَا لِشَفَاعَتِكَ وَجِوَارِكَ عِنْدَ اللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تَوَسَّلْنَا بِكَ فِى الْقَبُوْلِ عَسٰى وَلَعَلَّ نَكُوْنُ مِمَّنْ تَوَلَّاهُ اللّٰهُ ٥ رَسُوْلَ اللّٰهِ بِكَ نَرْجُوْبُلُوْغَ الْاَمَلِ وَلَا نَخَافُ الْعَطَشَ حَاشَا وَاللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُحِبُّوْكَ مِنْ اُمَّتِكَ وَاقِفُوْنَ بِبَابِكَ يَا اَكْرَمَ خَلْقِ اللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاوَسِيْلَتَنَا اِلَى اللّٰهِ قَصَدْنَاكَ وَقَدْ فَارَقْنَا سِوَاكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْعَرَبُ يَحْمُوْنَ النَّزِيْلَ وَيُجِيْرُوْنَ الدَّخِيْلَ وَاَنْتَ سَيِّدُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ نَزَلْنَا بِحَيِّكَ وَاسْتَجَرْنَا بِجَنَابِكَ وَاَقْسَمْنَا بِحَيَاتِكَ عَلَى اللّٰهِ اَنْتَ

الْغِيَاثُ وَاَنْتَ الْمَلَاذُ فَاَغِثْنَا بِجَاهِكَ الْوَجِيْهِ الَّذِىْ لَا يَرُدُّهُ اللّٰهُ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ مَادَامَتْ دَيْمُوْمِيَّةُ اللّٰهِ صَلٰوةً وَّسَلَامًا تَرْضَا هُمَا وَتَرْضٰى بِهِمَا عَنَّا يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلَانَا يَااَللّٰهُ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى سَائِرِ الْمَلَائِكَةِ اَجْمَعِيْنَ۝ اَللّٰهُمَّ وَارْضَ عَنْ ضَجِيْعَىْ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبِىْ بَكْرٍوَّعُمَرَوَعَنْ عُثْمَانَ وَعَلِيٍّ وَّعَنْ بَقِيَّةِ الصَّحَابَةِ اَجْمَعِيْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَاالنَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ(3بار) وَسَلٰمٌ" عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اٰمِيْن۝

یہ درود شریف شیخ ابوالمواہب محمد شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اقدس پر حاضری کے وقت اس کو پڑھا جاتا ہے ویسے ہر مکان اور ہر وقت میں اس کے پڑھنے میں بے شمار برکات حاصل ہوتے ہیں۔ شیخ محمد شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں بکثرت ہوتی تھی ایک مرتبہ آپ نے فرمایا۔ اے میرے بیٹے غیبت کرنا حرام کیا ہے تو نے اللہ تعالیٰ کا فرمان نہیں سنا کہ فرمایا کوئی شخص کسی کی غیبت نہ کرے۔ یہ بھی آپ نے شیخ محمد سے فرمایا اگر کسی وقت بامر مجبوری کسی کی غیبت تو سنے تو سورۃ اخلاص اور "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" اور "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ" پڑھ کر ان کا ثواب اس کو بخش دیا کرو جس کی غیبت کی گئی ہے۔ ایک مرتبہ یہ

بھی فرمایا اگر تجھے اپنے کسی عمل پر ریاکاری کا اندیشہ ہو یا کوئی غلط بات منہ سے نکل جائے تو یہ پڑھ لیا کرو۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِىْ لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْاَلُهُ التَّوْبَةَ وَالْمَغْفِرَةَ اِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔ شیخ محمد شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس شخص نے آپ پر درود ایک مرتبہ پڑھا ہے اس پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرماتا ہے کیا یہ صرف اس کیلئے ہے جو حضور قلبی سے ساتھ پڑھے یا بغیر اطمینان قلب کے پڑھنے والے کو بھی یہ ثواب ملتا ہے اور کثیر تعداد میں فرشتے اس کیلئے دعائیں مانگتے ہیں اور حضور دل سے پڑھے تو اس کو اس قدر اجر و ثواب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس کو خداوند کریم جانتا ہے۔ شیخ محمد شاذلی فرماتے ہیں کہ میں نے مجلس میں پڑھا "مُحَمَّدٌ بَشَرٌ" لَا كَالْبَشَرِ بَلْ هُوَ يَاقُوْتٌ" بَيْنَ الْحَجَرِ اس کے بعد میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ نے فرمایا اس کے پڑھنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے تجھے بھی بخش دیا اور تیرے ساتھ مجلس میں سب پڑھنے والوں کو اللہ تعالیٰ نے بخش دیا اس کے بعد موصوف ہر مجلس میں یہ شعر پڑھتے تھے اپنے وصال تک۔

درود شریف نمبر 47: (درود سیدی محمد بن ابی الحسن البکری رضی اللہ عنہما)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى نُوْرِكَ الْاَسْنٰى وَسِرِّكَ الْاَبْهٰى وَحَبِيْبِكَ الْاَعْلٰى وَصَفِيِّكَ الْاَزْكٰى وَاسِطَةِ اَهْلِ الْحُبِّ وَقِبْلَةِ اَهْلِ الْقُرْبِ رُوْحِ الْمَشَاهِدِ الْمَلَكُوْتِيَّةِ وَلَوْحِ الْاَسْرَارِ الْقَيُّوْمِيَّةِ تَرْجُمَانِ الْاَزَلِ وَالْاَبَدِ لِسَانِ الْغَيْبِ الَّذِىْ

لَا يُحِيطُ بِهٖ اَحَدٌ" صُورَةِ الْحَقِيقَةِ الْفَرْدَانِيَّةِ وَحَقِيقَةِ الصُّورَةِ
الْمُزَيَّنَةِ بِالْاَنْوَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ اِنْسَانِ اللّٰهِ الْمُخْتَصِّ بِالْعِبَارَةِ
عَنْهُ سِرِّ قَابِلِيَّةِ التَّهَيِّ الْاِمْكَانِيِّ الْمُتَلَقِّيَةِ مِنْهُ اَحْمَدَ مَنْ
حَمِدَ وَحُمِدَ عِنْدَ رَبِّهٖ مُحَمَّدِ الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ بِتَفْعِيلِ
التَّكْمِيلِ الذَّاتِيِّ فِيْ مَرَاتِبِ قُرْبِهٖ غَايَةِ طَرَفَيِ الدَّوْرَةِ
النَّبَوِيَّةِ الْمُتَّصِلَةِ بِالْاَوَّلِ نَظَرًا وَّاِمْدَادًا بِدَايَةِ نُقْطَةِ الْاِنْفِعَالِ
الْوُجُوْدِيِّ اِرْشَادًا وَّاِسْعَادًا اَمِيْنِ اللّٰهِ عَلٰى سِرِّ الْاُلُوْهِيَّةِ
الْمُطَلْسَمِ وَحَفِيظِهٖ عَلٰى غَيْبِ اللَّا هُوِيَّةِ الْمُكَتَّمِ مَنْ لَا
تُدْرِكُ الْعُقُوْلُ الْكَامِلَةُ مِنْهُ اِلَّا مِقْدَارَ مَاتَقُوْمُ عَلَيْهَا بِهٖ حُجَّتُهُ
الْبَاهِرَةُ وَلَا تَعْرِفُ النُّفُوْسُ الْعَرْشِيَّةُ مِنْ حَقِيقَتِهٖ اِلَّا مَا يَتَعَرَّفُ
لَهَا بِهٖ مِنْ لَوَامِعِ اَنْوَارِهِ الزَّاهِرَةِ مُنْتَهٰى هِمَمِ الْقُدْسِيِّيْنَ
وَقَدْ بَدَوْا مِمَّا فَوْقَ عَالَمِ الطَّبَائِعِ مَرْمٰى اَبْصَارِ الْمُوَحِّدِيْنَ
وَقَدْ طَمَحَتْ لِمُشَاهَدَةِ السِّرِّ الْجَامِعِ مَنْ لَّا تُجْلٰى اَشِعَّةُ
اللّٰهِ لِقَلْبٍ اِلَّا مِنْ مِرْآةِ سِرِّهٖ وَهِيَ النُّوْرُ الْمُطْلَقُ وَلَا تُتْلٰى
مَزَامِيْرُهُ عَلٰى لِسَانٍ اِلَّا بِرَنَّاتِ ذِكْرِهٖ وَهُوَالْوِتْرُ الشَّفْعِيُّ
الْمُحَقَّقُ الْمَحْكُوْمُ بِالْجَهْلِ عَلٰى كُلِّ مَنِ ادَّعٰى مَعْرِفَةَ اللّٰهِ
مُجَرَّدَةً فِيْ نَفْسِ الْاَمْرِ عَنْ نَفْسِهِ الْمُحَمَّدِيِّ الْفَرْعِ
الْحَدَثَانِيِّ الْمُتَرَعْرِعِ فِيْ نَمَآئِهٖ بِمَا يُمِدُّ بِهٖ كُلَّ اَصْلٍ اَبَدِيٍّ
جَنِيِّ شَجَرَةِ الْقِدَمِ خُلَاصَةِ نُسْخَتَيِ الْوُجُوْدِ وَالْعَدَمِ عَبْدُ
اللّٰهِ وَنِعْمَ الْعَبْدُ الَّذِيْ بِهٖ كَمَالُ الْكَمَالِ وَعَابِدِ اللّٰهِ بِاللّٰهِ

بِلَاحُلُوْلٍ وَّلَا اتِّحَادٍ وَّلَا اتِّصَالٍ وَّلَا انْفِصَالٍ اَلدَّاعِيْ اِلَى
اللّٰهِ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ نَبِيِّ الْاَنْبِيَآءِ وَمُمِدِّ الرُّسُلِ عَلَيْهِ
بِالذَّاتِ وَعَلَيْهِمْ مِنْهُ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَاَشْرَفُ التَّسْلِيْمِ يَااَللّٰهُ
يَارَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ۔

(اَللّٰهُمَّ) صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَمَالِ التَّجَلِّيَاتِ
الْاِخْتِصَاصِيَّةِ وَجَلَالِ التَّدَلِّيَاتِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ الْبَاطِنِ بِكَ
فِيْ غَيَابَاتِ الْعِزِّ الْاَكْبَرِ الظَّاهِرِ بِنُوْرِكَ فِيْ مَشَارِقِ الْمَجْدِ
الْاَفْخَرِ عَزِيْزِ الْحَضْرَةِ الصَّمَدِيَّةِ وَسُلْطَانِ الْمَمْلَكَةِ الْاَحَدِيَّةِ
عَبْدِكَ مِنْ حَيْثُ اَنْتَ كَمَا هُوَ عَبْدُكَ مِنْ حَيْثُ كَافَّةِ
اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ مُسْتَوٰى تَجَلِّيْ عَظَمَتِكَ وَرَحْمَتِكَ
وَحُكْمِكَ فِيْ جَمِيْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ مَنْ كَحَلْتَ بِنُوْرِ قُدْسِكَ
مُقْلَتَهٗ فَرَأٰى ذَاتَكَ الْعَلِيَّةَ جِهَارًا وَّسَتَرْتَ عَنْ كُلِّ اَحَدٍ مِّنْ
خَلْقِكَ فِيْ بَاطِنِهٖ لَكَ اِسْرَارًا وَّفَلَقْتَ بِكَلِمَةِ خُصُوْصِيَّتِهِ
الْمُحَمَّدِيَّةِ بِحَارَ الْجَمْعِ وَمَتَّعْتَ مِنْهُ بِمَعْرِفَتِكَ وَجَمَالِكَ
وَخِطَابِكَ الْقَلْبَ وَالْبَصَرَ وَالسَّمْعَ وَاَخَّرْتَ عَنْ مَقَامِهٖ تَاَخِيْرًا
ذَاتِيًا كُلَّ اَحَدٍ وَّجَعَلْتَهٗ بِحُكْمِ اَحَدِيَّتِكَ وِتْرَالْعَدَدِ لِوَآءِ
عِزَّتِكَ الْخَافِقِ لِسَانِ حِكْمَتِكَ النَّاطِقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَوَارِثِيْهٖ وَحِزْبِهٖ يَااَللّٰهُ يَارَحْمٰنُ
يَارَحِيْمُ ٥

(اَللّٰهُمَّ) صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى دَائِرَةِ الْاِحَاطَةِ الْعُظْمٰى

وَمَرْكَزِ مُحِيْطِ الْفَلَكِ الْاَسْمٰى عَبْدِكَ الْمُخْتَصِّ مِنْ عُلُوْمِكَ بِمَا لَمْ تُهَيِّئْ لَهٗ اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ سُلْطَانِ مَمَالِكِ الْعِزَّةِ بِكَ فِى كَافَّةِ بِلَادِكَ بَحْرِ اَنْوَارِكَ الَّذِىْ تَلَاطَمَتْ بِرِيَاحِ التَّعَيُّنِ الصَّمَدَانِىِّ اَمْوَاجُهٗ قَائِدِ جَيْشِ النُّبُوَّةِ الَّذِىْ تَسَارَعَتْ بِكَ اِلَيْكَ اَفْوَاجُهٗ خَلِيْفَتِكَ عَلٰى كَافَّةِ خَلِيْقَتِكَ اَمِيْنِكَ عَلٰى جَمِيْعِ بَرِيَّتِكَ مَنْ غَايَةُ الْمَجْدِ الْمَجِيْدِ فِى الثَّنَآءِ عَلَيْهِ الْاِعْتِرَافُ بِالْعَجْزِ عَنِ اكْتِنَاهِ صِفَاتِهٖ وَنِهَايَةُ الْبَلِيْغِ الْمُبَالِغِ اَنْ لَّا يَصِلَ اِلٰى مَبَالِغِ الْحَمْدِ عَلٰى مَكَارِمِهٖ وَهِبَاتِهٖ سَيِّدِنَا وَسَيِّدِ كُلِّ مَنْ لَّكَ عَلَيْهِ سِيَادَةٌ" مُحَمَّدِكَ الَّذِىْ اسْتَوْجَبَ مِنَ الْحَمْدِ بِكَ لَكَ اِصْدَارَهٗ وَاِيْرَادَهٗ وَعَلٰى آلِهِ الْكِرَامِ وَاَصْحَابِهِ الْعِظَامِ وَوُرَّاثِهِ الْفِخَامِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ" عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى (اس آیت کو سات مرتبہ پڑھے پھر سات مرتبہ درود پاک پڑھے پھر) سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ" عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (سورۃ فاتحہ پڑھے پھر پڑھے) رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ٥

یہ درود حضرت سید محمد بن ابی الحسن البکری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہیں شیخ محمد البدیری القدسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان صلوات کے فوائد کے متعلق فرمایا کہ دنیا اور آخرت کی

تمام بلاکتوں سے نجات کا موجب ہے تمام برائیوں کا کفارہ اور تمام آفتوں سے سلامتی کا قلعہ ابوالحسن البکری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ صلوات خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھوائے ہیں تو ان کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوگا اور کے تمام مقاصد حل ہوں گے۔ دنیا اور آخرت کی تمام خوشیاں حاصل ہوں گی۔

درود شریف نمبر 48: (درود البکریہ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِنَيِّرِ هِدَايَتِكَ الْاَعْظَمِ وَسِرِّ اِرَادَتِكَ الْمَكْنُوْنِ مِنْ نُوْرِكَ الْمُطَلْسَمِ مُخْتَارِكَ مِنْكَ لَكَ قَبْلَ كُلِّ شَيْئٍ وَنُوْرِكَ الْمُجَرَّدِ بَيْنَ مَسَالِكِ اللُّقٰى كَنْزِكَ الَّذِىْ لَمْ يُحِطْ بِهٖ سِوَاكَ وَاَشْرَفِ خَلْقِكَ الَّذِىْ بِحُكْمِ اِرَادَتِكَ كَوَّنْتَ مِنْ نُوْرِهٖ اَجْرَامَ الْاَفْلَاكِ وَهَيَاكِلَ الْاَمْلَاكِ فَطَافَتْ بِهِ الصَّافُّوْنَ حَوْلَ عَرْشِكَ تَعْظِيْمًا وَتَكْرِيْمًا وَاَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْهِ بِقَوْلِكَ (اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَآئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِىِّ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا - الاحزاب56)وَنَشَرْتَ فَوْقَ هَامَتِهٖ فِىْ تَخْتِ مُلْكِكَ لِوَآءَ حَمْدِكَ وَقَدَّمْتَهٗ عَلٰى صَنَادِيْدِ جُيُوْشِ سُلْطَانِكَ بِقُوَّةِ عَزْمِكَ وَاَخَذْتَ لَهٗ عَلٰى اَصْفِيَائِكَ بِالْحَقِّ مِيْثَاقَكَ الْاَوَّلَ وَقَرَّبْتَهٗ بِكَ وَمِنْكَ وَلَكَ وَجَعَلْتَ عَلَيْهِ الْمُعَوَّلَ وَمَتَّعْتَهٗ بِجَمَالِكَ فِىْ مَظْهَرِ التَّجَلِّىْ وَخَصَصْتَهٗ بِقَابِ قَوْسَيْنِ قُرْبِ

الدُّنُوِّ وَالتَّدَلِّيْ وَزَجَّيْتَ بِهٖ فِيْ نُوْرِ اُلُوْهِيَّتِكَ الْعُظْمٰی
وَعَرَّفْتَ بِهٖ آدَمَ حَقَائِقَ الْحُرُوْفِ وَالْاَسْمَا فَمَاعَرَفَكَ مَنْ
عَرَفَكَ اِلَّا بِهٖ وَمَا وَصَلَ مَنْ وَصَلَ اِلَيْكَ اِلَّا مَنِ اتَّصَلَ بِسَبَبِهٖ
خَلِيْفَتِكَ بِمَحْضِ الْكَرَمِ عَلٰى سَائِرِ مَخْلُوْقَاتِكَ سَيِّدِ اَهْلِ
اَرْضِكَ وَسَمٰوَاتِكَ خَصِيْصِ حَضْرَتِكَ بِخَصَائِصِ نَعْمَائِكَ
وَفُيُوْضَاتِ اٰلَائِكَ اَعْظَمِ مَنْعُوْتٍ اَقْسَمْتَ بِعُمْرِهٖ فِيْ كِتَابِكَ
وَفَضَّلْتَهٗ بِمَا فَصَّلْتَ بِهٖ مِنْ اَسْرَارِ خِطَابِكَ وَفَتَحْتَ بِهٖ اَقْفَالَ
اَبْوَابِ سَابِقِ النُّبُوَّةِ وَالْجَلَالَةِ وَخَتَمْتَ بِهٖ دَوْرَ دَوَائِرِ
مَظَاهِرِ الرِّسَالَةِ وَرَفَعْتَ ذِكْرَهٗ مَعَ ذِكْرِكَ وَسَيَّدْتَهٗ بِنِسْبَةِ
الْعُبُوْدِيَّةِ اِلَيْكَ فَخَضَعَ لِاَمْرِكَ وَشَيَّدْتَ بِهٖ قَوَائِمَ عَرْشِكَ
الْمَحُوْطِ بِحَيْطَتِكَ الْكُبْرٰی وَمَنْطَقْتَهٗ بِمِنْطَقَةِ الْعِزِّ فَمَنْطَقَ
بِعِزِّهٖ اَهْلَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَلْبَسْتَهٗ مِنْ سُرَادِقَاتِ جَلَالِكَ
اَشْرَفَ حُلَّةٍ وَتَوَّجْتَهٗ بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَالْمَحَبَّةِ وَالْخُلَّةِ نَبِيَّ
الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَبْعُوْثِ بِاَمْرِكَ اِلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ
بَحْرِ فَيْضِكَ الْمُتَلَاطِمِ بِاَمْوَاجِ الْاَسْرَارِ وَسَيْفِ عَزْمِكَ الْقَاهِرِ
الْحَاسِمِ لِحِزْبِ الْكُفْرِ وَالْبَغْيِ وَالْاِنْكَارِ اَحْمَدِكَ الْمَحْمُوْدِ
بِلِسَانِ التَّكْرِيْمِ مُحَمَّدِكَ الْحَاشِرِ الْعَاقِبِ الْمُسَمّٰى بِالرَّؤُوْفِ
الرَّحِيْمِ اَسْاَلُكَ بِهٖ وَبِالْاَقْسَامِ الْاُوَلِ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِكَ
وَاَنْتَ الْمُجِيْبُ لِمَنْ سَاَلَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَيْهِ صَلَاةً
تَلِيْقُ بِذَاتِكَ وَذَاتِهِ الْمُحَمَّدِيَّةِ لِاَنَّكَ اَدْرٰی بِمَنْزِلَتِهٖ وَاَعْلَمُ

بِصِفَاتِهٖ عَدَدًا لَاتُدْرِكُهُ الظُّنُوْنُ زِيَادَةً عَلٰى مَاكَانَ وَمَا
يَكُوْنُ يَامَنْ اَمْرُهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ وَيَقُوْلُ لِلشَّيْئِ كُنْ
فَيَكُوْنُ وَاَنْ تُمِدَّنِيْ بِمَدَدِهِ الْمُحَمَّدِيِّ مَدَادًا اُدْرِكُ بِهٖ
قَبُوْلَ تَوَجُّهَاتِيْ وَاَسْتَاْنِسُ بِهٖ فِيْ جَمِيْعِ جِهَاتِيْ فَاَكُوْنَ
مَحْفُوْظًا بِهٖ مِنْ شَرِّ الْاَعْدَاءِ وَيَغْمُرَ بِسَوَابِغِ نِعَمِهِ الْاُوْلٰی
وَالْاُخْرٰى وَيَنْطَلِقُ لِسَانِيْ مُتَرْجِمًا عَنْ اَسْرَارِ كَلِمَةِ
التَّوْحِيْدِ وَاَتَعَلَّمَ مِنْ عِلْمِكَ الْاَقْدَسِ الْوَهْبِيِّ مَا اسْتَغْنِيْ بِهٖ
عَنِ الْمُعَلِّمِ وَاَنْتَ الْحَمِيْدُ الْمَجِيْدُ وَتَصْفُوْ مِرْآةُ سَرِيْرَتِيْ
بِنَظْرَتِهِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَاَبْصِرَ بِبَصَرِ بَصِيْرَتِيْ حَقَائِقَ الْاَشْيَآءِ
الثَّابِتَةِ الْعَلِيَّةِ لِاَرْقٰى بِهِمَّتِهٖ عَلٰى مَعَارِجِ مَدَارِجِ رُتَبِ الْكِرَامِ
وَاَظْفَرَ بِسِرِّهِ الْمَخْصُوْصِ بِبُلُوْغِ الْمَرَامِ فِي الْمَبْدَاءِ
وَالْخِتَامِ فَاِنَّكَ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ
السَّلَامُ رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ
الشَّاهِدِيْنَ وَاجْعَلْنَا اَللّٰهُمَّ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ
النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ
رَفِيْقًا يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَانْصُرْنَا بِنَصْرِكَ فِي الْحَرَكَةِ وَالسُّكُوْنِ
وَاجْعَلْنَا مِنْ حِزْبِكَ الَّذِيْنَ وَفَّقْتَهُمْ لِفَهْمِ كِتَابِكَ الْمَكْنُوْنِ
لِنَدْخُلَ فِيْ حِرْزِ قَوْلِكَ (اَلَا اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ-المجادلہ 22) (اَلَا اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا
هُمْ يَحْزَنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ-یونس 63/62) (رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ -البقرة:127) وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَo

درود شریف نمبر 49: (درود الزاهرة)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَمَالِ الْاَنْفَسِ وَالنُّوْرِ الْاَقْدَسِ وَالْحَبِيْبِ مِنْ حَيْثُ الْهُوِيَّةُ وَالْمُرَادِ فِى اللَّا هُوْ تِيَّةِ مُتَرْجِمِ كِتَابِ الْاَزَلِ وَالْمُتَعَالِىْ بِالْحَقِيْقَةِ عَنْ حَقِيْقَةِ الْاَثَرِ حَتّٰى كَاَنَّهُ الْمَثَلُ الْجِنْسِ الْاَعْلٰى وَالْمَخْصُوْصِ الْاُوْلٰى وَالْحِكْمَةِ الْكَابِحَةِ لِكُلِّ كُوُوْدِ رُوْحِ صُوَرِ الْاَسْرَارِ الْمَلَكُوْتِيَّةِ وَلَوْحِ نُقُوْشِ الْعُلُوْمِ الْاَحَدِيَّةِ مُحَمَّدِكَ وَاَحْمَدِكَ وِتْرِ الْعَدَدِ وَلِسَانِ الْاَبَدِالْعَرْشِ الْقَائِمِ بِتَحَمُّلِ كَلِمَةِ الْاِسْتِوَاءِ الذَّاتِيِّ فَلَا عَارِضَ الْمُتَجَلِّىْ بِسُلْطَانِ قَهْرِكَ عَلٰى ظُلَلِ ظُلَمِ الْاَغْيَارِ لِمَحْقِ كُلِّ مُعَارِضِ اَلنُّقْطَةِ الَّتِىْ عَلَيْهَا مَدَارُ حُرُوْفِ الْمَوْجُوْدَاتِ بِجَمِيْعِ الْاِعْتِبَارَاتِ الصَّاعِدِ فِىْ مَعَارِجِ الْقُدْسِ حَتّٰى لَا يُدْرِكُ كُنْهَهٗ وَلَا الْاِشَارَاتُ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَحِزْبِهٖ اٰمِيْنo اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّىَ وَتُسَلِّمَ بِاَفْضَلِ مَاتُحِبُّ وَاَكْمَلِ

مَاتُرِيْدُ عَلٰى سَيِّدِ الْعَبِيْدِ وَاِمَامِ اَهْلِ التَّوْحِيْدِ وَنُقْطَةِ دَوَائِرِ الْمَزِيْدِ لَوْحِ الْاَسْرَارِ وَنُوْرِ الْاَنْوَارِ وَمَلَاذِ اَهْلِ الْاَعْصَارِ وَخَطِيْبِ مَنَابِرِ الْاَبَدِ بِلِسَانِ الْاَزَلِ وَمَظْهَرِ اَنْوَارِ اللَّاهُوْتِ فِىْ نَاسُوْتِ الْمَثَلِ الْقَائِمِ بِكُلِّ حَقِيْقَةٍ سَرَيَانًاوَّتَحْكِيْمًا اَلْوَاسِعِ لِتَنَزُّلَاتِ الرِّضٰى تَشْرِيْفًا وَّتَعْظِيْمًا مَالِكِ اَزِمَّةِ الْاَمْرِ الْاِلٰهِىِّ تَهَيُّئًا وَّاِسْتِعْدَادًا سَالِكِ مَسَالِكِ الْعُبُوْدِيَّةِ اِمْدَادًا وَّاِسْتِمْدَادًا سُلْطَانِ جُنُوْدِ الْمَظَاهِرِ الْكَمَالِيَّةِ شَمْسِ آفَاقِ الْمَشَاهِدِ الْجَمَالِيَّةِ الْمُصَلِّىْ لَكَ بِكَ عِنْدَكَ فِىْ جَوَامِعِ اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ الْمُحَلّٰى بِزَوَاهِرِ جَوَاهِرِ اِخْتِصَاصَاتِ اَوْلِيَآءِ حَضَرَاتِكَ الْوِتْرِ الْمُطْلَقِ فِىْ حَقِّ نُبُوَّتِهٖ عَنِ الْاَشْبَاهِ وَالنَّظَائِرِ الْفَرْدِ الْمُقَدَّسِ سِرُّ مُحَمَّدِيَّتِهٖ عَنْ مُدَانَاةِ مَقَامِهٖ فِى الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ الْاَبِ الرَّحِيْمِ وَالسَّيِّدِ الْعَلِيْمِ مَاحِى ظُلُمَاتِ الْاَوْهَامِ بِشُعَاعِ الْحَقِّ وَالْيَقِيْنِ قَاطِعِ شُبُهَاتِ التَّمْوِيْهِ الشَّيْطَانِىْ بِقَاهِرِ بَاهِرِ النُّوْرِ الْمُبِيْنِ الشَّافِعِ الْاَعْظَمِ وَالْمُشَفَّعِ الْاَكْرَمِ وَالصِّرَاطِ الْاَقْوَمِ وَالذِّكْرِ الْمُحْكَمِ وَالْحَبِيْبِ الْاَخَصِّ وَالدَّلِيْلِ الْاَنَصِّ الْمُتَجَلِّىْ بِمَلَابِسِ الْحَقَائِقِ الْفَرْدَانِيَّةِ الْمُتَمَيِّزِ بِصَفْوَةِ الشُّئُوْنِ الرَّبَّانِيَّةِ الْحَافِظِ عَلَى الْاَشْيَاءِ قُوَاهَا بِقُوَّتِكَ الْمُمِدِّ لِذَرَّاتِ الْكَائِنَاتِ بِمَا بِهٖ بَرَزَتْ مِنَ الْعَدَمِ اِلَى الْوُجُوْدِ بِقُدْرَتِكَ كَعْبَةِ الْاِخْتِصَاصِ الرَّحْمَانِىِّ مَحَجِّ

التَّعَيُّنِ الصَّمَدَانِي قَيُّومِ الْمَعَاهِدِ الَّتِي سَجَدَتْ لَهَا جِبَاهُ الْعُقُولِ اُقْنُومِ الْوَاحِدَةِ وَلَا اُقْنُومَ وَانَّمَا نُورُكَ بِنُورِكَ مُوصُولٌ اَفْضَلِ مَنْ اَظْهَرْتَ وَسَتَرْتَ مِنْ خَلْقِكَ الْكِرَامِ وَاَكْمَلَ مَا اَبْدَيْتَ وَاَخْفَيْتَ مِنْ مَخْلُوقَاتِكَ الْعِظَامِ مُنْتَهٰى كَمَالِ النُّقْطَةِ الْمَفْرُوضَةِ فِيْ دَوَائِرِ الْاِنْفِعَالِ وَمَبْدَاءِ مَايَصِحُّ اَنْ يَّشْمَلَهُ اسْمُ الْوُجُودِ الْقَابِلِ لِتَنَوُّعَاتِ الْقَضَآءِ وَالْقَدْرِ فِي الْاَقْوَالِ وَالْاَفْعَالِ ظِلِّكَ الْوَارِفِ عَلٰى مَمَالِكِ حِيْطَتِكَ الْاِلٰهِيَّةِ وَفَضْلِكَ الذَّارِفِ عَلٰى مَاسِوَاكَ مِنْ حَيْثُ اَنْتَ ۝ اَنْتَ بِمَا شِئْتَ مِنْ فُيُوضَاتِكَ الْعَلِيَّةِ سَرِيْرِ الْاِسْتِوَاءِ الْمَعْنَوِيِّ وَسِرِّ سَرَائِرِ الْكَنْزِ الْاَحَدِيِّ الصَّمَدِيِّ شَامِلِ الدَّعْوَةِ لِلْعَالَمِ تَفْصِيلًا وَّاِجْمَالًا اَكْمَلِ خَلْقِكَ تَفْضِيْلًا وَّجَمَالًا مَنْ بِهٖ اَقَلْتَ الْعَثَرَاتِ وَلِاَجْلِهٖ غَفَرْتَ الزَّلَّاتِ وَبِفَضْلِهٖ غَمَرْتَ الْاَرْضِيْنَ وَالسَّمٰوَاتِ وَبِذِكْرِهٖ عَمَّرْتَ شَرَائِفَ الْمَقَامَاتِ وَلَهٗ اَخْدَمْتَ الْمَلَاءَ الْاَعْلٰى وَعَلَيْهِ اَثْنَيْتَ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى وَمِمَّا اَوْدَعْتَ فِيْ كَنْزِهٖ اَنْفَقْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ مَمْلُوْءٌ عَلٰى حَالِهٖ وَبِمَا اَنْزَلْتَ عَلَيْهِ وَحَقَّقْتَهٗ فِيْهِ فَضَّلْتَهٗ عَلٰى جَمِيْعِ خَوَاصِّ مَقَامِكَ الْاَقْدَسِ وَمُلُوْكِ كَمَالِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ وَخَلِيْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَنَجِيِّكَ وَمُجْتَبَاكَ وَمُرْتَضَاكَ وَالْقَائِمِ بِاَعْبَاءِ دَعْوَتِكَ وَالنَّاطِقِ بِلِسَانِ حُجَّتِكَ وَالْهَادِيْ بِكَ اِلَيْكَ

وَالدَّاعِيْ بِاِذْنِكَ لِمَا لَدَيْكَ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَوُرَّاثِهٖ كَوَاكِبِ آفَاقِ نُوْرِكَ وَنُجُوْمِ اَفْلَاكِ بُطُوْنِكَ وَظُهُوْرِكَ خُدَّامِ بَابِهٖ وَفُقَرَآءِ جَنَابِهٖ وَالْمُتَرَاسِلِيْنَ عَلٰى حُبِّهٖ وَالْمُتَلَازِمِيْنَ فِيْ قُرْبِهٖ وَالْبَاذِلِيْنَ اَنْفُسَهُمْ فِيْ سَبِيْلِهٖ وَالتَّابِعِيْنَ لِاَحْكَامِ تَنْزِيْلِهٖ وَالْمَحْفُوْظَةِ سَرَائِرُهُمْ عَلَى الْعَقَائِدِ الْحَقَّةِ فِيْ مِلَّتِهٖ وَالْمُنَزَّهَةِ ضَمَائِرُهُمْ عَنْ اَنْ يُّحِلَّ بِهَا مَالَا يُرْضِيْهِ فِيْ شَرِيْعَتِهٖ وَاَتْبَاعِهِمْ بِحَقٍّ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ آمِيْنَ آمِيْنَ آمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

درود شریف نمبر 50: (درود الفاتح)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِيْ اِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ ۝

درودشریف نمبر 51: (درود اُولی العزم)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آدَمَ وَنُوحٍ وَّاِبْرَاهِیْمَ وَمُوْسٰی وَعِیْسٰی وَمَا بَیْنَهُمْ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ۝

اس درود کا نام ہے "صلوۃ اولی العزم" جو شخص اس درودشریف کو تین مرتبہ پڑھے پوری "دلائل الخیرات" کے ختم کرنے کا ثواب پالیتا ہے۔

درودشریف نمبر 52: (درود سعادت)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۝

اس درودشریف کا نام ہے "صلوۃ السعادۃ"۔ سید احمد صاوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شخص اس درودشریف کو پڑھے اسے چھ لاکھ درود پڑھنے کا ثواب ملتا ہے سید احمد دحلان فرماتے ہیں جو شخص اس درودشریف کو ہمیشہ جمعہ کے دن ہزار مرتبہ پڑھتا رہے اس کو سعادت دارین حاصل ہوگی۔

درودشریف نمبر 53: (درود الرؤوف الرحیم)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الرَّؤُوْفِ الرَّحِیْمِ ذِی الْخُلُقِ الْعَظِیْمِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

فِیْ کُلِّ لَحْظَةٍ عَدَدَ کُلِّ حَادِثٍ وَّقَدِیْمٍ ۝

اس درودشریف کا نام "صلوۃ الرؤوف الرحیم" سید احمد صاوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ درودشریف افضل درودوں میں سے ہے اس کو بکثرت پڑھنا چاہیے۔

درودشریف نمبر 54: (درود الکمالیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ عَدَدَ کَمَالِ اللّٰهِ وَکَمَا یَلِیْقُ بِکَمَالِهٖ ۝

سید احمد صاوی فرماتے ہیں کہ بزرگان دین کے نزدیک یہ درود کمالیہ مشہور ہے اس کو ہر نماز کے بعد دس مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ علامہ احمد مقری مالکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود چودہ ہزار درود کے برابر ہے۔

درودشریف نمبر 55: (درود الانعام)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰهِ وَاِفْضَالِهٖ ۝

سید احمد صاوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کا نام "صلوۃ الانعام" ہے اس کے پڑھنے والے پر دنیا اور آخرت کی نعمتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں اور اس کا ثواب بے شمار ہے۔

درود شریف نمبر 56: (درود العالی القدر)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ○

بعض عارفین نے فرمایا کہ اس درود شریف کو وظیفہ کے طور پر ہمیشہ پڑھتے رہنا چاہیے دس مرتبہ ہر رات میں اور سو مرتبہ جمعہ کی رات اسے پڑھنے سے بے حد کامیابیاں اور کامرانیاں دنیا اور آخرت کی حاصل ہوتی ہیں۔

اور بعض نے فرمایا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اوپر یہ درود شریف پڑھتے تھے اس درود کے پڑھنے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہوتا ہے موت کے بعد بھی اور قبر میں بھی۔ علامہ احمد دحلان رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا درود کے ہر صیغہ کے ساتھ ساتھ نفع دینے والا ہے دلوں کو روشن کرنے میں اور خدا تعالیٰ تک پہنچانے میں اور درود شریف پر مداومت کرنے سے بے شمار انوار حاصل ہوتے ہیں جن کی برکت سے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال حاصل ہوتا ہے جو شخص خدا کی مخلوق کو ہدایت کرنا چاہے تو ان کو استغفار اور درود شریف پڑھنے کی تاکید کرے۔

درود شریف نمبر 57: (درود سیدی احمد الخجندی رحمتہ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ صَلٰوةً اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ" وَهُوَ لَهَا اَهْلٌ" ○

یہ درود سید احمد خجندی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے جن کا لقب مقبول رسول صلی اللہ علیہ

وسلم ہے علامہ سیوطی فرماتے ہیں اس درود کو پڑھنے سے گیارہ ہزار درود پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

درود شریف نمبر 58: (درود دفع المصائب)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ○

علامہ حامد آفندی العمادی رحمتہ اللہ علیہ کو اس وقت کے بعض وزیروں نے پکڑنے کا ارادہ کیا آپ تمام رات پریشان رہے خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو یہ درود سکھایا اور فرمایا جب تو اس کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ تیری مشکل آسان کر دے گا۔ بیدار ہو کر علامہ نے یہ درود پڑھا اور اس کی تمام مشکلات آسان ہو گئیں۔ بعض اکابرین نے فرمایا مشکلات کے حل کیلئے اس درود شریف کو ایک ہزار مرتبہ پڑھنا تریاق مجرب ہے۔

درود شریف نمبر 59: (درود سیدی عبداللہ السقاف رحمتہ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سُلَّمِ الْاَسْرَارِ الْاِلٰهِيَّةِ الْمُنْطَوِيَةِ فِى الْحُرُوْفِ الْقُرْآنِيَّةِ مَهْبَطِ الرَّقَائِقِ الرَّبَّانِيَّةِ النَّازِلَةِ فِى الْحَضْرَةِ الْعَلِيَّةِ الْمُفَصَّلَةِ فِى الْاَنْوَارِ بِالنُّوْرِ الْمُتَجَلِّيَةِ فِى لُبَابِ بَوَاطِنِ الْحُرُوْفِ الْقُرْآنِيَّةِ الصَّفَائِيَّةِ فَهُوَ النَّبِىُّ الْعَظِيْمُ مَرْكَزُ حَقَائِقِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ مُفِيْضُ

الْاَنْوَارِ اِلٰى حَضَرَاتِهِمْ مِنْ حَضْرَتِهِ الْمَخْصُوصَةِ الْخَتْمِيَّةِ شَارِبُ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ مِنْ بَاطِنٍ، بَاطِنِ الْكِبْرِيَآءِ مُوْصِلُ الْخُصُوصِيَّاتِ الْاِلٰهِيَّاتِ اِلٰى اَهْلِ الْاِصْطِفَاءِ مَرْكَزُ دَائِرَةِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْاَوْلِيَاءِ مُنَزِّلُ النُّوْرِ بِالنُّوْرِ الْمُشَاهِدُ بِالذَّاتِ الْمُكَاشِفُ بِالصِّفَاتِ الْعَارِفُ بِظُهُوْرِ تَجَلِّى الذَّاتِ فِى الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ الذَّاتِيِّ الْعَارِفُ بِظُهُوْرِ الْقُرْآنِ الذَّاتِيِّ فِى الْفُرْقَانِ الصِّفَاتِيِّ فَمِنْ هٰهُنَا ظَهَرَتِ الْوَحْدَتَانِ الْمُتَعَاكِسَتَانِ الْحَاوِيَتَانِ عَلَى الطَّرَفَيْنِ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ اللَّطِيفَةِ الْقُدْسِيَّةِ الْمَكْسُوَّةِ بِالْاَكْسِيَةِ النُّوْرَانِيَّةِ السَّارِيَةِ فِى الْمَرَاتِبِ الْاِلٰهِيَّةِ الْمُتَكَمِّلَةِ بِالْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ الْاَزَلِيَّةِ وَالْمُفِيضَةِ اَنْوَارَهَا عَلَى الْاَرْوَاحِ الْمَلَكُوتِيَّةِ الْمُتَوَجِّهَةِ فِى الْحَقَائِقِ الْحَقِّيَّةِ النَّافِيَةِ لِظُلُمَاتِ الْاَكْوَانِ الْعَدَمِيَّةِ الْمَعْنَوِيَّةِ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْكَاشِفِ عَنِ الْمُسَمّٰى بِالْوَحْدَةِ الذَّاتِيَّةِ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَامِعِ الْاِجْمَالِ الذَّاتِيِّ الْقُرْآنِيِّ حَاوِى التَّفْصِيلِ الصِّفَاتِيِّ الْفُرْقَانِيِّ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

الصُّوْرَةِ الْمُقَدَّسَةِ الْمُنَزَّلَةِ مِنْ سَمَاءِ قُدْسِ غَيْبِ الْهُوِيَّةِ الْبَاطِنَةِ الْفَاتِحَةِ بِمِفْتَاحِهَا الْاِلٰهِيِّ لِاَبْوَابِ الْوُجُوْدِ الْقَائِمِ بِهَا مِنْ مَطْلَعِ ظُهُوْرِهَا الْقَدِيمِ اِلٰى اسْتِوَاءِ اِظْهَارِهَا لِلْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى حَقِيقَةِ الصَّلَوَاتِ وَرُوْحِ الْكَلِمَاتِ قِوَامِ الْمَعَانِى الذَّاتِيَّاتِ وَحَقِيقَةِ الْحُرُوْفِ الْقُدْسِيَّاتِ وَصُوَرِ الْحَقَائِقِ الْفُرْقَانِيَّةِ التَّفْصِيلِيَّاتِ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْجَمْعِيَّةِ الْبَرْزَخِيَّةِ الْكَاشِفَةِ عَنِ الْعَالَمِيْنِ الْهَادِيَةِ بِهَا اِلَيْهَا هِدَايَةً قُدْسِيَّةً لِكُلِّ قَلْبٍ مُنِيبٍ اِلٰى صِرَاطِهَا الرَّبَّانِيِّ الْمُسْتَقِيمِ فِى الْحَضْرَةِ الْاِلٰهِيَّةِ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُوْصِلِ الْاَرْوَاحِ بَعْدَ عَدَمِهَا اِلٰى نِهَايَاتِ غَايَاتِ الْوُجُوْدِ وَالنُّوْرِ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاسِطَةِ الْاَرْوَاحِ الْاَزَلِيَّةِ فِى الْمَدَارِجِ الظُّهُوْرِيَّةِ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحَسَنَاتِ الْقُدْسِيَّةِ الْجَاذِبَةِ لِلْاَرْوَاحِ الْمَعْنَوِيَّةِ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحَسَنَاتِ الْوُجُوْدِيَّةِ الذَّاهِبَةِ بِظُلُمَاتِ الطَّبَائِعِ الْحِسِّيَّةِ وَالْمَعْنَوِيَّةِ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّسْتَقَرِّ بُرُوْزِ الْمَعَانِی الرَّحْمَانِیَّۃِ مِنْھَا خَرَجَتِ الْخُلَّۃُ الْاِبْرَاھِیْمِیَّۃُ وَمِنْھَا حَصَلَ النِّدَآءُ بِالْمَعَانِی الْقُدْسِیَّۃِ لِلْحَقِیْقَۃِ الْمُوْسَوِیَّۃِ٥

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ جَعَلْتَ وُجُوْدَکَ الْبَاقِیْ عِوَضًا عَنْ وُجُوْدِہِ الْفَانِیْ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اَصْحَابِہٖ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ٥

یہ درود سید عبداللہ السقاف رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اس کا نام ''**صلوات الختام علی النبی الختام**'' اس کے مؤلف فرماتے ہیں کہ جو شخص اس کو پڑھے گا یا صرف دیکھے اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت فرمائیں گے۔

درود شریف نمبر 60: (درود سیدی عبدالغنی النابلسی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاتَکَ الْقَدِیْمَۃَ الْاَزَلِیَّۃَ الدَّائِمَۃَ الْبَاقِیَۃَ الْاَبَدِیَّۃَ الَّتِیْ صَلَّیْتَھَا فِیْ حَضْرَۃِ عِلْمِکَ الْقَدِیْمِ الَّذِیْ اَنْزَلْتَہٗ بِمَلَائِکَتِکَ فِیْ حَضْرَۃِ کَلَامِکَ الْقُرْآنِ الْعَظِیْمِ فَقُلْتَ بِاللِّسَانِ الْمُحَمَّدِیِّ الرَّحِیْمِ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ وَخَاطَبْتَنَا بِھَا مَعَ السَّلَامِ تَتْمِیْمًا لِلْاِکْرَامِ مِنْکَ لَنَا وَالْاِنْعَامِ فَقُلْتَ یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا فَقُلْتَ اِمْتِثَالًا لِاَمْرِکَ وَرَغْبَۃً فِیْمَا عِنْدَکَ مِنْ اَجْرِکَ٥

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بَاقِیَۃً اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ حَتّٰی نَجِدَھَا وِقَایَۃً لَّنَا مِنْ نَارِ الْجَحِیْمِ وَمُوْصِلَۃً لِاَوَّلِنَا وَآخِرِنَا مَعْشَرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اِلٰی دَارِ النَّعِیْمِ وَرُؤْیَۃِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ یَا عَظِیْمُ٥

یہ درود شریف شیخ عبدالغنی نابلسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ یہ درود اللہ تعالیٰ نے مجھے الہام فرمایا ہے۔

درود شریف نمبر 61: (درود الشیخ محمد البُدَیْرِی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الرَّسُوْلِ الْکَامِلِ الرَّحْمَۃِ الشَّامِلِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَحْبَابِہٖ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ بِدَوَامِ اللّٰہِ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ یَا رَبَّنَا رِضَآءً وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّاَسْاَلُکَ بِہٖ مِنَ الرَّفِیْقِ اَحْسَنَہٗ وَمِنَ الطَّرِیْقِ اَسْھَلَہٗ وَمِنَ الْعِلْمِ اَنْفَعَہٗ وَمِنَ الْعَمَلِ اَصْلَحَہٗ وَمِنَ الْمَکَانِ اَفْسَحَہٗ وَمِنَ الْعَیْشِ اَرْغَدَہٗ وَمِنَ الرِّزْقِ اَطْیَبَہٗ وَاَوْسَعَہٗ٥

یہ درود شریف شیخ محمد بدیری رحمۃ اللہ علیہ کا ہے آپ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کے پڑھنے سے سعادت دارین حاصل ہونے کی اُمید ہے اور پڑھنے والے کے درجے بلند ہونگے اس درود کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔

درود شریف نمبر 62: (درود اسرار)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِىْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ○

آیۃ الکرسی اور اس درود کو پڑھنے سے علوم کا انکشاف ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہوتا ہے اس درود کو ہمیشہ پڑھنے سے خود آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پڑھنے والے کے مربی ہو جاتے ہیں اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہوگا۔ حضرت اسماعیل حقی تفسیر روح البیان میں فرماتے ہیں کہ جو شخص آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں کسی غیر آباد جگہ پر دیکھے تو وہ جگہ آباد ہو جاتی ہے اور اگر مظلوموں میں دیکھے تو ان کی مدد ہو جاتی ہے۔ اور اگر کوئی غمزدہ دیکھے تو اس کا غم دور ہو جاتا ہے اور اگر کوئی مقروض دیکھے تو اس کا قرض ادا ہو جاتا ہے اور اگر کوئی مغلوب دیکھے تو اس کی مدد کی جاتی ہے اور اگر کوئی تنگدست دیکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو غنی کر دیتا ہے اور اگر کوئی مریض دیکھے تو اس کی شفا نصیب ہو جاتی ہے۔

درود شریف نمبر 63: (درود التفریجیۃ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِىْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ○

اس درود کو شیخ محمد حقی رحمۃ اللہ علیہ نے خزینۃ الاسرار میں ذکر کیا امام قرطبی نے نقل فرمایا کہ جو شخص اس درود شریف کو ہمیشہ اکتالیس مرتبہ پڑھے یا سو مرتبہ یا اس سے کچھ زیادہ تو اللہ تعالیٰ اس کا غم اور مصیبت اور دکھ درد اور تکلیف سب دور فرما دیتے ہیں اس کے تمام کام آسان ہو جاتے ہیں حوادث زمانہ سے وہ مامون ہو جاتا ہے فقر و فاقہ سے اس کو نجات مل جاتی ہے لوگ اس سے محبت کرتے ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو عطا فرما دے گا۔ یہ درود اللہ تعالیٰ کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے چار ہزار چار سو چالیس مرتبہ ایک مجلس میں اس کو پڑھنے سے جس مقصد کیلئے بھی پڑھیں وہ پورا ہوگا رزق کی فراخی کیلئے روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھا جائے۔

درود شریف نمبر 64: (درود احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَقَامَتْ بِهٖ عَوَالِمُ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ وَعَلٰى آلِ نَبِىِّ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ بِقَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ فِىْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ عَدَدَ مَافِىْ عِلْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ تَعْظِيْمًا لِحَقِّكَ يَا مَوْلَانَا يَا مُحَمَّدُ يَاذَاالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ مِثْلَ ذٰلِكَ وَاجْمَعْ بَيْنِىْ وَبَيْنَهٗ كَمَا جَمَعْتَ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالنَّفْسِ ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا يَقْظَةً وَّمَنَامًا وَاجْعَلْهُ يَارَبِّ رُوْحًا لِذَاتِىْ مِنْ جَمِيْعِ

الْوُجُوه فِى الدُّنيا قَبلَ الْآخِرَة يَا عَظِيمُ ٥

درود شریف نمبر 65: (درود احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى طَامَّةِ الْحَقَائِقِ الْكُبْرٰى سِرِّ الْخَلْوَةِ الْاِلٰهِيَّةِ لَيْلَةَ الْاِسْرَا تَاجِ الْمَمْلَكَةِ الْاِلٰهِيَّةِ يَنْبُوْعِ الْحَقَائِقِ الْوُجُوْدِيَّةِ بَصَرِ الْوُجُوْدِ وَسِرِّ بَصِيْرَةِ الشُّهُوْدِ حَقِّ الْحَقِيْقَةِ الْعَيْنِيَّةِ وَهُوِيَّةِ الْمَشَاهِدِ الْغَيْبِيَّةِ تَفْصِيْلِ الْاِجْمَالِ الْكُلِّيِّ اَلْاٰيَةِ الْكُبْرٰى فِى التَّجَلِّىْ وَالتَّدَلِّىْ نَفْسِ الْاَنْفَاسِ الرُّوْحِيَّةِ كُلِّيَّةِ الْاَجْسَامِ الصُّوْرِيَّةِ عَرْشِ الْعُرُوْشِ الذَّاتِيَّةِ صُوْرَةِ الْكَمَالَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ لَوْحٍ مَحْفُوْظٍ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَسِرِّ كِتَابِكَ الْمَكْنُوْنِ الَّذِىْ لَا يَمَسُّهُ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ يَا فَاتِحَةَ الْمَوْجُوْدَاتِ يَا جَامِعَ بَحْرَيِ الْحَقَائِقِ الْاَزَلِيَّاتِ وَالْاَبَدِيَّاتِ يَا عَيْنَ جَمَالِ الْاِخْتِرَاعَاتِ وَالْاِنْفِعَالَاتِ يَا نُقْطَةَ مَرْكَزِ جَمِيْعِ التَّجَلِّيَاتِ يَا عَيْنَ حَيَاةِ الْحُسْنِ الَّذِىْ طَارَتْ مِنْهُ رَشَاشَاتٌ فَاقْتَسَمَتْهَا بِحُكْمِ الْمَشِيْئَةِ الْاِلٰهِيَّةِ جَمِيْعُ الْمُبْدَاعَاتِ يَا مَعْنٰى كِتَابِ الْحُسْنِ الْمُطْلَقِ الَّذِىْ اِعْتَكَفَتْ فِىْ حَضْرَتِهٖ جَمِيْعُ الْمَحَاسِنِ لِتَقْرَأَ حُرُوْفَ حُسْنِهٖ الْمُقَيَّدَاتِ يَا مَنْ اَرْخَتْ حَقَائِقُ الْكَمَالِ كُلُّهَا بُرْقُعَ الْحِجَابِ دُوْنَ الْخَلْقِ وَاَجْمَعَتْ اَنْ لَا تَنْظُرَ لِغَيْرِهٖ اِلَّا بِهٖ مِنْ

جَمِيْعِ الْمُكَوَّنَاتِ يَا مَصَبَّ يَنَابِيْعِ ثَجَّاجِ الْاَنْوَارِ السُّبْحَانِيَّاتِ الشَّعْشَعَانِيَّاتِ يَا مَنْ تَعَشَّقَتْ بِكَمَالِهٖ جَمِيْعُ الْمَحَاسِنِ الْاِلٰهِيَّاتِ يَا يَاقُوْتَةَ الْاَزَلِ يَا مَغْنَاطِيْسَ الْكَمَالَاتِ قَدْ اَيِسَتِ الْعُقُوْلُ وَالْفُهُوْمُ وَالْاَلْسُنُ وَجَمِيْعُ الْاِدْرَاكَاتِ اَنْ تَقْرَأَ رُقُوْمَ مَسْطُوْرِ كُنْهِيَّاتِكَ الْمُحَمَّدِيَّةِ اَوْتَصِلَ اِلٰى حَقِيْقَةِ مَكْنُوْنَاتِ عُلُوْمِكَ اللَّدُنِّيَّاتِ وَكَيْفَ لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمِنْ لَوْحِ مَحْفُوْظِ كُنْهِكَ قَرَأَ الْمُقَرَّبُوْنَ كُلُّهُمْ حَقِيْقَةَ التَّجَلِّيَاتِ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْبَرَايَا يَا مَنْ لَوْلَا هُوَ لَمْ تَظْهَرْ لِلْعَالَمِ عَيْنٌ مِنَ الْخَفِيَّاتِ ٥

درود شریف نمبر 66: (درود سیدی احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُوْرِكَ اللَّامِعِ وَمَظْهَرِ سِرِّكَ الْهَامِعِ الَّذِىْ طَرَّزْتَ بِجَمَالِهِ الْاَكْوَانَ وَزَيَّنْتَ بِبَهْجَةِ جَلَالِهِ الْاَوَانَ الَّذِىْ فَتَحْتَ ظُهُوْرَ الْعَالَمِ مِنْ نُوْرِ حَقِيْقَتِهٖ وَخَتَمْتَ كَمَالَهٗ بِاَسْرَارِ نُبُوَّتِهٖ فَظَهَرَتْ صُوَرُ الْحُسْنِ مِنْ فَيْضِهٖ فِىْ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ وَلَوْلَا هُوَ مَا ظَهَرَتْ لِصُوْرَةٍ عَيْنٌ مِنَ الْعَدَمِ الرَّمِيْمِ الَّذِىْ مَا اسْتَغَاثَكَ بِهٖ جَائِعٌ اِلَّا شَبِعَ وَلَا ظَمْاٰنٌ اِلَّا رَوِىَ وَلَا خَائِفٌ اِلَّا اَمِنَ وَلَا لَهْفَانٌ اِلَّا اُغِيْثَ وَاِنِّىْ لَهْفَانٌ مُسْتَغِيْثُكَ اَسْتَمْطِرُ رَحْمَتَكَ الْوَاسِعَةَ مِنْ

درود شریف نمبر 62: (درود اسرار)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ○

آیۃ الکرسی اور اس درود کو پڑھنے سے علوم کا انکشاف ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہوتا ہے اس درود کو ہمیشہ پڑھنے سے خود آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پڑھنے والے کے مربی ہوجاتے ہیں اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہوگا۔ حضرت اسماعیل حقی تفسیر روح البیان میں فرماتے ہیں کہ جو شخص آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں کسی غیر آباد جگہ پر دیکھے تو وہ جگہ آباد ہوجاتی ہے اور اگر مظلوموں میں دیکھے تو ان کی مدد ہوجاتی ہے۔ اور اگر کوئی غمزدہ دیکھے تو اس کا غم دور ہوجاتا ہے اور اگر کوئی مقروض دیکھے تو اس کا قرض ادا ہوجاتا ہے اور اگر کوئی مغلوب دیکھے تو اس کی مدد کی جاتی ہے اور اگر کوئی تنگدست دیکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو غنی کر دیتا ہے اور اگر کوئی مریض دیکھے تو اس کی شفا نصیب ہوجاتی ہے۔

درود شریف نمبر 63: (درود التفریجیة)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلَاةً کَامِلَةً وَّ سَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْکُرَبُ وَتُقْضٰی بِهِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ○

اس درود کو شیخ محمد حقی رحمۃ اللہ علیہ نے خزینۃ الاسرار میں ذکر کیا امام قرطبی نے نقل فرمایا کہ جو شخص اس درود شریف کو ہمیشہ اکتالیس مرتبہ پڑھے یا سو مرتبہ یا اس سے کچھ زیادہ تو اللہ تعالیٰ اس کا غم اور مصیبت اور دکھ درد اور تکلیف سب دور فرما دیتے ہیں اس کے تمام کام آسان ہوجاتے ہیں حوادث زمانہ سے وہ مامون ہوجاتا ہے فقر و فاقہ سے اس کو نجات مل جاتی ہے لوگ اس سے محبت کرتے ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو عطا فرمادے گا۔ یہ درود اللہ تعالیٰ کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے چار ہزار چار سو چوالیس مرتبہ ایک مجلس میں اس کو پڑھنے سے جس مقصد کیلئے بھی پڑھیں وہ پورا ہوگا رزق کی فراخی کیلئے روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھا جائے۔

درود شریف نمبر 64: (درود احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ مَلَأَ اَرْکَانَ عَرْشِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَقَامَتْ بِهٖ عَوَالِمُ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ وَعَلٰی آلِ نَبِیِّ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ بِقَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ فِیْ کُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ تَعْظِیْمًا لِحَقِّکَ یَا مَوْلَانَا یَا مُحَمَّدُ یَا ذَا الْخُلُقِ الْعَظِیْمِ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ مِثْلَ ذٰلِکَ وَاجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهٗ کَمَا جَمَعْتَ بَیْنَ الرُّوْحِ وَالنَّفْسِ ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا یَقْظَةً وَّمَنَامًا وَاجْعَلْهُ یَارَبِّ رُوْحًا لِذَاتِیْ مِنْ جَمِیْعِ

خَزَائِنِ جُوْدِكَ فَاَغِثْنِیْ یَارَحْمٰنُ یَامَنْ اِذَا نَظَرَ بِعَیْنِ حِلْمِهٖ وَعَفْوِهٖ لَمْ یَظْهَرْ فِیْ جَنْبِ کِبْرِیَآءِ حِلْمِهٖ وَعَظْمَةِ عَفْوِهٖ ذَنْبٌ اِغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ وَتَجَاوَزْ عَنِّیْ یَا کَرِیْمُ٥

درود شریف نمبر 67: (درود سیدی احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی عَیْنِ بَحْرِ الْحَقَائِقِ الْوُجُوْدِیَّةِ الْمُطْلَقَةِ الْاَهُوْتِیَّةِ وَمَنْبَعِ الرَّقَائِقِ اللَّطِیْفَةِ الْمُقَیَّدَةِ النَّاسُوْتِیَّةِ صُوْرَةِ الْجَمَالِ وَمَطْلَعِ الْجَلَالِ مَجْلَی الْاُلُوْهِیَّةِ وَسِرِّ اِطْلَاقِ الْاَحَدِیَّةِ عَرْشِ السْتِوَاءِ الذَّاتِ وَجْهِ مَحَاسِنِ الصِّفَاتِ مُزِیْلِ بُرْقُعِ حِجَابِ ظُلُمَاتِ اللَّبْسِ بِطَلْعَةِ شَمْسِ حَقَائِقِ کُنْهِ ذَاتِهِ الْاَنْفَسِ عَنْ وَجْهِ تَجَلِّیَاتِ الْکَمَالِ الْاِلٰهِیِّ الْاَقْدَسِ کِتَابِ مَسْطُوْرٍ جَمْعِ اَحَدِیَّةِ الذَّاتِ الْحَقِّ فِیْ رَقٍّ مَنْشُوْرِ تَجَلِّیَاتِ الشُّؤُوْنِ الْاِلٰهِیَّةِ الْمُسَمّٰی کَثْرَةُ صُوَرِهَا بِالْخَلْقِ جَانِبِ طُوْرِ الْحَقَائِقِ الرُّوْحِیَّةِ الْاَیْمَنِ الْمُکَلَّمِ مِنْهُ مُوْسَی النَّفْسِ بِاَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فِیْ حَضْرَةِ الْقُدْسِ یَاکَامِلَ الذَّاتِ یَاجَمِیْلَ الصِّفَاتِ یَامُنْتَهَی الْغَایَاتِ یَانُوْرَ الْحَقِّ یَاسِرَاجَ الْعَوَالِمِ یَامُحَمَّدُ یَا اَحْمَدُ یَا اَبَاالْقَاسِمِ جَلَّ کَمَالُكَ اَنْ یُعَبِّرَ عَنْهُ لِسَانٌ وَعَزَّ جَمَالُكَ اَنْ یَکُوْنَ مُدْرَکًا لِاِنْسَانٍ وَتَعَاظَمَ جَلَالُكَ اَنْ یَخْطُرَ فِیْ جَنَانٍ صَلَّی اللّٰهُ

سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی عَلَیْكَ وَسَلَّمَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ یَا مَجْلَی الْکَمَالَاتِ الْاِلٰهِیَّةِ الْاَعْظَمِ٥

درود شریف نمبر 68: (درود سیدی احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سُلْطَانِ حَضَرَاتِ الذَّاتِ مَالِكِ اَزِمَّةِ تَجَلِّیَاتِ الصِّفَاتِ قُطْبِ رَحَی عَوَالِمِ الْاُلُوْهِیَّةِ کَثِیْبِ الرُّؤْیَةِ یَوْمَ الزَّوْرِ الْاَعْظَمِ فِیْ مَشَاهِدِكَ الْجِنَانِیَّةِ جِبَالِ مَوْجِ بِحَارِ اَحَدِیَّةِ الذَّاتِ طِلَّسْمِ کُنُوْزِ مَعَارِفِ الْاِلٰهِیَّاتِ سِدْرَةِ مُنْتَهَی الْاِحَاطِیَّاتِ الْخَلْقِیَّاتِ الصِّفَاتِیَّاتِ بَیْتِ مَعْمُوْرِ التَّجَلِّیَاتِ الْکُنْهِیَّاتِ الذَّاتِیَّاتِ سَقْفِ مَرْفُوْعِ الْکَمَالَاتِ الْاَسْمَائِیَّةِ بَحْرِ مَسْجُوْرِ الْعُلُوْمِ الَّدُنِّیَّاتِ حَوْضِ الْاُلُوْهِیَّةِ الْاَعْظَمِ الْمُمِدِّ لِبِحَارِ اَمْوَاجِ صُوَرِ الْکَوْنِ الظَّاهِرَةِ مِنْ فُیُوْضِ حَقَائِقِ اَنْفَاسِهٖ قَلَمِ الْقُدْرَةِ الْاِلٰهِیَّةِ الْعُظْمَوِیَّةِ الْکَاتِبِ فِیْ لَوْحِ نَفْسِهٖ مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ مِنْ مَحَاسِنِ مُبْدَاعَاتِ الْعَالَمِ وَتَقَلُّبَاتِهٖ وَجَمَالِ کُلِّ صُوْرَةِ اِلٰهِیَّةٍ وَسِرِّ حَقِیْقَتِهَا غَیْبًا وَّشَهَادَةً وَجَلَالِ کُلِّ مَعْنًی کَمَالِیٍّ بَدْءً وَّاِعَادَةً لِسَانِ الْعِلْمِ الْاِلٰهِیِّ الْمُطْلَقِ التَّالِیْ لِقُرْآنِ حَقَائِقِ حُسْنِ ذَاتِهٖ مِنْ کِتَابِ مَکْنُوْنِ غَیْبِ کُنْهِ صِفَاتِهٖ جَمْعِ الْجَمْعِ وَفَرْقِ الْفَرْقِ مِنْ حَیْثُ لَا جَمْعَ وَلَا فَرْقَ لَا لِسَانَ لِمَخْلُوْقٍ

يَبْلُغُ الثَّنَآءُ عَلَيْكَ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلَانَا يَا مُحَمَّدُ عَلَيْكَ○

درود شریف نمبر 69: (درود سیدی احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهٖ عَدَدَ الْاَعْدَادِ كُلِّهَا مِنْ حَيْثُ اِنْتِهَا ؤُهَا فِي عِلْمِكَ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَعْدَادَ مِنْ حَيْثُ اِحَاطَتُكَ بِمَا تَعْلَمُ لِنَفْسِكَ مِنْ غَيْرِ اِنْتِهَاءٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ" ○

یہ چھ درود سید احمد بن ادریس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہیں ان میں سے پہلا درود شیخ احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خود آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم و تلقین فرمایا باقی پانچ درود علامہ نبہانی نے شیخ احمد رضی اللہ عنہ کے چودہ صلوات سے انتخاب فرمائے ہیں۔

حضرت شیخ احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں ایک مرتبہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمع ہوا اس وقت خضر علیہ السلام بھی آپ کے ساتھ تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خضر علیہ السلام کو فرمایا اس کو طریقہ شاذلیہ کی تلقین کرو۔ حضرت خضر علیہ السلام نے مجھے آپ کی موجودگی میں طریقہ شاذلیہ کی تلقین فرمائی۔ پھر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہو! "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ" رَسُوْلُ اللّٰهِ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ عَدَدَ مَا وَسِعَهٗ عِلْمُ اللّٰهِ"

پھر پہلے یہ کلمات خضر علیہ السلام نے پڑھے اس کے بعد تین مرتبہ میں نے پڑھے پھر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پڑھو!

"اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اِلٰى آخِرِ الصَّلٰوتِ الْعَظِيْمِيَّةِ" پھر اس کو فرمایا پڑھ!

"اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيَّ الْقَيُّوْمَ غَفَّارَ الذُّنُوْبِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنْ جَمِيْعِ الْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَالذُّنُوْبِ وَالْآثَامِ وَمِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا وَّخَطَاءً ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا قَوْلًا وَّفِعْلًا فِيْ جَمِيْعِ حَرَكَاتِيْ وَسَكَنَاتِيْ وَخَطَرَاتِيْ وَاَنْفَاسِيْ كُلِّهَا دَائِمًا اَبَدًا سَرْمَدًا مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَا اَعْلَمُ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهِ الْعِلْمُ وَاَحْصَاهُ الْكِتَابُ وَخَطَّهُ الْقَلَمُ وَعَدَدَ مَا اَوْجَدَتْهُ الْقُدْرَةُ وَخَصَّصَتْهُ الْاِرَادَةُ وَمِدَادَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِ رَبِّنَا وَجَمَالِهٖ وَكَمَالِهٖ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى "

یہ استغفار کبیر ہے پھر خضر علیہ السلام نے اس کو پڑھا اس کے بعد میں نے پڑھا تو میں انوار اور طاقت محمدیہ دیا گیا اور چشمہ الہیہ مجھے عطا کئے گئے پھر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے احمد میں نے تجھے آسمانوں اور زمینوں کے خزانے عطا فرمائے۔ پھر یہ سب چیزیں بلا واسطہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تلقین فرمائیں۔

درود شریف نمبر 70: (درود کبریٰ السیدنا عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ" مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ" عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ" عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُوْفٌ" رَّحِيْمٌ" اَعْبُدُ اللّٰهَ رَبِّيْ

وَلَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی كُلِّهَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً هُوَ اَهْلُهَا○

اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْزِ مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُهٗ○

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْئٍ وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ○

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْئٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْئٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْئٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْئٌ فَلَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ صَلٰوةً مُّبَارَكَةً طَيِّبَةً كَمَا اَمَرْتَ اَنْ نُصَلِّیَ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا يَبْقٰی مِنْ صَلَاتِكَ شَيْئٌ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتّٰی لَا يَبْقٰی مِنْ رَحْمَتِكَ شَيْئٌ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا يَبْقٰی مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْئٌ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَاَفْلِحْ وَاَنْجِعْ وَاَتِمَّ وَاَصْلِحْ وَزَكِّ وَاَرْبِحْ وَاَوْفِ وَاَرْجِحْ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَاَجْزَلَ الْمِنَنِ وَالتَّحِيَّاتِ عَلٰی عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِیْ هُوَ فَلَقُ صُبْحِ اَنْوَارِ الْوَحْدَانِيَّةِ وَطَلْعَةُ شَمْسِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَبَهْجَةُ قَمَرِ الْحَقَائِقِ الصَّمَدَانِيَّةِ وَحَضْرَةُ عَرْشِ الْحَضَرَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ نُوْرُ كُلِّ رَسُوْلٍ وَسَنَاهُ يٰسٓ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيْمِ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ سِرُّ كُلِّ نَبِیٍّ وَهُدَاهُ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ وَجَوْهَرُ كُلِّ وَلِیٍّ وَضِيَاهُ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْعَرَبِیِّ الْقُرَشِیِّ الْهَاشِمِیِّ الْاَبْطَحِیِّ التِّهَامِیِّ الْمَكِّیِّ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْكَرَامَةِ صَاحِبِ الْخَيْرِ وَالْمَيْرِ صَاحِبِ السَّرَايَا وَالْعَطَايَا وَالْغَزْوِ وَالْجِهَادِ وَالْمَغْنَمِ وَالْمَقْسَمِ صَاحِبِ الْاٰيَاتِ وَالْمُعْجِزَاتِ وَالْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ صَاحِبِ الْحَجِّ وَالْحَلْقِ وَالتَّلْبِيَةِ صَاحِبِ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَالْمَقَامِ وَالْقِبْلَةِ وَالْمِحْرَابِ وَالْمِنْبَرِ صَاحِبِ الْمَقَامِ

الْمحْمُودِ وَالْحوْضِ الْمَوْرُوْدِ وَالشَّفَاعَةِ وَالسُّجُوْدِ لِلرَّبِ
الْمَعْبُوْدِ صَاحِبِ رَمْيِ الْجَمَرَاتِ وَالْوُقُوفِ بِعَرَفَاتِ صَاحِبِ
الْعَلَمِ الطَّوِيْلِ وَالْكَلَامِ الْجَلِيْلِ صَاحِبِ كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ
وَالصِّدْقِ وَالتَّصْدِيْقِ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْمِحَنِ وَالْإِحَنِ
وَالْأَهْوَالِ وَالْبَلِيَّاتِ وَتُسَلِّمُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْفِتَنِ وَالْأَسْقَامِ
وَالْآفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْعُيُوْبِ
وَالسَّيِّئَاتِ وَتَغْفِرُلَنَا بِهَا جَمِيْعَ الذُّنُوْبَاتِ وَتَمْحُوْبِهَا عَنَّا
جَمِيْعَ الْخَطِيْئَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ مَانَطْلُبُهُ مِنَ
الْحَاجَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَاجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا
اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ
الْمَمَاتِ يَارَبِّ يَا اَللّٰهُ يَامُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ٥

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ فِيْ مُدَّةِ حَيَاتِيْ
وَبَعْدَ مَمَاتِيْ اَضْعَافَ اَضْعَافِ ذٰلِكَ اَلْفَ اَلْفِ صَلَاةٍ وَّسَلَامٍ
مَضْرُوْبَيْنِ فِيْ مِثْلِ ذَالِكَ وَاَمْثَالَ اَمْثَالِ ذٰلِكَ عَلٰى عَبْدِكَ
وَنَبِيِّكَ مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَالرَّسُوْلِ الْعَرَبِيِّ وَعَلٰى آلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ
وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَمَوَالِيْهِ وَخُدَّامِهٖ وَحُجَّابِهٖ اِلٰهِيْ
اِجْعَلْ كُلَّ صَلٰوةٍ مِنْ ذَالِكَ تَفُوْقُ وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ

عَلَيْهِ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرْضِيْنَ اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِهِ
الَّذِيْ فَضَّلْتَهُ عَلٰى كَافَّةِ خَلْقِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ
عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَكَرِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ
الْخَاتِمِ حَآءِ الرَّحْمَةِ وَمِيْمِ الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ بَحْرِ
اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ
وَعَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ وَصَفِيِّكَ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهُ وَالرَّحْمَةُ
لِلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهُ الْمُصْطَفَى الْمُجْتَبَى الْمُنْتَقَى الْمُرْتَضٰى
عَيْنِ الْعِنَايَةِ وَزَيْنِ الْقِيَامَةِ وَكَنْزِ الْهِدَايَةِ وَاِمَامِ الْحَضْرَةِ
وَاَمِيْنِ الْمَمْلَكَةِ وَطِرَازِ الْحُلَّةِ وَكَنْزِ الْحَقِيْقَةِ وَشَمْسِ الشَّرِيْعَةِ
كَاشِفِ دَيَاجِيِ الظُّلْمَةِ وَنَاصِرِ الْمِلَّةِ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَشَفِيْعِ
الْاُمَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ تَخْشَعُ الْاَصْوَاتُ وَتَشْخَصُ الْاَبْصَارُ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدِ النُّوْرِ الْاَبْلَجِ
وَالْبَهَاءِ الْاَبْهَجِ نَامُوْسِ تَوْرَاةِ مُوْسٰى وَقَامُوْسِ اِنْجِيْلِ
عِيْسٰى صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ طِلَّسْمِ
الْفَلَكِ الْاَطْلَسِ فِيْ بُطُوْنٍ٥ كُنْتُ كَنْزًا مَّخْفِيًّا فَاَحْبَبْتُ اَنْ
اُعْرَفَ طَاوُوْسِ الْمَلَكِ الْمُقَدَّسِ فِيْ ظُهُوْرٍ فَخَلَقْتُ خَلْقًا
فَتَعَرَّفْتُ اِلَيْهِمْ فَبِيْ عَرَفُوْنِيْ قُرَّةِ عَيْنِ الْيَقِيْنِ مِرْآةِ اَوْلٰى

الْمَحْمُوْدِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ وَالشَّفَاعَةِ وَالسُّجُوْدِ لِلرَّبِّ
الْمَعْبُوْدِ صَاحِبِ رَمْيِ الْجَمَرَاتِ وَالْوُقُوْفِ بِعَرَفَاتٍ صَاحِبِ
الْعَلَمِ الطَّوِيْلِ وَالْكَلَامِ الْجَلِيْلِ صَاحِبِ كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ
وَالصِّدْقِ وَالتَّصْدِيْقِ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْمِحَنِ وَالْاِحَنِ
وَالْاَهْوَالِ وَالْبَلِيَّاتِ وَتُسَلِّمُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْفِتَنِ وَالْاَسْقَامِ
وَالْآفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْعُيُوْبِ
وَالسَّيِّئَاتِ وَتَغْفِرُلَنَا بِهَا جَمِيْعَ الذُّنُوْبَاتِ وَتَمْحُوْبِهَا عَنَّا
جَمِيْعَ الْخَطِيْئَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ مَانَطْلُبُهُ مِنَ
الْحَاجَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَاجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا
اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ
الْمَمَاتِ يَارَبِّ يَا اَللّٰهُ يَامُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ○

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ فِيْ مُدَّةِ حَيَاتِيْ
وَبَعْدَ مَمَاتِيْ اَضْعَافَ اَضْعَافِ ذٰلِكَ اَلْفَ اَلْفِ صَلَاةٍ وَّسَلَامٍ
مَضْرُوْبَيْنِ فِيْ مِثْلِ ذَالِكَ وَاَمْثَالَ اَمْثَالِ ذٰلِكَ عَلٰى عَبْدِكَ
وَنَبِيِّكَ مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَالرَّسُوْلِ الْعَرَبِيِّ وَعَلٰى آلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ
وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَمَوَالِيْهِ وَخُدَّامِهٖ وَحُجَّابِهٖ اِلٰهِيْ
اِجْعَلْ كُلَّ صَلٰوةٍ مِنْ ذَالِكَ تَفُوْقُ وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ

عَلَيْهِ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَاَهْلِ الْاَرْضِيْنَ اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِهِ
الَّذِيْ فَضَّلْتَهُ عَلٰى كَافَّةِ خَلْقِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ
عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَكَرِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ
الْخَاتِمِ حَآءِ الرَّحْمَةِ وَمِيْمِ الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ بَحْرِ
اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ
وَعَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ وَصَفِيِّكَ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهُ وَالرَّحْمَةُ
لِلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهُ اَلْمُصْطَفَى الْمُجْتَبَى الْمُنْتَقَى الْمُرْتَضٰى
عَيْنِ الْعِنَايَةِ وَزَيْنِ الْقِيَامَةِ وَكَنْزِ الْهِدَايَةِ وَاِمَامِ الْحَضْرَةِ
وَاَمِيْنِ الْمَمْلَكَةِ وَطِرَازِ الْحُلَّةِ وَكَنْزِ الْحَقِيْقَةِ وَشَمْسِ الشَّرِيْعَةِ
كَاشِفِ دَيَاجِي الظُّلْمَةِ وَنَاصِرِ الْمِلَّةِ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَشَفِيْعِ
الْاُمَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ تَخْشَعُ الْاَصْوَاتُ وَتَشْخَصُ الْاَبْصَارُ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدِ النُّوْرِ الْاَبْلَجِ
وَالْبَهَاءِ الْاَبْهَجِ نَامُوْسِ تَوْرَاةِ مُوْسٰى وَقَامُوْسِ اِنْجِيْلِ
عِيْسٰى صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ طِلَّسْمِ
الْفَلَكِ الْاَطْلَسِ فِيْ بُطُوْنٍ○ كُنْتُ كَنْزًا مَخْفِيًّا فَاَحْبَبْتُ اَنْ
اُعْرَفَ طَاوُوْسِ الْمَلَكِ الْمُقَدَّسِ فِيْ ظُهُوْرٍ فَخَلَقْتُ خَلْقًا
فَتَعَرَّفْتُ اِلَيْهِمْ فَبِيْ عَرَفُوْنِيْ قُرَّةِ عَيْنِ الْيَقِيْنِ مِرْاٰةِ اَوْلٰى

الْعَزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِينَ اِلَى شُهُودِ الْمَلَكِ الْحَقِ الْمُبِينِ نُورِ اَنْوَارِ اَبْصَارِ بَصَائِرِ الْاَنْبِيَاءِ الْمُكَرَّمِينَ وَمَحَلِّ نَظَرِكَ وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ مِنَ الْعَوَالِمِ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّنَ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَاَتْحِفْ وَاَنْعِمْ وَاَمْنِحْ وَاَكْرِمْ وَاَجْزِلْ وَاَعْظِمْ اَفْضَلَ صَلَاتِكَ وَاَوْفٰى سَلَامِكَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا يَتَنَزَّلَانِ مِنْ اُفُقِ كُنْهِ بَاطِنِ الذَّاتِ اِلٰى فَلَكِ سَمَاءِ مَظَاهِرِ الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ وَيَرْتَقِيَانِ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى الْعَارِفِينَ اِلٰى مَرْكَزِ جَلَالِ النُّورِ الْمُبِينِ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ عِلْمِ يَقِينِ الْعُلَمَاءِ الرَّبَّانِيِّينَ وَعَيْنِ يَقِينِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ وَحَقِّ يَقِيْنِ الْاَنْبِيَآءِ الْمُكَرَّمِيْنَ الَّذِى تَاهَتْ فِىْ اَنْوَارِ جَلَالِهٖ اُولُوالْعَزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ وَتَحَيَّرَتْ فِىْ دَرْكِ حَقَائِقِهٖ عُظَمَآءُ الْمَلَائِكَةِ الْمُهَيَّمِيْنَ الْمُنَزَّلِ عَلَيْهِ فِى الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ آيَاتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِىْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ صَلٰوةَ ذَاتِكَ عَلٰى حَضْرَةِ صِفَاتِكَ الْجَامِعِ لِكُلِّ الْكَمَالِ الْمُتَّصِفِ بِصِفَاتِ الْجَلَالِ

وَالْجَمَالِ مَنْ تَنَزَّهَ عَنِ الْمَخْلُوْقِيْنَ فِى الْمِثَالِ يَنْبُوْعِ الْمَعَارِفِ الرَّبَّانِيَّةِ وَحِيْطَةِ الْاَسْرَارِ الْاِلٰهِيَّةِ غَايَةِ مُنْتَهَى السَّائِلِيْنَ وَدَلِيْلِ كُلِّ حَائِرٍ مِّنَ السَّالِكِيْنَ مُحَمَّدِ اَلْمَحْمُوْدِ بِالْاَوْصَافِ وَالذَّاتِ وَاَحْمَدِ مَنْ مَضٰى وَمَنْ هُوَ آتٍ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا بِدَايَةَ الْاَزَلِ وَغَايَةَ الْاَبَدِ حَتّٰى لَا يَحْصُرُهٗ عَدَدٌ وَّلَا يُنْهِيْهِ اَمَدٌ وَارْضَ عَنْ تَوَابِعِهٖ فِى الشَّرِيْعَةِ وَالطَّرِيْقَةِ وَالْحَقِيْقَةِ مِنَ الْاَصْحَابِ وَالْعُلَمَاءِ وَاَهْلِ الطَّرِيْقَةِ وَاجْعَلْنَا يَا مَوْلَانَا مِنْهُمْ حَقِيْقَةً آمِيْن٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَتْحِ اَبْوَابِ حَضْرَتِكَ وَعَيْنِ عِنَايَتِكَ بِخَلْقِكَ وَرَسُوْلِكَ اِلٰى جِنِّكَ وَاِنْسِكَ وَحِدَانِيِّ الذَّاتِ الْمُنَزَّلِ عَلَيْهِ الْآيَاتِ الْوَاضِحَاتِ مُقِيْلِ الْعَثَرَاتِ وَسَيِّدِ السَّادَاتِ مَاحِي الشِّرْكِ وَالضَّلَالَاتِ بِالسُّيُوْفِ الصَّارِمَاتِ الْآمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهِىْ عَنِ الْمُنْكَرَاتِ الثَّمِلِ مِنْ شَرَابِ الْمُشَاهَدَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّاتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ لَهُ الْاَخْلَاقُ الرَّضِيَّةُ وَالْاَوْصَافُ الْمَرْضِيَّةِ وَالْاَقْوَالُ الشَّرِيْعَةُ وَالْعِنَايَاتُ الْاَزَلِيَّةُ وَالسَّعَادَاتُ الْاَبَدِيَّةُ وَالْفُتُوْحَاتُ الْمَكِيَّةُ وَالظُّهُوْرَاتُ الْمَدَنِيَّةُ وَالْكَمَالَاتُ الْاِلٰهِيَّةُ وَالْمَعَالِمُ الرَّبَّانِيَّةُ وَسِرُّ الْبَرِيَّةِ وَشَفِيْعُنَا يَوْمَ بَعْثِنَا الْمُسْتَغْفِرُلَنَا عِنْدَ رَبِّنَا الدَّاعِىْ اِلَيْكَ

وَالْمُقْتَدٰى بِهٖ لِمَنْ اَرَادَ الْوُصُوْلَ اِلَيْكَ الْاَنِيْسُ بِكَ
وَالْمُسْتَوْحِشُ مِنْ غَيْرِكَ حَتّٰى تَمَتَّعَ مِنْ نُوْرِ ذَاتِكَ وَرَجَعَ
بِكَ لَا بِغَيْرِكَ وَشَهِدَ وَحْدَتَكَ فِيْ كَثْرَتِكَ وَقُلْتَ لَهٗ بِلِسَانِ
حَالِكَ وَقَوَّيْتَهٗ بِكَمَالِكَ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ
الْمُشْرِكِيْنَ ٥ اَلذَّاكِرُ لَكَ فِيْ لَيْلِكَ وَالصَّائِمُ لَكَ فِيْ نَهَارِكَ
الْمَعْرُوْفُ عِنْدَ مَلَائِكَتِكَ اَنَّهٗ خَيْرُ خَلْقِكَ٥

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِالْحَرْفِ الْجَامِعِ لِمَعَانِيْ
كَمَالِكَ نَسْاَلُكَ اِيَّاكَ بِكَ اَنْ تُرِيَنَا وَجْهَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَاَنْ تَمْحُوَ عَنَّا وُجُوْدَ ذُنُوْبِنَا بِمُشَاهَدَةِ جَمَالِكَ
وَتُغَيِّبَنَا عَنَّا فِيْ بِحَارِ اَنْوَارِكَ مَعْصُوْمِيْنَ مِنَ الشَّوَاغِلِ
الدُّنْيَوِيَّةِ رَاغِبِيْنَ اِلَيْكَ غَائِبِيْنَ بِكَ يَاهُوَ يَا اَللّٰهُ يَاهُوَ يَا اَللّٰهُ
يَاهُوَ يَا اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اَسْقِنَا مِنْ شَرَابِ مَحَبَّتِكَ وَاَغْمِسْنَا
فِيْ بِحَارِ اَحَدِيَّتِكَ حَتّٰى نَرْتَعَ فِيْ بُحْبُوْحَةِ حَضْرَتِكَ
وَتَقْطَعَ عَنَّا اَوْهَامَ خَلِيْقَتِكَ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ وَنَوِّرْنَا بِنُوْرِ
طَاعَتِكَ وَاَحَدِنَا وَلَا تُضِلَّنَا وَبَصِّرْنَا بِعُيُوْبِنَا عَنْ عُيُوْبِ غَيْرِنَا
بِحُرْمَةِ نَبِيِّنَا وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى آلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ مَصَابِيْحِ الْوُجُوْدِ وَاَهْلِ الشُّهُوْدِ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ نَسْاَلُكَ اَنْ تُلْحِقَنَا بِهِمْ وَتَمْنَحَنَا حُبَّهُمْ يَا اَللّٰهُ
يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَهَبْ

لَنَا مَعْرِفَةً نَافِعَةً اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ
يَارَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ نَسْاَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنَا رُؤْيَةَ وَجْهِ نَبِيِّنَا فِيْ
مَنَامِنَا وَيَقْظَتِنَا وَاَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَيْهِ صَلٰوةً دَائِمَةً اِلٰى
يَوْمِ الدِّيْنِ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى خَيْرِنَا وَكُنْ لَنَا٥

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ اَبَدًا وَّ اَنْمٰى بَرَكَاتِكَ
سَرْمَدًا وَّاَزْكٰى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَّعَدَدًا عَلٰى اَشْرَفِ الْحَقَائِقِ
الْاِنْسَانِيَّةِ وَالْجَانِيَّةِ وَمَجْمَعِ الرَّقَائِقِ الْاِيْمَانِيَّةِ وَطُوْرِ
التَّجَلِّيَاتِ الْاِحْسَانِيَّةِ وَمَهْبَطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَاسِطَةِ
عِقْدِ النَّبِيِّيْنَ وَمُقَدِّمَةِ جَيْشِ الْمُرْسَلِيْنَ وَقَائِدِ رَكْبِ الْاَوْلِيَاءِ
وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَاَفْضَلِ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ حَامِلِ لِوَاءِ
الْعِزِّ الْاَعْلٰى وَمَالِكِ اَزِمَّةِ الْمَجْدِ الْاَسْنٰى شَاهِدِ الْاَسْرَارِ
الْاَزَلِ وَمُشَاهِدِ اَنْوَارِ السَّوَابِقِ الْاَوَلِ وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ
الْقِدَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ مَظْهَرِ سِرِّ الْجُوْدِ
الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ وَاِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ
رُوْحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ حَيَاةِ الدَّارَيْنِ الْمُتَحَقِّقِ بِاَعْلٰى
رُتَبِ الْعُبُوْدِيَّةِ وَالْمُتَخَلِّقِ بِاَخْلَاقِ الْمَقَامَاتِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ
الْخَلِيْلِ الْاَعْظَمِ وَالْحَبِيْبِ الْاَكْرَمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا
مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ
وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَسَلِّمْ

تَسلِيمًا كَثِيرًا دَائِمًاo

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَيكَ بِنُورِهِ السَّارِىْ فِى الْوُجُود
اَنْ تُحْيِىَ قُلُوبَنَا بِنُورِ حَيَاةِ قَلْبِهِ الْوَاسِى لِكُلِّ شَيْئٍ رَحْمَةً
وَّعِلْمًا وَّهُدَى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِينَ وَاَنْ تَشْرَحَ صُدُورَنَا بِنُورِ
صَدْرِهِ الْجَامِعِ مَافَرَّطْنَا فِى الْكِتَابِ مِنْ شَيْئٍ وَضِيَاءً
وَّذِكْرٰى لِلْمُتَّقِينَ وَتُطَهِّرُ نُفُوسَنَا لِطَهَارَةِ نَفْسِهِ اَزْكِيَّةِ
الْمَرْضِيَّةِ وَتُعَلِّمَنَا بِاَنْوَارِ عُلُومِ وَكُلَّ شَيْئٍ اَحْصَيْنَاهُ فِىْ اِمَامٍ
مُّبِينٍ وَتُسْرِىَ سَرَائِرَهُ فِينَا بِلَوَامِعِ اَنْوَارِكَ حَتّٰى تُغَيِّبَنَا عَنَّا
فِىْ حَقِّ حَقِيقَتِهِ فَيَكُونَ هُوَالْحَىُّ الْقَيُّومُ فِينَا بِقَيُّومِيَّتِكَ
السَّرْمَدِيَّةِ فَنَعِيشَ بِرُوحِهِ عَيْشَ الْحَيَاةِ الْاَبَدِيَّةِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسلِيمًا كَثِيرًا آمِينَ بِفَضْلِكَ
وَرَحْمَتِكَ عَلَيْنَا يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَارَحْمَانُ وَبِتَجَلِّيَاتِ
مُنَازَلَاتِكَ فِى مِرْآةِ شُهُودِهِ لِمُنَازَلَاتِ تَجَلِّيَاتِكَ فَنَكُونَ فِى
الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ فِىْ وَلَايَةِ الْاَقْرَبِينَo

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ
لُطْفِكَ وَحَنَانِ عَطْفِكَ وَجَلَالِ مُلْكِكَ وَكَمَالِ قُدْسِكَ النُّورِ
الْمُطْلَقِ بِسِرِّ الْمَعِيَّةِ الَّتِى لَا تَتَقَيَّدُ الْبَاطِنُ مَعْنًى فِىْ غَيْبِكَ
الظَّاهِرِ حَقًّا فِىْ شَهَادَتِكَ شَمْسِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَمَجْلٰى
حَضْرَةِ الْحَضَرَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ مَنَازِلِ الْكُتُبِ الْقَيِّمَةِ وَنُورِ
الْآيَاتِ الْبَيِّنَةِ الَّذِىْ خَلَقْتَهُ مِنْ نُورِ ذَاتِكَ وَحَقَّقْتَهُ

بِاَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ وَخَلَقْتَ مِنْ نُورِهِ الْاَنْبِيَاءَ وَالْمُرْسَلِينَ
وَتَعَرَّفْتَ اِلَيْهِمْ بِاَخْذِ الْمِيثَاقِ عَلَيْهِمْ بِقَوْلِكَ الْحَقِّ الْمُبِينِ
وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّنَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَّحِكْمَةٍ
ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ
قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ قَالُوا اَقْرَرْنَا قَالَ
فَاشْهَدُوا وَاَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَo

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى بَهْجَةِ الْكَمَالِ وَتَاجِ الْجَلَالِ
وَبَهَاءِ الْجَمَالِ وَشَمْسِ الْوِصَالِ وَعَبَقِ الْوُجُودِ وَحَيَاةِ كُلِّ
مَوْجُودٍ عِزِّ جَلَالِ سَلْطَنَتِكَ وَجَلَالِ عِزِّ مَمْلَكَتِكَ وَمَلِيكِ
صُنْعِ قُدْرَتِكَ وَطِرَازِ صَفْوَهِ الصَّوَةِ مِنْ اَهْلِ صَفْوَاتِكَ
وَخُلَاصَةِ الْخَاصَّةِ مِنْ اَهْلِ قُرْبِكَ سِرِّ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ وَحَبِيبِ
اللّٰهِ الْاَكْرَمِ وَخَلِيلِ اللّٰهِ الْمُكَرَّمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَo

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِهِ اِلَيْكَ وَنَتَشَفَّعُ بِهِ لَدَيْكَ
صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى وَالْوَسِيلَةِ الْعُظْمٰى وَالشَّرِيعَةِ الْغَرَّا
وَالْمَكَانَةِ الْعُلْيَا وَالْمَنْزِلَةِ الزُّلْفٰى وَقَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى اَنْ
تُحَقِّقَنَا بِهِ ذَاتًا وَّصِفَاتًا وَّاَسْمَآءً وَّاَفْعَالًا وَّآثَارًا حَتّٰى لَا نَرٰى
وَلَا نَسْمَعَ وَلَا نُحِسَّ وَلَا نَجِدَ اِلَّا اِيَّاكَ اِلٰهِىْ وَسَيِّدِىْ
بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ اَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ هُوِيَّتَنَا عَيْنَ هُوِيَّتِهِ
فِىْ اَوَائِلِهِ وَنِهَايَتِهِ وَبُودِ خُلَّتِهِ وَصَفَاءِ مُحَبَّتِهِ وَفَوَاتِحِ اَنْوَارِ

بَصِيْرَتِهٖ وَجَوَامِعِ اَسْرَارِ سَرِيْرَتِهٖ وَرَحِيْمِ رُحَمَائِهٖ وَنَعِيْمِ نَعْمَائِهٖ۝

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ بِجَاهِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْفِرَةَ وَالرِّضٰى وَالْقَبُوْلَ قَبُوْلًا تَامًّا لَا تَكِلْنَا فِيْهِ اِلٰى اَنْفُسِنَا طَرْفَةَ عَيْنٍ يَانِعْمَ الْمُجِيْبُ فَقَدْ دَخَلَ الدَّخِيْلُ يَامَوْلَاىَ بِجَاهِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ غُفْرَانَ ذُنُوْبِ الْخَلْقِ بِاَجْمَعِهِمْ اَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ بِرِّهِمْ وَفَاجِرِهِمْ كَقَطْرَةٍ فِىْ بَحْرِ جُوْدِكَ الْوَاسِعِ الَّذِىْ لَا سَاحِلَ لَهٗ فَقَدْ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ رَبِّ اِنِّىْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّىْ وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا رَبِّ اِنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ رَبِّ اِنِّىْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَىَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ يَا عَوْنَ الضُّعَفَاءِ يَاعَظِيْمَ الرَّجَاءِ يَامُوْقِظَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِىَ الْهَلْكٰى يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمُ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَامِعِ الْاَكْمَلِ وَالْقُطْبِ الرَّبَّانِىِّ الْاَفْضَلِ طِرَازِ حُلَّةِ الْاِيْمَانِ وَمَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ صَاحِبِ الْهِمَمِ السَّمَاوِيَّةِ وَالْعُلُوْمِ اللَّدُنِيَّةِ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ خَلَقْتَ الْوُجُوْدَ لِاَجْلِهٖ وَرَخَّصْتَ الْاَشْيَآءَ بِسَبَبِهٖ مُحَمَّدِ الْمَحْمُوْدِ صَاحِبِ الْمَكَارِمِ وَالْجُوْدِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْاَقْطَابِ السَّابِقِيْنَ اِلٰى جَنَابِ ذٰلِكَ الْجَنَابِ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النُّوْرِ الْبَهِىِّ وَالْبَيَانِ الْجَلِىِّ وَلِلِّسَانِ الْعَرَبِىِّ وَالدِّيْنِ الْحَنِيْفِىِّ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ الْمُؤَيَّدِ بِالرُّوْحِ الْاَمِيْنِ وَبِالْكِتَابِ الْمُبِيْنِ وَخَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ وَرَحْمَةِ اللّٰهِ لِلْعٰلَمِيْنَ وَالْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ خَلَقْتَهٗ مِنْ نُّوْرِكَ وَجَعَلْتَ كَلَامَهٗ مِنْ كَلَامِكَ وَفَضَّلْتَهٗ عَلٰى اَنْبِيَائِكَ وَاَوْلِيَائِكَ وَجَعَلْتَ السِّعَايَةَ مِنْكَ اِلَيْهِ وَمِنْهُ اِلَيْهِمْ كَمَالَ كُلِّ وَلِىٍّ لَكَ وَهَادِىْ كُلِّ مُضِلٍّ عَنْكَ هَادِى الْخَلْقِ اِلَى الْحَقِّ تَارِكِ الْاَشْيَاءِ لِاَجْلِكَ وَمَعْدِنِ الْخَيْرَاتِ بِفَضْلِكَ وَخَاطَبْتَهٗ عَلٰى بِسَاطِ قُرْبِكَ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا اَلْقَائِمِ لَكَ فِىْ لَيْلِكَ وَالصَّائِمِ لَكَ فِىْ نَهَارِكَ وَالْهَائِمِ بِكَ فِىْ جَلَالِكَ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّكَ الْخَلِيْفَةِ فِىْ خَلْقِكَ الْمُشْتَغِلِ بِذِكْرِكَ الْمُتَفَكِّرِ فِىْ خَلْقِكَ وَالْاَمِيْنِ لِسِرِّكَ وَالْبُرْهَانِ لِرُسُلِكَ الْحَاضِرِ فِىْ سَرَائِرِ قُدْسِكَ وَالْمُشَاهِدِ لِجَمَالِ جَلَالِكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ الْمُفَسِّرِ لِآيَاتِكَ

وَالظَّاهِرِ فِیْ مُلْكِكَ وَالْغَائِبِ فِیْ مَلَكُوْتِكَ وَالْمُتَخَلِّقِ بِصِفَاتِكَ وَالدَّاعِیْ اِلٰی جَبَرُوْتِكَ الْحَضْرَةِ الرَّحْمَانِیَّةِ وَالْبُرْدَةِ الْجَلَالِیَّةِ وَالسَّرَابِیْلِ الْجَمَالِیَّةِ الْعَرِیْشِ السَّقِیِّ وَالْحَبِیْبِ النَّبَوِیِّ وَالنُّوْرِ الْبَهِیِّ وَالدُّرِّ النَّقِیِّ وَالْمِصْبَاحِ الْقَوِیِّ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَرُوْحِ اَرْوَاحِ عِبَادِكَ الدُّرَّةِ الْفَاخِرَةِ وَالْعَبِقَةِ النَّافِحَةِ بُوْءِ بُوْءِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَحَاءِ الرَّحْمَاتِ وَجِیْمِ الدَّرَجَاتِ وَسِیْنِ السَّعَادَاتِ وَنُوْنِ الْعِنَایَاتِ وَكَمَالِ الْكُلِّیَّاتِ وَمَنْشَأِ الْاَزَلِیَّاتِ وَخَتْمِ الْاَبَدِیَّاتِ الْمَشْغُوْلِ بِكَ عَنِ الْاَشْیَاءِ الدُّنْیَوِیَّاتِ الطَّاعِمِ مِنْ ثَمَرَاتِ الْمُشَاهَدَاتِ الْمَسْقِیِّ مِنْ اَسْرَارِ الْقُدْسِیَّاتِ الْعَالِمِ بِالْمَاضِیَ وَالْمُسْتَقْبَلَاتِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهِ الْاَخْیَارِ وَاَصْحَابِهِ الْاَبْرَارِ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِهٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِهٖ فِی الْقُبُوْرِ وَعَلٰی اِسْمِهٖ فِی الْاَسْمَاءِ وَعَلٰی مَنْظَرِهٖ فِی الْمَنَاظِرِ وَعَلٰی سَمْعِهٖ فِی الْمَسَامِعِ وَعَلٰی حَرَكَتِهٖ فِی الْحَرَكَاتِ وَعَلٰی

سُكُوْنِهٖ فِی السَّكَنَاتِ وَعَلٰی قُعُوْدِهٖ فِی الْقُعُوْدَاتِ وَعَلٰی قِیَامِهٖ فِی الْقِیَامَاتِ وَعَلٰی لِسَانِهِ الْبَشَّاشِ الْاَزَلِیِّ وَالْخَتْمِ الْاَبَدِیِّ صَلِّ اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَدَدَ مَاعَلِمْتَ وَمِلْءَ مَاعَلِمْتَ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ اَعْطَیْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ وَفَضَّلْتَهٗ وَنَصَرْتَهٗ وَاَعَنْتَهٗ وَقَرَّبْتَهٗ وَاَدْنَیْتَهٗ وَسَقَیْتَهٗ وَمَكَّنْتَهٗ وَمَلَأْتَهٗ بِعِلْمِكَ الْاَنْفَسِ وَبَسَطْتَهٗ بِحُبِّكَ الْاَطْوَسِ وَزَیَّنْتَهٗ بِقَبُوْلِكَ الْاَقْیَسِ فَخْرِ الْاَفْلَاكِ وَعَذْبِ الْاَخْلَاقِ وَنُوْرِكَ الْمُبِیْنَ وَعَبْدِكَ الْقَدِیْمِ وَحَبْلِكَ الْمَتِیْنِ وَحِصْنِكَ الْحَصِیْنِ وَجَلَالِكَ الْحَكِیْمِ وَجَمَالِكَ الْكَرِیْمِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَصَابِیْحِ الْهُدٰی وَقَنَادِیْلِ الْوُجُوْدِ وَكَمَالِ السُّعُوْدِ الْمُطَهَّرِیْنَ مِنَ الْعُیُوْبِ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ صَلٰوةً تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَرِیْحًا تَفُكُّ بِهَا الْكُرَبَ وَتَرَحُّمًا تُزِیْلُ بِهِ الْعَطَبَ وَتَكْرِیْمًا تَقْضِیْ بِهِ الْاَرَبَ یَارَبِّ یَااَللّٰهُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ نَسْاَلُكَ ذٰلِكَ مِنْ فَضَائِلِ لُطْفِكَ وَغَرَائِبِ فَضْلِكَ یَا كَرِیْمُ یَارَحِیْمُ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی عَبْدِكَ وَ نَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَالرَّسُوْلِ الْعَرَبِیِّ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ

رِضَاءً وَّلِحقِهٖ اَدَاءً وَّآتِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۝

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ وَنَسْاَلُكَ وَنَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِكِتَابِكَ الْعَزِيْزِ وَنَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِشَرَفِهِ الْمَجِيْدِ وَبِاَبَوَيْهِ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمَاعِيْلَ وَبِصَاحِبَيْهِ اَبِىْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَذِى النُّوْرَيْنِ عُثْمَانَ وَآلِهٖ فَاطِمَةَ وَعَلِيٍّ وَلَدَيْهِمَا الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَمَّيْهِ حَمْزَةَ وَالْعَبَّاسِ وَزَوْجَتَيْهِ خَدِيْجَةَ وَعَائِشَةَ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اَبَوَيْهِ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمَاعِيْلَ وَعَلٰى آلِ كُلٍّ وَصَحْبِ كُلٍّ صَلَاةً يُتَرْجِمُهَا لِسَانُ الْاَزَلِ فِىْ رِيَاضِ الْمَلَكُوْتِ وَعَلَى الْمَقَامَاتِ وَنَيْلِ الْكَرَامَاتِ وَرَفْعِ الدَّرَجَاتِ وَيَنْعِقُ بِهَا لِسَانُ الْاَبَدِ فِىْ حَضِيْضِ النَّاسُوْتِ بِغُفْرَانِ الذُّنُوْبِ وَكَشْفِ الْكُرُوْبِ وَدَفْعِ الْمُهِمَّاتِ كَمَا هُوَ اللَّائِقُ بِالْهِيَّتِكَ وَشَانِكَ الْعَظِيْمِ وَكَمَا هُوَ اللَّائِقُ بِاَهْلِيَّتِهِمْ وَمَنْصَبِهِمُ الْكَرِيْمُ بِخُصُوْصِ خَصَائِصِ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۝ اَللّٰهُمَّ حَقِّقْنَا بِسَرَائِرِهِمْ فِىْ مَدَارِجِ مَعَارِفِهِمْ بِمَثُوْبَةِ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنْكَ الْحُسْنٰى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْفَوْزِ بِالسَّعَادَةِ الْكُبْرٰى بِمَوَدَّتِهِ الْقُرْبٰى وَعُمَّنَا فِىْ عِزِّهِ الْمَضْمُوْدِ

فِى مَقَامِهِ الْمَحْمُوْدِ وَتَحْتَ لِوَائِهِ الْمَعْقُوْدِ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ عِرْفَانِ مَعْرُوْفِهِ الْمَوْرُوْدِ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرُوْزِ بِشَارَةِ قُلْ يُسْمَعْ وَ سَلْ تُعْطَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ بِظُهُوْرِ بِشَارَةِ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَاذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۝

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِعِزِّجَلَالِكَ وَبِجَلَالِ عِزَّتِكَ وَبِقُدْرَةِ سُلْطَانِكَ وَبِسُلْطَانِ قُدْرَتِكَ وَبِحُبِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقَطِيْعَةِ وَالْاَهْوَاءِ الرَّدِيْئَةِ يَاظَهِيْرَ اللَّاجِيْنَ يَاجَارَالْمُسْتَجِيْرِيْنَ اَجِرْنَا مِنَ الْخَوَاطِرِ النَّفْسَانِيَّةِ وَاحْفَظْنَا مِنَ الشَّهَوَاتِ الشَّيْطَانِيَّةِ وَطَهِّرْنَا مِنْ قَاذُوْرَاتِ الْبَشَرِيَّةِ وَصَفِّنَا بِصَفَاءِ الْمَحَبَّةِ الصِّدِّيْقِيَّةِ مِنْ صَدَآءِ الْغَفْلَةِ وَ وَهْمِ الْجَهْلِ حَتّٰى تَضْمَحِلَّ رُسُوْمُنَا بِفَنَاءِ الْاَنَانِيَّةِ وَمُبَايَنَةِ الطَّبِيْعَةِ الْاِنْسَانِيَّةِ فِىْ حَضْرَةِ الْجَمْعِ وَالتَّخْلِيَةِ وَالتَّحَلِّىْ بِالْاُلُوْهِيَّةِ الْاَحَدِيَّةِ وَالتَّجَلِّىْ بِالْحَقَائِقِ الصَّمَدَانِيَّةِ فِىْ شُهُوْدِ الْوَحْدَانِيَّةِ حَيْثُ لَا حَيْثُ وَلَا اَيْنَ وَلَا كَيْفَ وَيَبْقٰى اَلْكُلُّ لِلّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَمَعَ اللّٰهِ غَرْقًا بِنِعْمَةِ اللّٰهِ فِىْ بَحْرِ مِنَّةِ اللّٰهِ مَنْصُوْرِيْنَ بِسَيْفِ اللّٰهِ مَخْصُوْصِيْنَ بِمَكَارِمِ اللّٰهِ مَلْحُوْظِيْنَ بِعَيْنِ اللّٰهِ مَحْظُوْظِيْنَ بِعِنَايَةِ اللّٰهِ مَحْفُوْظِيْنَ بِعِصْمَةِ اللّٰهِ مِنْ كُلِّ شَاغِلٍ يَشْغَلُ عَنِ اللّٰهِ وَخَاطِرٍ يَخْطُرُ فِىْ غَيْرِ اللّٰهِ يَارَبِّ يَااللّٰهُ يَارَبِّ يَااللّٰهُ يَارَبِّ

يَا اللّٰهُ وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ٥

اَللّٰهُمَّ اَشْغَلْنَا بِكَ وَهَبْ لَنَا هِبَةً لَا سَعَةَ فِيْهَا لِغَيْرِكَ وَلَا مَدْخَلَ فِيْهَا لِسِوَاكَ وَاسِعَةً بِالْعُلُوْمِ الْاِلٰهِيَّةِ وَالصِّفَاتِ الرَّبَّانِيَّةِ وَالْاَخْلَاقِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَقَوِّ عَقَائِدَنَا بِحُسْنِ الظَّنِّ الْجَمِيْلِ وَحَقِّ الْيَقِيْنِ وَحَقِيْقَةِ التَّمْكِيْنِ وَسَدِّدْ اَحْوَالَنَا بِالتَّوْفِيْقِ وَالسَّعَادَةِ وَحُسْنِ الْيَقِيْنِ وَشُدَّ قَوَاعِدَنَا عَلٰى صِرَاطِ الْاِسْتِقَامَةِ وَقَوَاعِدِ الْعِزِّ الرَّصِيْنِ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَشَيِّدْ مَقَاصِدَنَا فِي الْمَجْدِ الْاَثِيْلِ عَلٰى اَعْلٰى ذِرْوَةِ الْكَرَامَةِ وَعَزَائِمِ اُولِي الْعَزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا بِاَلْطَافِ رَحْمَتِكَ مِنْ ضَلَالِ الْبُعْدِ وَاَشْمِلْنَا بِنَفَحَاتِ عِنَايَتِكَ فِيْ مَصَارِعِ الْحُبِّ وَاَسْعِفْنَا بِاَنْوَارِ هِدَايَتِكَ فِيْ حَضَائِرِ الْقُرْبٰى وَاَيِّدْنَا بِنَصْرِكَ الْعَزِيْزِ نَصْرًا مُؤَزَّرًا بِالْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ وَاُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ٥

يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ يَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيْرٍ يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيْبٍ يَا مُوْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ اَنْتَ وَلِيِّيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَاَنْبِيَائِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ٥

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنَا مَعَهٗ بِشَفَاعَتِهٖ وَضَمَانِهٖ وَرِعَايَتِهٖ مَعَ آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ بِدَارِكَ دَارِ السَّلَامِ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَتْحِفْنَا بِمُشَاهَدَتِهٖ بِلَطِيْفِ مُنَازَلَتِهٖ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَكْرِمْنَا بِالنَّظَرِ اِلٰى جَمَالِ سُبُحَاتِ وَجْهِكَ الْعَظِيْمِ وَاحْفَظْنَا بِكَرَامَتِهٖ بِالتَّكْرِيْمِ وَالتَّبْجِيْلِ وَالتَّعْظِيْمِ وَاَكْرِمْنَا بِنُزُلِهٖ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ فِيْ رَوْضِ رِضْوَانِ اُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِيْ فَلَا اَسْخَطُ عَلَيْكُمْ اَبَدًا وَّاُعْطِيْكُمْ مَفَاتِيْحَ الْغَيْبِ لِخَزَائِنِ السِّرِّ الْمَكْنُوْنِ فِيْ مَكْنُوْنِ جَنَّاتِ مَعَارِفِ صِفَاتِ الْمَعَانِيْ بِاَنْوَارِ ذَاتٍ عَلَى الْاَرَائِكِ يَنْظُرُوْنَ وَلَهُمْ مَا يَدَّعُوْنَ سَلَامٌ" قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ بِانْعِطَافِ رَاْفَةِ الرَّاْفَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ مِنْ عَيْنِ عِنَايَتِهٖ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ذَالِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ فِيْ مَحَاسِنِ قُصُوْرِ

ذَخَائِرِ سَرَائِرِ فَلَا تَعْلَمُ نَفْس" مَّا اُخْفِیَ لَھُمْ مِنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ جَزَآءً بِمَا کَانُوا یَعْمَلُوْنَ فِیْ مِنَصَّةِ مَحَاسِنِ خَوَاتِمِ دَعْوَاھُمْ فِیْھَا سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَتَحِیَّتُھُمْ فِیْھَا سَلَام" وَ آخِرُ دَعْوَاھُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ o

اس درود کا نام "الصلٰوة الکبرٰی" ہے۔ یہ سیدنا ومولانا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے جس کو سید شیخ عبدالغنی نابلسی نے ذکر فرمایا ہے۔ یہ درود شریف اکثر ان صلوات پر مشتمل ہے جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہیں یا سلف صالحین سے منقول ہیں اس ایک درود میں ستر سے زیادہ درود آجاتے ہیں جن کا پڑھنا بہت فضیلت رکھتا ہے۔

قصیدہ مبارکہ

حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کتاب "افضل الصلوات علی سید السادات" کا اختتام سید الاولین والآخرین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شانِ اقدس میں سات قصائد مبارکہ سے کیا ہے۔ برکت کیلئے صرف ایک قصیدہ "نمبر 5" نقل کیا جارہا ہے۔ جس میں حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نہایت ذوق وشوق اور محبت کے ساتھ سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل، کمالات، معجزات مبارکہ، آپ کی اہلِ بیت اور اصحابِ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بارے میں مدح سرائی فرمائی ہے۔

رَأَی مَدحَ خَیرِ الخَلقِ صَعْبًا فَأَحْجَمَا	وَقَادَتهُ أَنوَارُ المَعَانِي فَأَقدَمَا
بَدَا بَدرُہُ وَالْکَونُ یَغبِسُ مُظلِمَا	فَبَثَّ بِہِ نُورَ الهُدَی فَتَبَسَّمَا

عَلَی ذَاتِہِ الرَّحمٰنُ صَلّٰی وَسَلَّمَا

یَرَی نُورَہُ الخَلَّاقُ قَبلَ العَوَالِمِ	وَنَبَّأَہُ مِنْ قَبلِ طِینَةِ آدَمِ
وَشَفَّعَہُ فِیہِ وَفِي کُلِّ آثِمِ	وَحَکَّمَہُ فِي مُلْکِہِ فَتَحَکَّمَا

عَلَی ذَاتِہِ الرَّحمٰنُ صَلّٰی وَسَلَّمَا

وَمَنْ نُورِهِ كَانَ الْوُجُودُ بِأَسْرِهِ ... وَلَوْلَاهُ مَا بَانَتْ حَقِيقَةُ سِرِّهِ

وَمَا زَالَ مَطْوِيًّا بِعَالَمِ أَمْرِهِ ... وَلٰكِنْ عَلَيْهِ الْحَقُّ بِالْخَلْقِ أَنْعَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

أَبُو النَّاسِ طُرًّا أَعْرَفُ النَّاسِ أَرْفَعُ ... أَبُو كُلِّ هٰذَا الْخَلْقِ وَالْفَضْلُ أَوْسَعُ

وَلَا عَمَلٌ وَاللّٰهِ لِلّٰهِ يُرْفَعُ ... إِذَا لَمْ يَكُنْ مِنْ بَابِهِ قَدْ تَقَدَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

مُقَدَّمُ كُلِّ الْأَنْبِيَاءِ خِتَامُهُمْ ... مُعَوَّلُهُمْ فِي الْمُعْضَلَاتِ أَمَامُهُمْ

فَلَا فَضْلَ جَلَّتْ فِيهِ حَظًّا سِهَامُهُمْ ... عَلَى الْخَلْقِ إِلَّا سَهْمُهُ كَانَ أَعْظَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

مُحَمَّدٌ الْمُخْتَارُ مِنْ آلِ هَاشِمٍ ... وَمِنْ كُلِّ أَهْلِ الْأَرْضِ أَوْلَادِ آدَمِ

وَأَهْلِ السَّمَا طُرًّا وَكُلِّ الْعَوَالِمِ ... فَمَا مِثْلُهُ خَلْقٌ بِأَرْضٍ وَلَا سَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

تَشَرَّفَتِ الْكُتْبُ الْقَدِيمَةُ بِاسْمِهِ ... وَوَصْفِ مَزَايَاهُ وَإِظْهَارِ حُكْمِهِ

نَعَمْ هِيَ كَانَتْ مِنْ أَبِيهِ وَأُمِّهِ ... بِأَوْصَافِهِ الْعَلْيَاءِ أَدْرَى وَأَعْلَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

تَنَاقَلَهُ الْأَخْيَارُ مِنْ عَهْدِ آدَمِ ... كِرَامُ الْوَرَى فِي الطَّاهِرَاتِ الْكَرَائِمِ

بِكُلِّ نِكَاحٍ مِنْ صَحِيحٍ وَلَازِمِ ... وَمَا اقْتَرَفُوا فِيهِ سِفَاحًا مُحَرَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

لَقَدْ شَرَّفَ اللّٰهُ الْجُدُودَ بِسِرِّهِ ... بُطُونًا ظُهُورًا وَالْوُجُودَ بِأَسْرِهِ

تَوَلَّدَ مِنْ شَمْسِ الْكَمَالِ وَبَدْرِهِ ... فَحَلَّ بِهٰذَا الْكَوْنِ نُورًا مُجَسَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَكَمْ مُعْجِزَاتٍ أَعْجَزَ الْخَلْقَ دَحْضُهَا ... أَطَاعَتْ فَأَبْدَتْهَا سَمَاهَا وَأَرْضُهَا

بِلَيْلَةِ مِيلَادٍ لَهُ كَانَ بَعْضُهَا ... وَمِنْ بَعْدِهَا بَعْضٌ وَبَعْضٌ تَقَدَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

سَلِ الْفِيلَ مَا هٰذَا الْحِرَانُ الَّذِي جَرَى ... أَرَادُوا لَهُ التَّقْدِيمَ وَهُوَ تَأَخَّرَا

أَكَانَ لِنُورِ الْمُصْطَفَى شَاهِدًا يَرَى ... وَتَضْلِيلُ كَيْدِ الْجُنْدِ كَانَ لَهُمْ عَمَى

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَمِنْ أَيْنَ جَاءَتْهُمْ طُيُورٌ أَبَابِيلُ ... رَمَتْهُمْ بِسِجِّيلٍ بِهِ الْكُلُّ مَقْتُولُ

أَكَانَ دَعَاهَا حِينَ عِصْيَانِهِ الْفِيلُ ... عَلَيْهِمْ فَلَبَّتْهُ فُرَادَى وَتَوْأَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَفِي لَيْلَةِ الْمِيلَادِ شُهْبُ الْكَوَاكِبِ … دَنَتْ وَتَدَلَّتْ كَالسِّهَامِ الثَّوَاقِبِ

وَنُكِّسَتِ الْأَصْنَامُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ … وَقَدْ أُعْظِمَتْ فِي وَقْتِهِ أَنْ تُعَظَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

أَضَاءَتْ قُصُورُ الشَّامِ مِنْ ضَوْءِ نُورِهِ … فَأَبْصَرَهَا الْمَكِّيُّ مِنْ وَسْطِ دُورِهِ

وَقَدْ فُتِحَتْ فِي قُرْبِ عَهْدِ وَزِيرِهِ … فَكَانَ أَلِيهَا الدِّينُ أَسْرَعَ أَدْوَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَأَطْفَأَ ذَاكَ النُّورُ نَارًا لِفَارِسٍ … فَكَمْ عَابِدٍ أَبْكَتْهُ عَبْرَةُ قَابِسٍ

بِحَيْرَتِهِمْ صَارَتْ دُمُوعُ الْأَرَاجِسِ … وَمِنْ بَعْدِهِ أَبْكَاهُمْ صَحْبُهُ الدِّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَأَيْوَانُ كِسْرَى قَدْ هَوَتْ شُرُفَاتُهُ … وَصَاحِبُهُ بِالشَّقِّ مَرَّتْ حَيَاتُهُ

وَسَارَتْ بِرُؤْيَا الْمُوبِذَانِ رُوَاتُهُ … سَطِيحٌ" بِبُشْرَى الْهَاشِمِيِّ تَرَنَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَنَاغَاهُ بَدْرُ التِّمِّ وَهُوَ بِمَهْدِهِ … لِيَقْبِسَ نُوراً ذَاكِرًا حُسْنَ عَهْدِهِ

وَمِنْ بَعْدُ قَدْ نَادَاهُ مِنْ أُفْقِ سَعْدِهِ … وَقَالَ أَنْقَسِمْ قِسْمَيْنِ خَرَّ مُقَسَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

حَلِيمَةُ سَعْدٍ ضَاعَفَ اللّٰهُ بِرَّهَا … عَلَى حِينَ تَسْقِي دُرَّةَ الْكَوْنِ دَرَّهَا

وَقَدْ شَاهَدَتْ مِنْهُ نَمَاءً فَسَرَّهَا … فَيَوْمٌ" كَشَهْرٍ وَهُوَ كَالْعَامِ قَدْ نَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَعَاشَ يَتِيمًا مِنْ أَبِيهِ وَأُمِّهِ … لَدَى جَدِّهِ حَتَّى مَضَى فَلِعَمِّهِ

وَمَا زَالَ لُطْفُ اللّٰهِ أَوْفَرَ سَهْمِهِ … إِلَى أَنْ نَشَا فِيهِمْ عَزِيزًا مُكَرَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَمَا شَارَكَ الْأَقْوَامَ حِينًا بِأَمْرِهِمْ … وَلَا سَارَ يَوْماً فِي الْمَلَاهِي بِسَيْرِهِمْ

وَلَمْ يَرْضَ فِيمَا هُمْ عَلَيْهِ بِكُفْرِهِمْ … وَكَانَ بِهِمْ يُدْعَى الْأَمِينَ الْمُحَكَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَلَمَّا أَرَادَ اللّٰهُ إِظْهَارَ دِينِهِ … وَكَشْفَ الْمُخَبَّا مِنْ خَبَايَا شُؤُونِهِ

حَبَاهُ عُلُومَ الرُّسْلِ فِي أَرْبَعِينِهِ … وَجِبْرِيلُهُ كَانَ السَّفِيرَ الْمُعَلِّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

تَخَيَّرَهُ الرَّحْمٰنُ مِنْ كُلِّ نَاطِقٍ … وَأَرْسَلَهُ طُرًّا لِكُلِّ الْخَلَائِقِ

وَأَوْلَاهُ عِلْمًا فِي جَمِيعِ الْحَقَائِقِ … فَكَانَ عَلَى الرُّسْلِ الْإِمَامَ الْمُقَدَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَكَمْ طَاوَعَ الشَّيْطَانَ فِيهِ حَوَاسِدٌ ... عَلَيْهِ لَهُمْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ شَوَاهِدُ

وَلٰكِنَّ أَشْقَى النَّاسِ عَاوٍ وَمُعَانِدٌ ... رَأَى نُورَ طٰهٰ ثُمَّ مَا زَالَ مُجْرِمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

أَتَى وَظَلَامُ الشِّرْكِ فِي النَّاسِ حَالِكٌ ... وَشَيْطَانُهُ فِي كُلِّ دِينٍ مُشَارِكُ

وَفِي كُلِّ قَلْبٍ لِلظَّلَامِ مَبَارِكٌ ... فَجَلَّى بِنُورِ الْحَقِّ مَا كَانَ مُظْلِمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

فَبَعْضٌ" أَضَلَّتْهُ النُّجُومُ الطَّوَالِعُ ... وَبَعْضٌ" لِأَصْنَامِ الْغِوَايَةِ رَاكِعُ

وَبَعْضٌ" لِأَشْجَارِ الضَّلَالَةِ خَاضِعُ ... هَدَاهُمْ فَصَارُوا أَعْقَلَ النَّاسِ أَفْهَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

فَلَا عِزَّ لِلْعُزَّى وَلَا لِمَنَاتِهِمْ ... يَغُوثُ يَعُوقُ النَّسْرُ أَهْلَاكُ لَاتِهِمْ

عَلَا دِينُهُمْ بِالرَّغْمِ عَنْ سَرَوَاتِهِمْ ... وَهَدَّمَهُ مِنْ أَصْلِهِ فَتَهَدَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَعَادَاهُ مِنْهُمْ كُلُّ شَيْخٍ مُضَلِّلٍ ... عَلَيْهِ لِأَهْلِ الشِّرْكِ كُلُّ مُعَوَّلِ

لَقَدْ أَقْدَمُوا فِي حَرْبِ أَفْضَلِ مُرْسَلٍ ... فَمَا زَادَهُ الْإِقْدَامُ إِلَّا تَقَدُّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

عَلَيْهِ عَلَى حُكْمِ الضَّلَالِ تَعَصَّبُوا ... وَمِنْ كُلِّ أَوْبٍ فِي أَذَاهُ تَأَلَّبُوا

قَدِ اجْتَمَعُوا فِي كُفْرِهِمْ وَتَحَزَّبُوا ... فَأَهْلَكَ بَعْضَ الْقَوْمِ وَالْبَعْضُ أَسْلَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَكَمْ مِنْ رُؤُسٍ حَانَ وَقْتُ حِصَادِهَا ... سَعَتْ ضِدَّهُ مِنْ جَهْلِهَا بِمَعَادِهَا

فَحَارَبَهَا مِنْ بَعْدِ يَأْسِ رَشَادِهَا ... وَأَوْصَلَهَا بِالسَّيْفِ قَطْعًا جَهَنَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَأَوْلَاهُ مَوْلَاهُ كِرَامَ أَصَاحِبِ ... تَخَيَّرَهُمْ مِنْ قَوْمِهِ وَالْأَجَانِبِ

أَطَاعُوهُ حَتَّى فِي حُرُوبِ الْأَقَارِبِ ... فَمَا سَالَمُوا مِنْهُمْ أَبًا ضَلَّ وَابْنَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

دَعَاهُمْ أَجَابُوا وَاحِدًا بَعْدَ وَاحِدِ ... عَلَى خِيفَةٍ مِنْ شَرِّ كُلِّ مُعَانِدِ

تَنَحَّى بِهِمْ مِنْ قِلَّةٍ فِي الْمَعَابِدِ ... وَزَادُوا فَصَارُوا بَعْدُ جَيْشًا عَرَمْرَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

بِهِمْ أَيَّدَ الْجَبَّارُ فِي الْأَرْضِ دِينَهُ ... أَعَزَّ بِهِمْ مُخْتَارَهُ وَأَمِينَهُ

فَلَمْ يَبْرَحُوا فِي أَمْرِهِ يَتْبَعُونَهُ ... إِذَا شَاءَ شَيْئًا كَانَ أَمْرًا مُحَتَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

فَمِنْهُمْ بَنُوا أَجْدادِهِ كُلُّ بَاسِلٍ … خَبِيرٍ بِأَحْوَالِ الْوَغَا غَيْرِ نَاكِلِ

يُرَى مَعَهُ فِي الْحَرْبِ فِي زِيّ رَاجِلٍ … وَأَنتَ إِذَا حَقَّقْتَ أَبْصَرْتَ ضَيْغَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

لَقَدْ هَجَرُوا مِنْ أَجْلِهِ الدَّارَ وَالْأَهْلَا … وَقَدْ قَطَعُوا فِي حُبِّهِ الْحَزْنَ وَالسَّهْلَا

وَقَدْ لَبِسُوا الْعِرْفَانَ إِذْ خَلَعُوا الْجَهْلَا … وَصَارُوا بِهِ أَهْدَى الْبَرِيَّةِ أَعْلَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَأَنْصَارُهُ الْأَبْطَالُ أَفْضَلُ أَنْصَارٍ … حَبَاهُمْ فِي الْحَرْبِ كَالْأَسَدِ الضَّارِي

أَطَاعُوهُ بِالْأَرْوَاحِ وَالْمَالِ وَالدَّارِ … فَرُوحِي فِدَاهُمْ مَا أَعَزَّ وَأَكْرَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَلَا تَنْسَ صَحْبًا مِنْ هُنَا وَهُنَا لِكَا … أَطَاعُوهُ خَاضُوا فِي رِضَاهُ الْمَعَارِكَا

وَمِنْهُمْ مَوَالٍ ثُمَّ عَادُوا مَوَالِكَا … بِأَحْمَدَ نَالُوا الْعِزَّ فَذًّا وَتَوْأَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

صَحَابَتُهُ كُلٌّ "عُدُولٌ" أَفَاضِلُ … وَمَا مِنْهُمُ إِلَّا بِهِ الْفَضْلُ كَامِلُ

أَئِمَّتُنَا مَهْمَا نَفَى الْحَقَّ جَاهِلُ … هُدَاهُمْ فَكَانُوا فِي سَمَا الدِّينِ أَنْجُمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

لَقَدْ جَاهَدُوا فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهِ … وَقَدْ فَتَحُوا بِالسَّيْفِ جُلَّ بِلَادِهِ

وَدِينَ الْحِجَازِيِّ عَمَّمُوا فِي عِبَادِهِ … وَلَوْلَاهُمُ مَا جَاوَزَ الدِّينُ زَمْزَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَلَا سِيَّمَا الصِّدِّيقُ وَالْفَاتِحُ الثَّانِي … عَلِيٌّ أَبُو الْأَشْرَافِ مِنْ بَعْدِ عُثْمَانِ

عَلَيْهِمْ وَكُلِّ الصَّحْبِ أَفْضَلُ رِضْوَانِ … فَقَدْ خَدَمُوا الْمُخْتَارَ حَيًّا وَبَعْدَ مَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَيَا حَبَّذَا الْأَطْهَارُ آلُ مُحَمَّدِ … وَأَكْرِمْ بِزَوْجَاتِ النَّبِيِّ وَمَجْدِ

حَوَتْ بِنْتُهُ الزَّهْرَاءُ أَفْضَلَ سُؤْدَدِ … بِهِ فَاقَتِ الزَّوْجَاتِ طُرًّا وَمَرْيَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَأَبْنَاؤُهَا حَتَّى الْقِيَامَةِ أَفْضَلُ … مِنَ النَّاسِ طُرًّا لَا نَبِيٌّ وَمُرْسَلُ

فَهُمْ بِضْعَةٌ لِلْمُصْطَفَى مَنْ يُفَضِّلُ … سِوَاهَا غَدَا بِالْجَهْلِ لَا الْعِلْمِ مُعْلَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَطَهَّرَهُمْ مِنْ كُلِّ رِجْسٍ مُطَهِّرُ … هُوَ اللهُ فَأَفْهِمْ فَالْمُهَيْمِنُ أَخْبَرُ

وَعَنْ جَدِّهِمْ جَاءَ الْحَدِيثُ يُبَشِّرُ … وَفَاطِمَةٌ" قَدْ أَحْصَنَتْهُ فَحَرَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَسَائِرُ زَوْجَاتِ النَّبِيِّ كَرَائِمُ ۔۔۔ عَلَيْهِنَّ رِضْوَانُ الْمُهَيْمِنِ دَائِمُ

فَضْلُنَ النِّسَا وَالْفَضْلُ فِيهِنَّ لَازِمُ ۔۔۔ وَكُنَّ لَدَيْهِ أَقْرَبَ النَّاسِ أَلْزَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

مَوَالِيهِ كُلٌّ مِنْهُمْ سَادَ قَوْمَهُ ۔۔۔ وَقَدْ جَعَلَ الْمُخْتَارُ كَالْأَهْلِ حُكْمَهُ

فَلَا غَرْوَ أَنْ خَلَّى أَبَاهُ وَعَمَّهُ ۔۔۔ وَجَاءَ لَهُ مَوْلَاهُ زَيْدٌ قَدِ انْتَمَى

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

خَوَادِمُهُ وَالْخَادِمُونَ عَلَيْهِمُ ۔۔۔ سَلَامٌ مِنَ الرَّحْمٰنِ يَسْرِي إِلَيْهِمُ

فَخِدْمَتُهُ كَانَتْ فَخَارًا لَدَيْهِمُ ۔۔۔ وَقَدْ كَانَ مِنْ خُدَّامِهِمْ أَنْجُمُ السَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

صِفَاتُكَ يَا خَيْرَ الْخَلَائِقِ تَعْظُمُ ۔۔۔ عَنِ الْمَدْحِ مَهْمَا بَالَغَ الْمُتَكَلِّمُ

وَلٰكِنْ شَرْطِي فِيكَ عِقْدٌ مُنَظَّمُ ۔۔۔ وَدُونَكَهُ قَدْ تَمَّ عِقْدًا مُنَظَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمٰنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں ڈوبی حضرت علامہ یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ کی جملہ کتب کی قبولیت

حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ اپنی کتاب **"شواهد الحق فی الاستغاثة بسید الخلق صلی الله علیه وآله وسلم"** کے اختتام میں اپنی ایک بابرکت خواب کا ذکر فرماتے ہیں کہ شہر بیروت میں اواخر شعبان 1348ھ فجر سے قبل خواب میں دیکھتا ہوں کہ مجھ سے 50 قدم کے فاصلے پر جنوب کی طرف سے کسی شخص کی موجودگی کے بغیر ایک آواز سنائی دیتی ہے کہ **"أنا احبک"** میں تجھ سے پیار کرتا ہوں۔ مجھے یقین ہو جاتا ہے کہ یہ آواز اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے ہے۔ یہ آواز جس مقام سے آ رہی ہے وہ آگ کے شعلوں اور زرد رنگ کی روشنی کی طرح ہے۔ جس کی لمبائی ایک بالشت اور چوڑائی اُس سے کچھ کم ہے۔ (جیسا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے آگ دیکھی اور درخت سے آواز سنی) اس آواز کے سننے سے مجھے انتہائی مسرت ہوتی ہے اور یقینِ کامل ہو جاتا ہے کہ یہ آواز اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس بات کی دلیل ہے کہ مجھ پر اللہ تبارک وتعالیٰ کی رضا ہے اور اسی کی توفیق سے میری تالیفات اور دینی خدمات جو اُس کے پیارے عظیم محبوب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے ہیں وہ اُس کی بارگاہ اقدس میں قبول ہیں۔

اس قبولیت پر میں بارگاہِ رب العالمین میں شکر بجالاتا ہوں۔

فہرست

تالیفات حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النبہانی رضی اللہ عنہ

1-	اتحاف المسلم باحاديث الترغيب والترهيب ۔
2-	الأحاديث الأربعين من أمثال أفصح العالمين ﷺ
3-	الأحاديث الأربعين في فضائل سيد المرسلين ﷺ ۔
4-	الأحاديث الأربعين في فضل الجهاد والمجاهدين۔
5-	الأحاديث الأربعين في وجوب طاعة أمير المؤمنين
6-	أحسن الوسائل في نظم أسماء النبي الكامل ﷺ
7-	الأربعين أربعين من أحاديث سيد المرسلين ﷺ ۔
8-	أربعون حديثًا في فضائل أهل البيت ۔
9-	أربعون حديثًا في فضل أربعين صحابياً ۔
10-	أربعون حديثاً في أربعين صيغة في الصلاة على النبی ﷺ
11-	أربعون حديثاً في فضل أبي بكر ؓ ۔
12-	أربعون حديثاً في فضل أبي بكر ؓ و عمر ؓ ۔
13-	أربعون حديثاً في فضل عثمان ؓ ۔
14-	أربعون حديثاً في فضل علي ؓ ۔
15-	أربعون حديثاً في فضل عمر ؓ ۔
16-	أربعون حديثاً في فضل لا اله الا لله ۔
17-	ارشاد الحيارى في تحذير المسلمين من مدارس النصارى۔
18-	الأساليب البديعة في فضل الصحابة واقناع الشيعة ۔

19-	أسباب التأليف من العاجز الضعيف ۔
20-	الأستغاثة الكبرى بأسماء الله الحسنى ۔
21-	الأسمى فما لسيدنا محمد من الأسما ۔
22-	أفضل الصلوات على سيد السادات ۔
23-	الأنوار المحمدية مختصر المواهب اللدنية ۔
24-	البرهان المسدد في اثبات نبوة سيدنا محمد ﷺ ۔
25-	البشائر الأيمانية في المبشرات المنامية ۔
26-	التحذير من اتخاذ الصور والتصوير ۔
27-	ترجيح دين الاسلام ۔
28-	تنبيه الأفكار الى حكمة اقبال الدنيا على الكفار ۔
29-	تهذيب النفوس في ترتيب الدروس ۔ (رياض الصالحين)
30-	جامع الثناء على الله ۔
31-	جامع الصلوات ۔
32-	جامع كرمات الأولياء ۔
33-	جواهر البحار في فضائل النبي المختار ۔
34-	حجة الله على العالمين في معجزات سيد المرسلين ﷺ
35-	حزب الأولياء الأربعين المستغيثين بسيد المرسلين وهو حزب الأستغاثات بسيد السادات ۔
36-	حسن الشرعة في مشروعية صلاة الظهر اذا تعددت الجمعة ۔
37-	خلاصة الكلام في ترجيع دين السلام ۔

38- الخلاصة الوفية في رجال المجموعة النبهانية۔

39- الدلالات الواضحات شرح دلائل الخيرات۔

40- دليل التجار الى أخلاق الأخيار۔

41- الرحمة المهداة في فضل الصلاة۔

42- رف الاشتباه في استحالة الجهة على الله۔

43- رياض الجنة في أذكار الكتاب والسنة۔

44- السابقات الجياد في مدح سيد العباد ﷺ۔

45- سبيل النجاة في الحب في الله والبغض في الله۔

46- سعادة الأنام باتباع دين الاسلام۔

47- سعادة الدارين في الصلاة على سيد الكونين ﷺ۔

48- سعادة المعاد في موازنة بانت سعادة۔

49- السهام الصائبة لأصحاب الدعاوى الكاذبة۔

50- اشرف المؤبد لأل محمد ﷺ۔

51- شواهد الحق في الاستغاثة بسيد الخلق ﷺ۔

52- صلوات الأخيار على النبى المختار ﷺ۔

53- الصلوات الأربعين للأولياء الأربعين۔

54- الصلوات الألفية في الكمالات المحمديه۔

55- صلوات الثناء على سيد الأنبياء ﷺ۔

56- طيبة الغراء في مدح سيد الأنبياء ﷺ۔

57- العقود اللؤلؤية في المدائح النبوية۔

58- الفتح الكبير في ضم الزيادة الى الجامع الصغير۔

59- الفضائل المحمدية۔

60- قرة العين من البيضاوي والجلالين تفسير۔

61- القصيدة الرائية الصغرى۔

62- القصيدة الرائية الكبرى۔

63- القول الحق في مدح سيد الخلق ﷺ۔

64- المبشرات المنامية۔

65- مثال النعل الشريف۔

66- المجموعة النبهانية في المدائح النبوية۔

67- مختصر ارشاد الحيارى۔

68- المزدوجة الغرا في الاستغاثة بأسماء الله الحسنى۔

69- مفرج الكروب ومفرح القلوب۔

70- منتخب الصحيحين، يشتمل على نحو ٣٠٠٠ حديث۔

71- نجوم المهتدين ورجوم المعتدين في اثبات نبوة سيدنا محمد سيدالمرسلين والرد على أعدائه اخوان الشياطين۔

72- النظم البديع في مولد الشفيع۔

73- هادي المريد الى طرق الأسانيد۔

74- الورد الشافي مختصر الحصن الحصين۔

75- وسائل الوصول الى شمائل الرسول ﷺ۔

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں مقبول شخصیت
حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ

عارف باللہ حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم بارگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ مقبول شخصیت ہیں جو روزانہ 14 ہزار مرتبہ دُرود وسلام کا نذرانہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں پیش فرماتے۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ مصر کی پولیس کے ایک سپاہی تھے لیکن ایک واقعہ نے آپ کی تقدیر بدل دی۔ دُرود وسلام پڑھنے کا اس قدر ذوق وشوق پیدا ہوا اور عشق نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اس قدر اسیر ہو گئے کہ آپ کی قسمت کا ستارہ چمک اُٹھا اور آپ اکثر خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل کرتے۔ آپ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے بوقتِ زیارت سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ میری شفاعت کرنے والے ہیں؟ جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تیری شفاعت کرنے والا اور تیرا ضامن ہوں۔

حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں کئی بار شدید بیمار ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری اُس تکلیف کی جگہ اپنا دستِ مبارک پھیرتے تو مجھے فوراً شفا ہو جاتی۔

نادر و نایاب کتاب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اجازت پر شائع ہونے والی

دُرود وسلام کی مقبول و بابرکت کتاب

"انوار الحق فی الصلاۃ علی سید الخلق سیدنا و مولانا محمد ﷺ"

تالیف ولی کامل، عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، مقبول بارگاہِ نبوی حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 1977ء)

حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سال 1948ء میں ایک طویل خواب دیکھا جس میں مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا اور آپ ﷺ مجھ سے فرما رہے ہیں کہ تو کیا چاہتا ہے؟ میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں چاہتا ہوں کہ آپ اِن دُرودوں پر نظر فرمائیں جو میں نے آپ کی شانِ اقدس میں تحریر کئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اُنہیں دیکھ لیا ہے۔ چند ماہ کے بعد دوبارہ زیارت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شرف حاصل ہوا میں نے سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان دُرودِ پاک کی طباعت کی اجازت طلب کی جس پر سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "**اطبعها**" کہ ان کو شائع کر دو۔

اس اجازتِ مبارکہ کے بعد ایک اجنبی شخص میرے پاس آیا اور اُس نے دُرودوں کی اس کتاب کی اشاعت کا اہتمام کیا، میں نے مختلف طریقوں سے اُس کا نام اور پتہ معلوم کرنا چاہا لیکن اُس نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ میں نہیں چاہتا کہ میرے رب کے سوا مجھے کوئی پہچانے اور یوں اس کتاب کی پہلی طباعت کا سبب بنا۔

بارگاہِ نبوی ﷺ میں درود و سلام کی مقبول و بابرکت کتاب جس میں عظیم بشارتِ نبوی ﷺ موجود ہے

اَلتَّفَكُّرُ وَالْاِعْتِبَار فِیْ فَضْلِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْمُخْتَار صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ

اس کتاب کے بارے میں سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتاب کے مؤلف، مراکش کے ولی کامل، حضوری بزرگ، حضرت سیدی احمد بن ثابت المغربی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وعدہ فرمایا کہ جو شخص درود و سلام کی اس کتاب کو پڑھے گا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس شخص کے ضامن ہو جائیں گے۔

برکت حاصل کرنے کیلئے کتاب مذکورہ سے صرف تین صیغے درج کیے جاتے ہیں۔ اِن کو اپنے ورد میں شامل فرما لیا جائے۔

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ لَوْلَاهُ مَا كَانَتْ اَرْضٌ وَّلَا سَمَاءٌ

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ هُوَ شَفِیْقٌ عَلٰی الْاُمَّةِ وَسَیِّدُ الْیَتَامٰی

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُؤْنِسُنَا بِهَا فِی الْقَبْرِ حِیْنَ نُمْسِیْ عَدَمًا

التفكر والاعتبار

في

فضل الصلاة والسلام على سيدنا محمد
النبي المختار صلى الله عليه وسلم

(تأليف)

الفقيه الزاهد، سيدي أحمد بن ثابت المغربي
رحمه الله آمين

طبع بمطبعة
مصطفى البابي الحلبي وأولاده بمصر
وحقوق الطبع محفوظة لهم

ناشر طبعه ـ محمد أمين عمران

محرم سنة ١٣٤٩ هجرية

83 سال قبل مصر سے شائع ہونے والی کتاب "التفکر والاعتبار" کے سرورق کا عکس

قطعۂ تاریخ سالِ طباعت کتابِ مستطاب "تکمیلُ الحسنات"

"1431 ہجری، 2010 عیسوی"

"مطلع فضیلت و سعادت"

2010 عیسوی

تا قیامت ہو نزول رحمتِ پروردگار
عاشقِ سرکار ﷺ نبہانی کی خاکِ پاک پر

علم میں عرفان میں تھا مرتبہ اُن کا بلند
اہلِ دل کا پیشوا وہ قدوۂ اہلِ نظر

اُس محبِ مصطفیٰ ﷺ اُس پیکرِ افضال کی
زندگی صدق و صفا کا تھی نمونہ سر بسر

سرورِ عالم ﷺ سے اظہارِ خلوص و عشق میں
شہرۂ آفاق ہیں جن کی کتب وہ دیدہ ور

افضل الصلوات کا اُس کی "سعادت" کا دوام
کلک قدرت نے کیا تحریر لوحِ وقت پر

لہ الحمد اہتمامِ خوب وخاص انداز سے
ہو گئی ہے یہ کتابِ رُوح پرور جلوہ گر

وہ ہماری داد کا، تحسین کا، ہے مستحق
جس کا حصہ اِس مبارک کام میں ہے جس قدر

بزمِ آب و گل ہے جب تک ہوں ہزاروں رحمتیں
شاذلی کی نبہانی کی روحِ پاک پر

چاپ کی تاریخ ہے "زیبِ حبیب طیبہ" سے
67

"دل نواز و آگہی افزاء کتابِ معتبر"
ہجری 67+1364=1431

نتیجۂ فکر
طارق سلطانپوری

درود و سلام کی چند عربی کتب
صلو علیہ وآلہ
عبدالحق انصاری
بہاء الدین زکریا لائبریری، ضلع چکوال

بڑے حجم کے ۲۲۸ صفحات، کتابت و چھپائی کا اعلیٰ معیار، حروف تہجی کی ترتیب سے درود شریف موزوں و درج کیے، مصنف کے استاذ و مرشد کے بیٹے نیز استاذ شیخ محمد بن عبداللہ طوبجی نے منظوم تقریظ لکھی، جس کے آخری شعر سے سال تالیف ۱۳۲۵ھ اخراج کیا۔

شیخ سید احمد غندور کتاب کی اشاعت کے وقت زندہ، مصر کے شہر منوفیہ کے مقام بتانون کے باشندہ، شافعی عالم، صوفیہ کے سلاسل شاذلیہ، خلوتیہ، احمدیہ، سہروردیہ سے وابستہ تھے، مزید حالات دست یاب نہیں۔

۵۸ الفیض المبین علیٰ فتح القوی المتین

شیخ سید احمد محمد غندور، اپنی مذکورہ بالا تصنیف کی خود ہی شرح لکھی، جو متن کے ساتھ مطبوع ہے۔ سال تکمیل شرح بروز منگل بوقت سحر پہلی ذیقعدہ ۱۳۲۵ھ۔

۵۹ افضل الصلوات علیٰ سید السادات

شیخ یوسف بن اسمٰعیل نبہانی، پہلی اشاعت ۱۴۲۲ھ/۲۰۰۱ء، اقراء للطباعة دمشق، صفحات ۲۶۹، کمپیوٹرائیڈیشن، دو حصوں پر مشتمل، پہلے میں فضائل درود و سلام اور دوسرے میں اسلاف واکابر صوفیہ کرام کے موزوں کردہ ستر درود و سلام اور خاتمہ پر اپنے سات نعتیہ قصائد درج کیے۔

ایک اور اشاعت جو مکتبہ توفیقیہ قاہرہ نے شائع کی، سال اشاعت درج نہیں، صفحات ۱۸۲۔

علاوہ ازیں علامہ نبہانی کی درود و سلام پر دو کتب پاکستان سے یکجا شائع ہوئیں، جو اعلیٰ کاغذ و ریکسین کور نیز طباعت کا معیار خوب ہے، اس پر سال اشاعت و ناشر کا نام درج نہیں۔ دیگر ذرائع سے اتنا معلوم ہے کہ حال ہی میں کراچی سے چھپی۔ یہ ۲۸۰ صفحات پر مشتمل اور صفحہ ۱۵ تا ۳۲ پر "فضیلت درود و سلام" عنوان سے اردو تحریر، جس دوران صفحہ ۲۴ تا ۳۰ پر علامہ نبہانی کے حالات

اور صفحہ ۲۳ پر اُن کی جب کہ صفحہ ۲۷ پر مزار کی تصاویر ہیں۔ اس مجموعہ کے صفحہ ۱۳ تا ۱۰۰ پر افضل الصلوات کا متن شامل، جس میں عنوانات اردو میں دیے گئے ہیں۔ یوں افضل الصلوات کی تین اشاعتیں راقم نے دیکھیں۔

شیخ یوسف نبہانی کا تعارف نمبر تئیس کے تحت گزر چکا۔

افضل الصلوات کا اردو ترجمہ حکیم محمد اصغر فاروقی نے کیا، جو شائع ہوا، جیسا کہ ضیائے حرم، شمارہ فروری ۱۹۸۱ء، صفحہ ۹۲ سے ظاہر ہے۔

۶۰ سعادة الدارین فی الصلاة علیٰ سید الکونین

شیخ یوسف بن اسمٰعیل نبہانی، کراچی سے شائع ہونے والے مذکورہ مجموعہ کے صفحہ ۱۰۱ تا ۲۷۹ پر شامل اور اس میں اکابرین سے مروی ۱۳۰ درود و سلام درج ہیں۔

قبل ازیں مفتی محمد عبدالقیوم بن سعداللہ خان نے سعادة الدارین کا اردو ترجمہ ۱۴۰۱ھ/۱۹۸۹ء میں لاہور میں مکمل کیا، جو ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور نے ۱۴۲۰ھ/۱۹۹۹ء میں دو جلد کے ۱۷۲۸ صفحات پر شائع کیا۔ اس میں ترجمہ کے ساتھ ایک سو تیس درود کا عربی متن بھی دیا گیا، جو دوسری جلد کے صفحہ ۳۱۸ تک ہے۔ اور آئندہ صفحات پر سعادة الدارین کے دیگر مضامین کا فقط اردو ترجمہ ہے، جو درود و سلام کے فضائل، خواب اور بیداری میں دیدار مصطفیٰ ﷺ، فضائل حدیث و قرآن کریم، دعائیں، اسماء اللہ الحسنیٰ کے خصائص، اذکار نبویہ، خواص سورت و آیات، جھاڑ پھونک کے موضوعات پر ہیں۔ اور آخر میں مترجم کا اعتراف کہ سعادة الدارین کے خاتمہ پر شامل نعتیہ قصائد کا ترجمہ نہیں کیا گیا۔

سعادة الدارین کی ایک اور پہلو سے اہمیت ہے کہ درود نمبر ۱۲۵ جو "النفحات الزکیة" عنوان سے شامل ہے، یہ مکہ مکرمہ کے مشہور حنفی عالم مفسر و محدث قادری مرشد شیخ شمس الدین محمد بن احمد ابن عقیلہ (وفات ۱۱۵۰ھ/۱۷۳۷ء) کی تالیف، جو اردو ترجمہ سمیت جلد ۲ کے صفحہ ۲۸۴ تا ۳۰۳ پر

No.F.5-6/2013-DBNB
GOVERNMENT OF PAKISTAN
NATIONAL HISTORY & LITERARY HERITAGE DIVISION
NATIONAL LIBRARY OF PAKISTAN

Islamabad 03, April, 2019

Subject:- **ACKNOWLEDGE RECEIPT.**

Dear Sir,

I acknowledge with thanks the receipt of the following books/brochures delivered to National Library of Pakistan under Copyright Law:

تعداد کتب	سال اشاعت	نام مصنف	نام کتاب	نمبر شمار
01	1999	افتخار احمد حافظ قادری	زیارات مقدسہ (تحریر و تصاویر)	-1
01	2000	افتخار احمد حافظ قادری	سفر نامہ ایران و افغانستان (تحریر و تصاویر)	-2
02	2000	افتخار احمد حافظ قادری	زیارتِ حبیب ﷺ	-3
01	2001	افتخار احمد حافظ قادری	ارشاداتِ مرشد	-4
02	2001	افتخار احمد حافظ قادری	خزانۂ دُرود و سلام	-5
01	2001	افتخار احمد حافظ قادری	دیارِ حبیب ﷺ (تحریر و تصاویر)	-6
02	2001	افتخار احمد حافظ قادری	گلدستۂ قصائدِ مبارکہ	-7
01	2002	افتخار احمد حافظ قادری	قصائدِ غوثیہ	-8
01	2002	افتخار احمد حافظ قادری	سرزمینِ انبیاء و اولیاء (تصویری البم)	-9
01	2002	افتخار احمد حافظ قادری	زیارات اولیائے پاکستان (تصویری البم)	-10
01	2002	افتخار احمد حافظ قادری	بارگاہِ غوث الثقلین رضی اللہ عنہ	-11
01	2002	افتخار احمد حافظ قادری	سرکار غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ	-12
01	2002	افتخار احمد حافظ قادری	مقاماتِ مبارکہ آل و اصحابِ رسول ﷺ	-13
01	2003	افتخار احمد حافظ قادری	زیارات شام (تصویری البم)	-14
01	2003	افتخار احمد حافظ قادری	زیارات شہر رسول ﷺ (تصویری البم)	-15
01	2003	افتخار احمد حافظ قادری	اولیائے ڈھوک قاضیاں شریف	-16
02	2005	افتخار احمد حافظ قادری	فضیلتِ اہل بیتِ نبوی ﷺ	-17
01	2006	افتخار احمد حافظ قادری	زیارات مصر (تحریر و تصاویر)	-18
01	2006	افتخار احمد حافظ قادری	بارگاہ پیر رومی میں (تحریر و تصاویر)	-19

-20	سفرنامہ زیاراتِ مراکش (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2008	01
-21	زیارات مدینہ منورہ (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2008	01
-22	زیارات ترکی (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2008	01
-23	زیارات اولیائے کشمیر (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2009	01
-24	گلدستہ دُرود و سلام	افتخار احمد حافظ قادری	2009	01
-25	تکمیل الحسنات	افتخار احمد حافظ قادری	2010	01
-26	انوار الحق	افتخار احمد حافظ قادری	2010	01
-27	خزینۂ دُرود و سلام	افتخار احمد حافظ قادری	2010	01
-28	فرموداتِ حضرت داتا گنج بخش ؓ	افتخار احمد حافظ قادری	2010	01
-29	التفکر والاعتبار	افتخار احمد حافظ قادری	2010	01
-30	70 صیغہ ہائے دُرود و سلام	افتخار احمد حافظ قادری	2010	01
-31	ورفعنا لک ذکرک (92 صیغہ ہائے دُرود و سلام)	افتخار احمد حافظ قادری	2011	01
-32	زیارات ایران (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2012	01
-33	سفرنامہ زیارت ترکی (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2013	01
-34	کتابچہ حضرت دادا ابرلاس ؒ	افتخار احمد حافظ قادری	2013	01
-35	ہدیۂ دُرود و سلام	افتخار احمد حافظ قادری	2013	01
-36	سفرنامہ زیاراتِ عراق و اُردن (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2013	01
-37	دُرود و سلام کا نادر و انمول انسائیکلوپیڈیا (جلد اول و جلد دوم)	افتخار احمد حافظ قادری	2013	01
-38	سدرۃ شریف تا مدینہ منورہ (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2014	01
-39	شانِ بتول ؓ بزبانِ رسول ﷺ	افتخار احمد حافظ قادری	2014	01
-40	الصلوات الالفیۃ/صلوات النبویۃ	افتخار احمد حافظ قادری	2015	01
-41	شانِ علی ؓ بزبانِ نبی ﷺ	افتخار احمد حافظ قادری	2016	01
-42	عظائم الصلوات والتسلیمات	افتخار احمد حافظ قادری	2016	01
-43	شانِ خلفائے راشدین ؓ بزبانِ سید المرسلین ﷺ	افتخار احمد حافظ قادری	2016	01
-44	سیدنا حمزہ بن عبدالمطلب ؓ	افتخار احمد حافظ قادری	2016	01
-45	الصلوات الالفیۃ بأسماء خیر البریۃ	افتخار احمد حافظ قادری	2017	01
-46	سفرنامہ زیاراتِ ازبکستان	افتخار احمد حافظ قادری	2017	01
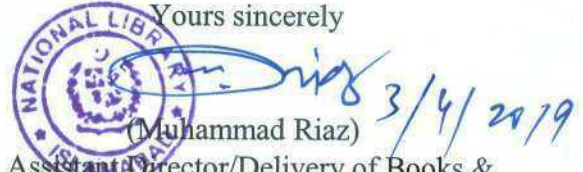
01	2017	افتخار احمد حافظ قادری	شاہِ حبشہ حضرت اصحمۃ النجاشی ؓ	-47
01	2017	افتخار احمد حافظ قادری	سفرنامہ زیارتِ ترکی	-48
01	2017	افتخار احمد حافظ قادری	صلاۃ وسلام برائے زیارت خیر الانام ﷺ	-49
01	2017	افتخار احمد حافظ قادری	سفرنامہ زیارت شام	-50
01	2018	افتخار احمد حافظ قادری	سیدنا ابوطالب ؓ	-51
01	2018	افتخار احمد حافظ قادری	الفية الصلوات على فخر الموجودات	-52
01	2018	افتخار احمد حافظ قادری	مناقب والدین مصطفیٰ کریم ﷺ	-53
01	2018	افتخار احمد حافظ قادری	حیات انور	-54
01	2018	افتخار احمد حافظ قادری	شہزادیٔ کونین ؑ	-55
01	2019	افتخار احمد حافظ قادری	مومنین کی مائیں	-56

2. These valuable books have been added in the National Library Collection. The readers of the Library will get Knowledge and information from these books. I hope that National Library of Pakistan will receive all forthcoming publications in future.

With regards,

Yours sincerely

(Muhammad Riaz)
Assistant Director/Delivery of Books &
Newspapers Branch

Iftakhar Ahmad Hafiz Qadri,
House 999/A-6, Street No.9,
Afshan Colony,
Rawalpindi Cantt.
Cell: 0344-5009536

مختصر تعارف

افتخار احمد حافظ قادری شاذلی، راولپنڈی

ملازمت

- پاکستان میں موجود غیر ملکی سفارت خانوں (شام، لبنان، قطر، سعودی ملٹری اتاشی) میں تقریباً 20 سال بطور معاون عربی زبان واکاؤنٹس میں خدمات سرانجام دیں۔
- سعودی عرب (وزارت دفاع، ابواب الروضۃ، تیمورک العربیۃ السعودیۃ) میں تقریباً 10 سال بطور معاون عربی زبان واکاؤنٹس میں خدمات سرانجام دیں۔

فوجی اعزازات (ایوارڈز)

- سعودی وزارت دفاع، ریاض میں بطور سعودی یونیفارم پرسن خدمات سرانجام دیں اور دوران ملازمت حکومت سعودیہ کی طرف سے 2 فوجی ایوارڈز سے نوازا گیا۔

لسانیات

- پاکستان میں سعودی عرب کے ثقافتی سنٹر "مرکز تعلیم اللغۃ العربیۃ" سے عربی زبان کا دو سالہ کورس مکمل کیا۔
- سفارت خانہ ایران کے زیر انتظام ثقافتی سنٹر خانہ فرہنگ ایران سے فارسی زبان کا ایک سالہ ایڈوانس کورس مکمل کیا۔

زیارت مقدسہ کے اسفار

- وطن عزیز میں موجود زیارت مقدسہ کے علاوہ 11 بلاد اسلامیہ (حجاز مقدس/ شام/ مصر/ مراکش/ ایران/ عراق/ اردن/ لبنان/ افغانستان/ ترکی) میں کئی کئی بار زیارت مقدسہ پر حاضری کے لئے طویل ترین سفر طے کئے اور ان سفروں کے نتیجے میں کئی سفرنامے منظر عام پر آئے۔

تحریری کاوشیں

- الحمدللہ! اب تک 60 کے قریب کتب شائع ہو چکی ہیں جن میں بلادِ اسلامیہ میں زیاراتِ مقدسہ کے سفرنامے، شخصیات (خاتونِ جنت سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا، سیدنا علی کرم اللہ وجہہ، سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ، خلفائے اربعہ، شاہ حبش) اور درود و سلام کی کتب سرفہرست ہیں۔

مضامین و مقالات

- روزنامہ نوائے وقت، الاخبار، اوصاف، دی نیشن، مجلّہ ضیائے حرم، فیضان سدرۃ، پیغام آشنا، نور الحبیب، کاروانِ قمر، طلوعِ مہر اور آئینہ کرم کے علاوہ دیگر کئی رسائل و جرائد میں 100 سے زائد مضامین و مقالات شائع ہو چکے ہیں۔

عالمی کانفرنسز میں شرکت

- سال 1983 اور سال 1984 میں وزارت سائنس و ٹیکنالوجی کی طرف سے OIC کے زیر اہتمام دو بین الاقوامی کانفرنسز میں بطور معاون عربی زبان شرکت کی۔
- اکتوبر 2007 میں سرزمین ایران میں حضرت مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ پر منعقدہ عالمی رومی کانفرنس میں راولپنڈی ڈویژن کی طرف سے شرکت اور مقالہ پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔
- مارچ 2008 میں یونیورسٹی آف سرگودھا میں انٹرنیشنل رومی کانفرنس میں شرکت اور مقالہ پڑھنے کا شرف حاصل ہوا۔

روحانی سعادتیں اور اعزازات کا حصول

- ستمبر 1996 میں 2 بار بیت اللہ شریف کے اندر حاضری کی سعادت عظمیٰ نصیب ہوئی۔
- مرکزی مسجد حضور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ میں 16 اکتوبر 2001 نمازِ فجر کی اذان دینے کی سعادت حاصل ہوئی۔
- مفتی اعظم عراق حضرت الشیخ السید عبدالکریم بیارہ رحمۃ اللہ علیہ کی 2 بار زیارت کا شرف حاصل ہوا، یہ وہ خوش نصیب شخصیت تھیں جنہیں سال 1932ء میں 2 صحابہ اکرام کے مزارات مبارکہ کی منتقلی کے موقع پر ان کی زیارت کا شرف حاصل ہوا تھا۔

25/09/2019

التماسِ دُعا
معزز قارئین کرام سے درخواست ہے
کہ حضور پُر نور خاتم الانبیاء والمرسلین ﷺ کی
اُمتِ مرحومہ کی بخشش و مغفرت اور بلندی
درجات کیلئے دُعا فرمائیں اور بالخصوص
مصنف کتاب ہذا اور اُس کے مرحوم والدین
کریمین کے لئے بھی دُعاؤں کی درخواست
ہے۔شکریہ
افتخار احمد حافظ قادری